Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جس نے رمضان کے روزے کو فرض سمجھ کر ثواب کی امید سے رکھا وہ بخشا گیا۔ (بخاری)

Pages-12 ● 58 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 1st March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۳۰ رشعبان المعظم ● سنیچر، یکم/ مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

پاکستان: رمضان سے عین قبل مسجد میں نمازِ جمعہ کے دوران خودکش حملہ، کم از کم 16 نمازی شہید

لاہور، 28 رفروری: رمضان کی آمد انتہائی قریب ہے اور اس سے عین قبل نمازِ جمعہ کے دوران پاکستان کی ایک مسجد میں خودکش دھماکہ نے کئی لوگوں کی جان لے لی۔ پاکستان کے خیبر پختونخوا علاقہ کے اکھورا خٹک واقع دارالعلوم حقانیہ مدرسہ میں آج نمازِ جمع کے دوران ایک خودکش حملہ آور نے دھماکہ کیا جس میں کم از کم 16 نمازی شہید ہو گئے۔ اس دھماکہ میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں جنھیں فوری طور پر قریبی اسپتال (باقی صفحہ 4 پر)

اتراکھنڈ: چمولی میں خوفناک حادثہ، گلیشیئر پھٹنے سے 57 مزدور برف میں دبے، بچاؤ کاری کا عمل شروع

دہرادون، 28 رفروری: اتراکھنڈ کے چمولی میں آج اس وقت خوفناک حادثہ پیش آیا جب کئی مزدور سڑک تعمیرات کے کام میں مصروف تھے۔ واقعہ بدری ناتھ دھام میں گلیشیئر پھٹنے کا ہے جس سے 57 مزدور برف میں دب گئے۔ مزدوروں کو باہر نکالنے کے لیے بچاؤ کاری کا عمل فوری طور پر شروع ہو گیا اور اب تک 10 مزدوروں کو بحفاظت باہر نکال بھی لیا گیا ہے۔ دیگر مزدوروں کی تلاش زورو (باقی صفحہ 4 پر)

سنبھل کی جامع مسجد کی رنگائی پتائی نہیں ہوگی، ہائی کورٹ نے صرف صفائی کی دی اجازت

28 رفروری: الہ آباد ہائی کورٹ نے سنبھل کی جامع مسجد میں رنگ و روغن کرانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے اور صرف صفائی کی اجازت دی ہے۔ عدالت نے یہ فیصلہ محکمہ آثار قدیمہ (اے ایس آئی) کی رپورٹ کی بنیاد پر سنایا، جس میں کہا گیا تھا کہ مسجد کی موجودہ حالت میں کسی بھی قسم کی رنگائی پوتائی کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ معاملہ اس وقت عدالت میں پہنچا جب مسجد کمیٹی نے ہائی کورٹ میں (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیل میں دہشت گردانہ حملہ، لوگوں کو پہلے گاڑی سے کچلا اور پھر چاقو سے حملہ کیا

اسرائیل 28 فروری: اسرائیل کے شہر حیفہ میں ایک کار نے کئی راگیروں کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں سات افراد زخمی ہو گئے۔ ڈیلی میل کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے اسے دہشت گردانہ حملہ قرار دیا ہے۔ سیکورٹی فورسز نے ملزم کو حیفہ شہر کے جنوب میں کرکور سے گرفتار کیا۔ پولیس کا کہنا تھا کہ دہشت گرد نے پہلے بس اسٹیشن پر کئی لوگوں کو کچل دیا اور پھر دوسرے لوگوں پر چاقو سے حملہ کیا۔ اسرائیل کی ہنگامی طبی خدمات کے اہلکار میگن ڈیوڈ نے کہا کہ ان کی ٹیم جائے وقوعہ پر سات افراد کا علاج کر رہی ہے، جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ اسرائیلی پولیس نے ٹویٹر پر پوسٹ کیا، "مسافر کرکور بس سٹیشن پر انتظار کر رہے تھے کہ ایک گاڑی نے کئی لوگوں کو ٹکر ماردی، جس سے کئی لوگ زخمی ہو گئے۔ پولیس نے حملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں،" (باقی صفحہ 4 پر)

الحاج مشتاق احمد صدیقی کے صاحبزادے

طالع مسعود صدیقی صدر کی منظوری پر ہائی کورٹ کے جج مقرر ہو سکتے ہیں

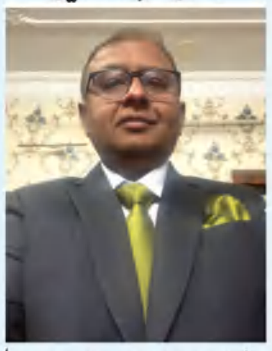

کولکاتا 28 فروری: ادبی، سماجی اور ملی حلقوں میں یہ خبر خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ معروف سماجی کارکن اور بہت سارے ملی اداروں بشمول محمڈن اسپورٹنگ، انجمن مفید (باقی صفحہ 4 پر)

Aawami news
Kolkata
Saturday 01st March 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سنیچر، یکم مارچ ۲۰۲۵ء

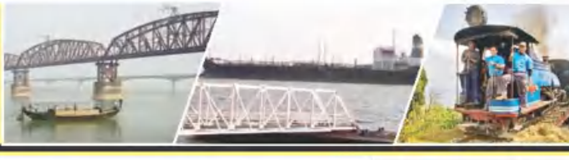

کوئی چھیڑ چھاڑ نہیں ہوئی، میڈم نے انہیں پیچھا کرنے کو کہا
پاناگڑھ واقعے میں سوتندرا کے ڈرائیور نے 'یوٹرن' لیا

ہگلی: 8 2فروری (عوامی نیوز سروس) رات کے وقت پاناگڑھ میں قومی شاہراہ پر کار حادثے میں چندن نگر کی رقاصہ سوتندرا چٹرجی کی موت کی تحقیقات جاری ہے۔ اس دوران اس کے ڈرائیور نے واقعہ کی وضاحت کرنے کی کوشش اکرتے ہوئے مکمل 'یوٹرن' لے لیا! اب س کا دعویٰ ہے کہ چھیڑ چھاڑ کا کوئی واقعہ نہیں ہوا، بلکہ "میڈم" نے اسے سفید کار کا پیچھا کرنے کو کہا۔ ڈرائیور نے اس کے کہنے پر گاڑی کا پیچھا کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ سفید کار میں سے کسی نے بھی ان کی گاڑی میں کسی کی توہین نہیں کی۔ اور تفتیش کار ڈرائیور راجدیو شرما کے واقعات کے 180 ڈگری موڑ سے الجھ گئے۔ وہ یہ جاننے کے لیے بے چین ہیں کہ اصل میں کیا ہوا ہے۔

اتوار کی رات بردوان کے پاناگڑھ میں سوتندرا چٹرجی کی گاڑی الٹنے سے جان کی بازی ہار گئی۔ دو کاروں کی ٹکر کے ساتھ ہی چھیڑ چھاڑ کے الزامات بھی سامنے آئے۔ واقعے کے پانچ دن بعد ڈرائیور راجدیو شرما نے اچانک اپنا بیان بدل دیا۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس نے واقعہ کے دن کوئی چھیڑ چھاڑ ہوتے نہیں دیکھی۔ راجدیو شرما کے الفاظ میں، "میں نے چھیڑ چھاڑ کی شکایت نہیں کی۔" میں نے اس دن نہیں کہا تھا اور آج بھی نہیں کہتا۔ پیچھے والوں نے شکایت کی ہوگی۔ شاید کسی چیز انہیں دکھائی دی ہو۔ لیکن مجھے کچھ نظر نہیں آیا۔ ان کا ڈرائیور ہماری طرف دیکھتا رہا۔ لیکن ہماری گاڑی کی کھڑکی کو ہٹانا پڑا۔ انہیں گاڑی کی کھڑکیوں کو بھی ہٹانا پڑا۔ کوئی گالی نہیں سنی گئی۔ "میں کچھ ایسا کیوں کہوں گا جو میں نے نہیں سنا؟" حالانکہ پولیس نے پہلے دن ایک پریس کانفرنس میں واضح کیا تھا کہ انہیں توہین یا چھیڑ چھاڑ کی کوئی شکایت نہیں ملی ہے۔

بات یہیں ختم نہیں ہوئی، ڈرائیور راجدیو شرما کا مزید دعویٰ ہے کہ اس نے کار کی رفتار بڑھا دی اور متوفی سوتندرا کے کہنے پر بلو یادو کی کار کا پیچھا کیا۔ انہوں نے کہا، "اس دن، جب ہم پیٹرول پمپ سے نکلے تو ایک سفید رنگ کی SUV ہماری کار کے آگے مسلسل ہمارا پیچھا کر رہی تھی۔" ایک مقام پر، ایک سفید SCUV کار نے Tiago کار کو مین روڈ پر دائیں طرف دھکیل دیا۔ کار کا دایاں حصہ ڈیوائیڈر سے ٹکرا گیا۔ پھر میڈم (سوتندرا چٹرجی) سفید کار کو رکنے کو کہتی ہیں۔ "اگر وہ نہیں رکے تو سوتندرا میڈم گاڑی سے کہتی ہیں کہ وہ ان کا پیچھا کرے۔

☆☆☆☆

فرضی ووٹروں کی شناخت کیلئے ترنمول کانگریس کی بڑی میٹنگ

کولکاتا:28فروری (عوامی نیوز سروس) فرضی ووٹروں کی شناخت کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ متعدد اضلاع سے شکایات آرہے ہیں۔ ترنمول کی سپریمو ممتا بنرجی نے خودنیتا جی انڈور اسٹیڈیم سے بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے یہ بات اٹھائی تھی۔ پہلے یہ بھی اعلان کیا گیا تھا کہ ووٹرلسٹ میں 'فرضی ووٹروں' کو پکڑنے کے لیے جمعہ سے کارروائی کی جائے گی۔ خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ آخر کار ترنمول کانگریس نے اپنی مہم شروع کر دی۔ میٹنگ ختم ہو گئی۔ ذرائع کے مطابق، گھاس پھول کیمپ نے جمعہ کو شمالی 24 پرگنہ ضلع میں ایک میٹنگ کی۔

جمعرات کو ممتا نے مرشدآباد کے ووٹروں کو شمالی 24 پرگنہ میں لانے کا الزام لگایا۔ پارٹی کی تمام سطحوں کے رہنماؤں کو خبردار کیا گیا تھا۔ اس کے فوراً بعد ضلع کے ترنمول لیڈروں نے جمعہ کو میٹنگ کی۔ اس دن بارسات تنظیمی ضلع کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پارٹی ایجنٹ شہری علاقوں میں گھر گھر جائیں گے۔ پنچایتی علاقوں کے معاملے میں پنچایت ممبران لوگوں کے گھر جائیں گے۔ ایڈریس اور ایپک کارڈ کی بنیاد پر ایک ڈیٹا بیس بنایا جائے گا۔ پھر اسے پارٹی کی جانب سے بی ڈی او کو پیش کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ آج کی میٹنگ میں جیوتی پریہ ملک، کاکلی گھوش دستیدار، رتھن گھوش، تاپس چٹرجی کے علاوہ بلاک اور ٹاؤن صدور بھی موجود تھے۔ باراسات تنظیمی ضلعی صدر کاکلی گھوش دستیدار ہر سات دن بعد رپورٹ لیں گے۔ اسی طرح کی ایک میٹنگ ہفتہ کو دمدم، بیرک پور تنظیمی ضلع میں ہوگی۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ آیا وہاں بھی ایسے ہی فیصلے ہوتے ہیں یا نئے مسائل کو اجاگر کیا جاتا ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
01 / مارچ 2025

فجر	4 بج کر 37 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 58 منٹ
ظہر	11 بج کر 49 منٹ
عصر	4 بج کر 02 منٹ
مغرب	5 بج کر 45 منٹ
عشاء	6 بج کر 54 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

الیٹ اینڈ بیکر ہوسٹل مسجد میں 15 روزہ تکمیل قرآن

عشاء کی جماعت: 8:15 بجے
مولانا اکبر حسین برکاتی
تراویح کی جماعت 8:30 بجے
حافظ منصور عالم گیاوی
نمازیوں سے التماس ہے کہ وقت کا خیال رکھیں

جامع مسجد ملک بازار

ختم قرآن 9رمضان 10 کی شب
عشاء کی جماعت 8:15 بجے
تراویح کی جماعت 8:30 بجے
محمد غلام آسی مصباحی
جامع مسجد
ملک بازار

ہگلی امام باڑہ اسپتال میں پولیس لاک اپ کی حفاظت پر مامور فسر کی اقدام خودکشی

ہگلی:28فروری (عوامی نیوز سروس) ایک پولیس افسر نے اپنے پاس موجود بندوق سے خود کو گولی مار کر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ ہگلی ضلع کے امام باڑہ واقعہ میں زخمی پولیس اہلکار کی حالت تشویشناک ہے۔ وہ امام باڑہ اسپتال میں زیر علاج ہے۔

پولیس ذرائع کے مطابق پولیس اہلکار کا نام ہمانشو ماجھی ہے۔ مکان بان کوڑہ میں ہے۔ وہ پولیس کانسٹیبل کے عہدے پر فائز ہیں۔ وہ جمعرات کی رات امام باڑہ اسپتال میں پولیس لاک اپ کی حفاظت پر مامور تھے۔ کام کے دوران انہوں نے اچانک اپنے سروس ریوالور سے اپنے سر میں گولی مار لی۔ پولیس اہلکار موقع پر ہی گر گئے۔ فوری طور پر ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چندن نگر پولس کمشنر امیت پی جاولگی اسپتال پہنچے۔ پولیس ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ پولیس اہلکار کی 3 مارچ کو شادی ہونے والی تھی۔ انہیں جمعہ کو چھٹی پر جانا تھا۔ لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ انہوں نے خودکشی کی کوشش کیوں کی۔ اس بات کی تحقیقات کی جارہی ہیں کہ خودکشی کی کوشش کے پیچھے ذہنی دباؤ یا کوئی اور وجہ تھی۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ پولیس اہلکار چندن نگر میں پولیس بیرک میں رہتا تھا۔ ان کی آر اے ایف میں پوسٹنگ تھی۔ پولیس اہلکار کو بعد میں ایک خصوصی کوریڈور کے ذریعے کولکاتا کے ایک اسپتال لے جایا گیا۔ اس وقت وہ وہاں زیر علاج ہیں۔ ان کی جسمانی حالت انتہائی نازک ہے۔

ٹرینوں کا گھماؤ-انٹر لاکنگ کام کیلئے نارتھ ویسٹرن ریلوے میں

بہ سبب پیشگی نن-انٹرلاکنگ، نن-انٹرلاکنگ اور پوسٹ-نن انٹرلاکنگ کا کام بمقام مولیسر، جوہارپورا، دھلسر اور چورو اسٹیشنوں میں بیکانیر-سادولپور سیکشن کے شمالی، مغربی ریلوے میں 19.04.2025 تا 07.06.2025 تک۔ مندرجہ ذیل ٹرینیں یوں مڑجائیں گی ● 12259 سیالدہ-بیکانیر اے سی دورنتو ایکسپریس (آغاز سفر 21،22،25، 26.05.2025 کو=04 ٹرپس) اور 12260 بیکانیر-سیالدہ اے سی دورنتو ایکسپریس (آغاز سفر، 22،23، 26 اور 27.05.2025 کو=04 ٹرپس) مڑجائے گا براہ ریواڑی-رنگاس-پھولیرا-میسرتا روڈ بائی پاس-بیکانیر کے بجائے ریواڑی-چورو-بیکانیر اور رکے گی بمقام رنگاس و پھولیرا اسٹیشنوں میں دونوں طرف سے۔ ● 12371 ہوڑہ-بیکانیر ہفتہ واری سپر فاسٹ ایکسپریس (سفر کا آغاز 19 تا 26.05.2025 کو=02 ٹرپس) اور 12372 بیکانیر-ہوڑہ ہفتہ واری سپر فاسٹ ایکسپریس (آغاز سفر 24.04.2025، 01، 08، 15، 22.05.2025 کو=05 ٹرپس) جو مڑ جائے گا ریواڑی-رنگاس-پھولیرا-میسرتا روڈ بائی پاس۔ بیکانیر کے بجائے ریواڑی-چورو-بیکانیر میں رکے گی۔ نرنوال، نیک کا تھانہ، رنگاس، پھولیرا، مکرانہ، ڈیگانہ اور ناگور اسٹیشنوں میں دونوں طرف سے۔ تکلیف کے لئے اظہار افسوس۔

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

اظہار دلچسپی (ای او آئی)

اسپیلشٹ ڈاکٹروں کی فہرست اندراج

چیف میڈیکل سپرانٹنڈنٹ، پوربی ریلوے ورکشاپ ہوسپٹل، للوہ سے درخواست مطلوب ہے اسپیلشسٹ میڈیکل پریکٹشنروں سے امراض چشم، ای این ٹی، گائینا اور بچہ زچہ، آرتھوپیڈک، امراض جلد، نفسیات اور سرجری ڈاکٹروں کا جن کے نام درج ہوں گے ان کی خدمات کیلئے ریلوے سے افادی مریضوں کے واسطے۔ یہ اسپیلشٹ ڈاکٹروں کا پینل ہوگا، تا کہ کوئی بھی خطرے میں پڑے مریض کو فوراً پیشہ وارانہ مشورہ مل جائے۔ اور ع ان کی طلبی بھی ہو ان کے صلاح کیلئے۔ **تعلیمی استعداد و تجربہ: اسپیسلشٹ:** پوسٹ گریجویٹ ڈگری ہو اور کم سے کم 3 برسوں کا تجربہ یا پی جی ڈپلومیسی ہولڈر ہوں 5 برسوں کا تجربہ کے ساتھ۔ **تنخواہ:** پہلے مریض کیلئے پیشہ وارانہ فیس ہوگا -/1,000 روپے۔ انڈور کیس کیلئے/ او پی ڈی مشورہ کیلئے -/2000 روپے۔ ہر ایک مریض کیلئے۔ خواہش مند در پیشہ ور درخواست کریں گے پورے بائیوڈاٹا کے ساتھ مع تمام متعلقہ اسناد کی فوٹو کاپیاں (پی جی ڈگری، عمر سے متعلق سند، رجسٹریشن اسناد وغیرہ کے)۔ اور دو عدد حالیہ پاسپورٹ سائز کے فوٹو گراف نام سے **چیف میڈیکل سپر نٹنڈنٹ، پوربی ریلوے ورکشاپ ہوسپیٹل**، یا تو دستی طور سپیا پوسٹ وای-میل کے ذریعہ ویب سائٹ پر تمام اصول وقواعد دستیاب ہو جائیں گے یعنی www.er.indianrail.gov.in > Divisions >Howrah> Departments Medical > Important notices. Postal Address: office of Chief medical Superintendent, Liluah, Dist-Howrah, PIN-711204, West Bengal, e-mail: cmsllher@gmail.com

چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، للوہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

میں وعدہ نہیں لیکن کوشش ضرور کروں گا کہ آئی ایف اے کی مدد سے رشڑا کو کھیل کود میں فروغ ملے: علی حسین

ہگلی:28فروری (محمد شبیب عالم) رشڑا 786 کلب کے زیر اہتمام اور رشڑا میونسپلٹی کے نائب چیئرمین زاہد حسن خان کی رہنمائی میں تین روزہ "رشڑا بستی ناک آؤٹ فٹبال چیمپئن شپ 2025" کا آج فائنل مقابلہ رشڑا ہیسنگو گراؤنڈ میں نوجوان کمیٹی بمقابلہ عاشق انٹرپرائز کے درمیان ہوا۔ دونوں ٹیموں نے زبردست کھیل کا مظاہرہ کیا جسے دیکھ کر میدان میں بیٹھے بڑے، بوڑھے، جوان اور بچے سبھی جھوم اٹھے۔ کھیل کا نتیجہ بھی دلچسپ رہا، دونوں جانب سے وقت مکرر پر برابری کے گول دینے کے بعد پلانٹی میں بھی برابری کر لئے آخر میں ٹاس کے نتیجے سے نوجوان کمیٹی کو ونر قرار دیا گیا اور عاشق انٹرپرائز رنر ہوا۔ اسکے بعد ونر کو 25 ہزار روپئے اور رنر کو 20 ہزار روپئے کے علاوہ کپ اور دیگر انعامات تقریب میں آئے خصوصی مہمانوں کے ہاتھوں سونپ دیا گیا۔ اس کھیل میں گول کیپر کو بھی اچھے کھیل کا مظاہرہ کرنے کیلئے اعزاز سے نوازا گیا۔

ادھر آج جمعہ بعد فائنل کھیل شروع ہوا۔ اس سے قبل آج اس فائنل مقابلے کے دن کھیل کود کی دنیا کے کئی عظیم شخصیات مدعو کئے گئے تھے۔ ضلع کے کئی علاقوں سے سیاسی، سماجی اور فلاحی شخصیات کیساتھ ساتھ کولکاتا محمڈن کلب سے تعلق رکھنے والے علی حسین (سونو) بھی اس تقریب میں مدعو تھے۔ سبھی مہمانوں کا پرتپاک استقبال ہوا۔ جس سے مہمان بیحد متاثر ہوئے۔ آج ایک دفعہ پھر سے زاہد حسن خان نے کہا کہ سیاست الگ ہے اور کھیل کود الگ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہمارے رشڑا کے بچے تعلیم کیساتھ ساتھ کھیل کود کے میدان میں بھی مہارت حاصل کریں۔ اسی لئے میری خواہش ہے کہ "رشڑا میں بھی اسپورٹس اکاڈمی" قائم ہو۔ وہ علی حسین سونو سے مخاطب ہو کر یہ اپنی خواہش بیان کرر ہے تھے۔ اس پر علی حسین نے کہا کہ میں وعدہ تو نہیں کرونگا مگر کوشش ضرور کرونگا۔ میری پہچان" آئی ایف اے "انڈین فٹبال ایسوسی ایشن سے ہے۔ میں چاہوں گا کہ انکی مدد سے رشڑا میں کھیل کود کو فوقیت ملے۔ انہوں نے مجید کہا کہ میں یہاں کے بچوں کا کھیل دیکھ کر بیحد متاثر ہوا اور اس سے زیادہ متاثر اس بات سے ہوا کہ یہاں کے لوگوں میں کھیل کود کو لیکر کتنی دلچسپی ہے۔ انہوں نے آخر میں 786 کلب اور نائب چیئرمین زاہد حسن خان اور کھیل منعقد کرنے والی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں زاہد حسن خان نے بھی اس فائنل مقابلے میں تشریف لائے سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا ساتھ ہی اس چیمپئن شپ کو کامیاب بنانے میں سبھی بڑے، چھوٹوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔

پورٹ ڈویزن کے ماتحت گھاٹ کے قریب نامعلوم شخص کی لاش برآمد

کولکاتا:28فروری (عوامی نیوز سروس) گزرے روز دیر رات تقریباً 8 بج کر 45 منٹ پر پورٹ ڈویزن کے ماتحت نارتھ پورٹ تھانے کو اطلاع ملی کہ نتر باگان گھاٹ کے کنارے مٹی میں ایک نامعلوم شخص کی لاش بے حس و حرکت پڑی ہوئی ہے۔

ابتدائی معلومات کے مطابق متوفی کی عمر تقریباً 30 سال بتائی جارہی ہے۔ اس کا اوپری جسم برہنہ تھا جبکہ نچلے حصے میں سیاہ رنگ کا آدھا پینٹ موجود تھا۔ لاش پر کسی قسم کے ظاہری زخم کے نشانات نہیں پائے گئے۔ یہ لاش کم جوار کے دوران دیکھی گئی۔

پولیس نے فوری طور پر لاش کو اپنی تحویل میں لیتے ہوئے اسے میڈیکل کالج اور اسپتال پہنچایا جہاں ایمرجنسی میڈیکل آفیسر (EMO) نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ابتدائی تحقیقات میں کسی قسم کی سازش یا جرم کے شواہد نہیں ملے ہیں تاہم پولیس معاملے کی مزید چھان بین کر رہی ہے۔

ہگلی کے شیرامپور میں یوتھ کانگریس کا ضلع کارکنان کا کانفرنس ہوا جس میں کانگریس کے سینیئر لیڈر و سابق اپوزیشن رہنما عبد المنان۔ ضلع ہگلی کانگریس کے صدر سنجے چٹرجی۔ چاپدانی کے کونسلر داروغہ راج بھر۔ یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر اظہر ملک۔ یوتھ کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری و ہگلی ضلع انچارج محمد شوقین عالم۔ ہگلی یوتھ کانگریس کے صدر ستیم سنگھ وغیرہ موجود تھے
تصویر ساجد پرویز.

پوربی ریلوے

ٹنڈرس نوٹس نمبر: ای ایل/ایچ ڈبلو ایچ/21/25 (نوٹس) /644، بتاریخ: 27.02.2025 ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے ای-ٹنڈرس مطلوب ہے۔ نیچے دیئے گئے الیکٹریکل کاموں کیلئے۔ **ٹنڈر نمبر: ای ایل-ایچ ڈبلو ایچ-25-21-3426 کام کا نام:** آغاز برائے مجموعی بلڈنگ منیجمنٹ سسٹم (آئی بی ایم ایس) اور خودکار روشنیاں ترتیب کاری کا نو ڈی آر ایم بلڈنگ، ہوڑہ میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** -/41,54,597 روپے۔ **بڈ سیکیورٹی میں (زر بیعانہ برائے ادائیگی):** -/83,100 روپے۔ **تکمیلی مدت:** 120 دنوں کیلئے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 17.02.2025 کو 15.00 بجے اگر کسی وجہ سے ٹنڈر بند کی تاریخ میں ٹنڈر طلبی کے وقت چھٹی/ بند/ اسٹرائیک کا اعلان ہو جائے کسی وجہ سے تو آن لائین سے ٹنڈر بند میں کوئی بھی تبدیلی واقع نہیں ہوں گی اور نا ہی ویب سائٹ کے آئی آر ای پی ایس سے درخواست ڈالنے کی اجازت ہوگی۔ ٹنڈر ڈالنے کی تاریخ اور وقت کے بعد لہٰذا آن لائین سے ٹنڈر کھولا جائے گا دوسرے دن بند کی تاریخ اور وقت کے بعد ویب سائٹ پر ٹنڈر کی تفصیلات دستیاب ہوگی: www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ آن لائین سے اپنی پیشکش کو داخل کریں۔

(HWH-639/2024-25)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای-ٹنڈر/جی ایس یو/02/2025 کی طرف سے و صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے چیف پروجیکٹ منیجر، گتی شکتی، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کھڑگپور، 721-301 سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے ای-ٹنڈر مطلوب ہے۔ **قبل 15.00 بجے** - مذکورہ تاریخ میں آئٹم کیلئے جو **کھلے گا 15.30 بجے - سلسلہ نمبر: ٹنڈر نمبر، کام کی تفصیلات، ٹنڈر کی لاگت، زر بیعانہ (1):** ای-کے جی پی-جی ایس×03-2025 کھڑگپور-بھدرک، آغاز محفوظ فیصل کی 115.40 کیلومیٹر تا 237.20 کیلومیٹر کا راستہ بی مع رفتار 130 کیلومیٹر فی گھنٹہ و زیادہ ماتحت سی پی ایم/ جی ایس یو/ کے جی پی کا کھڑگپور ڈویژن میں۔ 142,14,84,041.11 روپے - 72,57,400.00 روپے۔ (2) ای-کے جی پی-جی ایس-04-2025 ہوڑہ تا دوان وہائی چک-رکھا مائنس: آغاز محفوظ فیصل کا 0 کیلومیٹر تا 233.40 کیلومیٹر راستہ اے کا مع رفتار 130 کیلومیٹر فی گھنٹہ، زیادہ ماتحت سی پی ایم/جی یو ایس/ کے جی پی کا کھڑگپور ڈویژن میں۔ 177,20,64,194.03 روپے - 9010,300.00 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت:** 0.00 روپے۔ (1 اور 2 سلسلہ کیلئے) **کھلنے کی تاریخ:** 16/04/2025 (1 اور 2 کیلئے)۔ **کام پورا ہونے کی مدت:** 12 مہینے کا (1 اور 2 سلسلہ کیلئے) **بڈنگ آغاز تاریخ:** 02.04.2025 کا 15.00 بجے تک مورخہ 16.04.2025 تک خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رجوع کر سکتے ہیں: www.ireps.gov.in پوری جانکاری/ حالات/ ٹنڈرس کے نمونے کیلئے جو آن لائن سے ڈالا جائے گا۔ کسی بھی حالت میں اس کام کیلئے دستی پیشکش قبول نہیں کیا جائے گا۔ **نوٹ:** متوقع بڈرس ویب سائٹ پر نظر یں رکھیں گے روزانہ۔ www.ireps.gov.in سبھی ٹنڈرس میں شامل ہونے کے لئے۔

(PR-1195)

لیگل نوٹس

میرے موکل کی، پریمیس نمبر 34، جسٹس الہدیٰ روڈ، وارڈ نمبر 65، اسسمنٹ نمبر 11-065-28-0034-8 میں واقع 3 منزلہ ایک بلڈنگ ہے جس کی پیمائش 2 کٹھہ 8 چھٹانک ہے رخسانہ علی، ارباز علی، زہیب علی، نزہت خان، نازیہ اور یوسف سے خریدنے پر راضی ہو چکا ہے۔ اگر کسی بھی شخص کو اس معاملے میں کوئی بھی اعتراض ہے تو وہ تحریری طور پر ہمیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر 10 دنوں کے اندر نوٹس کے شائع ہونے کی تاریخ سے پورے کاغذات کے ساتھ آگاہ کریں۔ دعویٰ کرنے والے کی غیر حاضری کے بعد کسی بھی صورت میں اس پر سنجیدگی سے غور نہیں کیا جائے گا۔

سکھا چند متوا، وکیل
16، لینن سرانی، کولکاتا - 700013
موبائیل:- 9051385089
8584849330

জমিয়তে উলামা কলকাতা — جمعیۃ علماء کلکتہ
JAMIAT ULAMA CALCUTTA
81, RABINDRA SARANI, KOLKATA-700 073. CELL : 9339679880

Ref. No. .... Date ....

ختم سحری اور اذان فجر کے درمیان پانچ منٹ کا وقفہ لازمی علمائے شہر کی مشترکہ

اپیل

مکرمی.............................. السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جناب عالی جمعیۃ علماء کلکتہ کے ذمہ داروں کی ایک اہم نشست ۵ رمئی صبح ساڑھے دس بجے خیر ولین مسجد میں حضرت مولانا عصمت اللہ رحمانی صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں رمضان المبارک کے تعلق سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذکریا اسٹریٹ، راجہ بازار، توپسیا، تلجلہ، رشڑا، خضرپور، مٹیابرج، ہوڑہ، پارک سرکس وغیرہ سے بڑی تعداد میں علماء کرام موجود تھے سبھی علماء کرام کا اس بات پر اتفاق ہوا کہ ختم سحری اور آغاز فجر میں پانچ منٹ کا وقفہ از حد ضروری ہے بعض خطوں میں رائج دوامی تقدیم کے تعلق سے اکابر کی بھی واضح رائے یہی ہے لہٰذا شہر میں بھی تمام مسجدوں میں ختم سحری کے پانچ منٹ بعد اذان دی جائے مسجدوں کے بورڈ پر اس کی وضاحت درج کردی جائے یا جمعہ میں اسکا اعلان ہو یا پھر ختم سحری پر مسجد کے مائک سے ختم سحری کا اعلان کر دیا جائے اور پانچ منٹ بعد اذان دی جائے جمعیۃ علماء آپ سے اپیل کرتی ہے کہ آپ بھی اپنی مسجد میں اس منصوبے کو عملی جامہ پہنائیں تا کہ اذان اور لوگوں کی سنت مشکوک نہ ہو۔ امید ہے کہ اس اپیل پر توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہونگے۔

دستخط علماء کرام

مولانا عصمت اللہ رحمانی، قاری محمد شفیق قاسمی، حافظ عین الحق صاحب، مولانا محمد شاکر قاسمی، قاری ظہور عالم حنانی
حافظ عبدالرزاق، مفتی خلیل کوثر، مولانا شیخ نور محمد، مولانا اشرف علی، مولانا ریحان قاسمی

شائع کردہ جناب ظل الرحمٰن عارف، جنرل سکریٹری، جمعیۃ علماء کلکتہ

شائع کردہ: ظل الرحمٰن عارف، جنرل سکریٹری، 81، رابندرا سرانی، کولکاتا-700073

फार्म IV
स्वामित्व संबंधी घोषणा

रजिस्ट्रेशन ऑफ न्यूज पेपर्स (सेन्ट्रल) नियम, 1956 के 8वें नियम के अन्तर्गत "आवामी न्यूज", कोलकाता संस्करण समाचार पत्र के स्वामित्व तथा अन्य विषयों के सम्बन्ध में प्रकाशित किया जाने वाला विवरण :-

1.	प्रकाशन का स्थान	:	कोलकाता
2.	प्रकाशन की अवधि	:	दैनिक
3.	मुद्रक का नाम	:	प्रेम शंकर
	राष्ट्रीयता	:	भारतीय
	पता	:	30, चितरंजन एवेन्यू, चौथी मंजिल, कोलकाता-700012
4.	प्रकाशक का नाम	:	प्रेम शंकर
	राष्ट्रीयता	:	भारतीय
	पता	:	30, चितरंजन एवेन्यू, चौथी मंजिल, कोलकाता-700012
5.	संपादक का नाम	:	प्रेम शंकर
	राष्ट्रीयता	:	भारतीय
	पता	:	30, चितरंजन एवेन्यू, चौथी मंजिल, कोलकाता-700012

6. समाचार पत्र के मालिकों या शेयर होल्डरों का नाम और पता जो कुल पूंजी के एक प्रतिशत से अधिक के हिस्सेदार है:-

1. प्रेम शंकर
प्रेम भवन (पुराना सम्नार्ग भवन),
हरमू बाई पास रोड, रांची-1

मै, प्रेम शंकर एतद् द्वारा घोषित करता हूं कि उपर में दिये गये सारे विवरण मेरी जानकारी और विश्वास में सत्य है।

हस्ताक्षर
प्रेम शंकर

दिनांक 1 मार्च 2025

نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھر ،مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس جمعہ کو کولکاتا کے سائنس سٹی میں سریلا پربھوپاد کی 150ویں آمد کی یادگاری تقریب کی اختتامی تقریب میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

ہائی کورٹ ریاستی سرکاری مکانات کی نظام تقسیم سے ناخوش

کولکاتا ، 28رفروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ ریاست کے سرکاری مکانات کی تقسیم کے نظام سے ناخوش ہے۔ سرکاری رہائش کی تقسیم کا طریقہ اور قواعد اس بات کا بہت کم امکان بناتے ہیں کہ نئے درخواست دہندگان مکان حاصل کرسکیں گے۔ یہ بات ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس ٹی ایس سیوا گنم نے کہی۔ آنے والی نسلوں کے لیے یہ فائدہ صرف وہی لوگ حاصل کریں گے جو فی الحال ہاؤسنگ میں مقیم ہیں۔ عدالت نے کہا کہ ہاؤسنگ ڈسٹری بیوشن سسٹم کے قوانین انہیں یہ فائدہ دے رہے ہیں۔معلوم ہوا ہے کہ مدعی کی استدعا تھی کہ عدالت ہاؤسنگ اسٹیٹ منیجرز کو ہاؤسنگ اسٹیٹ کے تمام رہائشیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ درخواست گزاروں کے نام اور دیگر معلومات ظاہر کرنے کا حکم دے۔ ایک ہی وقت میں، یہ معلومات کمپیوٹر پر اپ لوڈ کرنا ضروری ہے۔ تاکہ کوئی بھی ضرورت کے مطابق سب کچھ دیکھ سکے۔معلوم ہوا ہے کہ بنگال کے مختلف اضلاع میں ریاستی حکومت کے اپارٹمنٹس ہیں۔کل تعداد 89 ہے۔کل 20,285 فلیٹس ہیں۔ ان میں سے، کولکاتا میٹروپولیٹن علاقے میں 40 سرکاری ہاؤسنگ یونٹس ہیں اور دیگر 49 مختلف اضلاع میں ہیں۔آج جسٹس شیوگنم نے عرضی گزار اتیندرناتھ چٹرجی اور ریاست سے مغربی بنگال میں سرکاری مکانات مختص کرنے کے قواعد جاننے کو کہا۔جواب میں درخواست گزار نے کہا کہ مغربی بنگال کا کوئی بھی شہری اس رہائش کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔اس صورت میں، فلیٹ اس کے انکم سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔تاہم، اگر درخواست گزار کے پاس 25 کلومیٹر کے اندر دوسری رہائش ہے، تو یہ ممکن نہیں ہوگا۔ سرکاری فلیٹس آمدنی کی سطح کے مطابق فراہم کیے جاتے ہیں۔ خاص طور پر اعلیٰ عہدہ داروں کے لیے تقسیم کے نظام کی گنجائش ہے۔یہ سننے کے بعد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے کہا کہ اس اصول کے تحت، حکومت کے لیے ان رہائش گاہوں کو خالی کرنا کبھی ممکن نہیں ہے۔اس رہائش گاہ کے مکین نسل در نسل فلیٹ پر قابض رہیں گے۔ یہ سننے کے بعد سرکاری وکیل نے کہا کہ ''وہ رہائشی کم سے کم کرایہ پر وہاں رہتے ہیں۔ چونکہ جن لوگوں کو کہیں اور رہنے کا موقع نہیں ملتا انہیں ان فلیٹس میں رہنے کا موقع ملتا ہے، اس لیے ان فلیٹس کے خالی ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔اس کی سماعت کرتے ہوئے جسٹس شیوگنم نے پوچھا کہ اگر خاندان کے کسی دوسرے فرد کی رہائش کہیں اور ہے تو حکومت کا کیا موقف ہے؟۔ درخواست گزار نے کہا کہ اگر کوئی اس کی شناخت نہیں کرتا ہے، تو حکومت کے پاس یہ شناخت کرنے کا بنیادی ڈھانچہ نہیں ہے کہ خاندان کے کسی دوسرے فرد کی رہائش کہیں اور ہے یا نہیں۔ چیف جسٹس نے جواب دیا کہ کیا سرکاری رہائش گاہوں میں رہنے والوں کو مقررہ مدت کے بعد دوبارہ قبضہ کرنے کی اجازت ہے؟۔ مدعی نے کہا کہ حکومت وقتاً فوقتاً دوبارہ منظوری کے انتظامات کے لیے نوٹیفکیشن جاری کرتی ہے۔ تاہم ضلع میں رہائش کی حالت انتہائی ابتر ہے۔ کچھ جگہوں پر کرایہ 60-70 روپے ہے، بعض میں 300 روپے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں صحیح طریقے سے ذخیرہ نہیں کیا جاتا ہے۔ حکومت کی جانب سے نئے درخواست دہندگان کے لیے ویٹنگ لسٹ جاری کی گئی ہے۔ تاہم شفافیت کا کافی فقدان ہے۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے اس سلسلے میں مشاہدہ کیا کہ ریاست میں سرکاری مکانات کی تقسیم میں شفافیت کا کافی فقدان ہے۔ سرکاری ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کو درخواست گزار کی طرف سے عدالت کے سامنے پیش کی گئی معلومات اور دستاویزات میں وضاحت کو برقرار رکھنے میں زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ سرکاری ملازمین کو دور دور سے آنا پڑتا ہے۔ تاہم انہیں سرکاری رہائش نہیں مل رہی ہے۔ ہائی کورٹ کو بھی 150 فلیٹس کی ضرورت ہے۔ محکمہ ہاؤسنگ کی جانب سے ابھی تک کچھ نہیں بتایا گیا ہے۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے اس کیس میں مدعی کی طرف سے اٹھائے گئے اقدام کو سراہا۔

وشوکرما پوجا کی چھٹی کے بعد عید کیلئے 2 دن کی چھٹی، ایجوکیشن آفیسر معطل، کارپوریشن کی نئی ہدایات

کولکاتا،28رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے محکمہ تعلیم کے چیف مینیجر سدھارتھ شنکر دھر کو وجہ بتاؤ خط موصول ہوا، جس میں وشوکرما پوجا کی چھٹی کے بدلے دو دن کی چھٹی کا نوٹس جاری کیا گیا۔وجہ بتاؤ نوٹس کا جواب نہ دینے پر انہیں معطل کر دیا گیا ہے۔واضح ہو کہ جمعرات کو ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے وشوکرما پوجا کی چھٹی کے تنازعہ میں ایک سازش کا الزام لگایا۔ایک نوٹیفکیشن کولکاتا میونسپل کمشنر دھبل جین نے بھی جاری کیا۔اس میں کہا گیا ہے کہ اس بار پالیسی سازی کے لیے اعلیٰ حکام سے منظوری درکار ہے۔اگر کسی افسر نے اس ہدایت کو نظر انداز کیا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔بی جے پی نے الزام لگایا ہے کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے اسکولوں میں وشوکرما پوجا کی چھٹی منسوخ کر دی گئی ہے اور عید کی چھٹیاں دو دن تک بڑھا دی گئی ہیں۔یہیں سے تنازعہ شروع ہوا۔تاہم میونسپل حکام نے کہا کہ وہ نوٹس کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں۔میونسپل کمشنر دھبل نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ نوٹس بھی منسوخ کر دیا گیا ہے۔دوسری جانب چھٹی کے تنازع کے درمیان بلدیہ کے محکمہ تعلیم کے چیف منیجر کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر دیا گیا۔لیکن چونکہ انہوں نے مقررہ وقت کے اندر جواب نہیں دیا اس لیے کولکاتا کارپوریشن کے کمشنر نے انہیں معطلی کا خط جاری کیا۔میونسپل حکام کا دعویٰ ہے کہ سدھارتھ نے کسی سے مشورہ کیے بغیر چھٹی کا نوٹس جاری کیا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میونسپل آفیسر نے یہ حکم جان بوجھ کر جاری کیا۔یہ ایک طرح کی شرارت ہے۔میونسپل حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مستقبل میں ایسی غلطیوں سے بچنے کے لیے زیادہ محتاط رہیں۔میونسپل کمشنر نے ہدایت جاری کی ہے۔اس میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی اہلکار اعلیٰ حکام کی منظوری کے بغیر پالیسی فیصلوں کے حوالے سے کوئی ہدایت جاری نہیں کرسکتا۔ بلدیہ کے ہر محکمے کے کنٹرولنگ افسر یا ڈپٹی کمشنر کو خط بھیجا گیا ہے۔اس ہدایت کے بعد کچھ میونسپل افسران محسوس کرتے ہیں کہ پالیسی فیصلے کرنے کی ان کی آزادی کم ہوگئی ہے۔نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ایک اہلکار نے کہا کہ ہم کام کرتے ہوئے فطری طور پر کچھ فیصلے کرتے ہیں۔اب ہر معاملے کے لیے اعلیٰ افسران سے منظوری لینے سے انتظامی کام سست ہوجائے گا۔

ہائی کورٹ کے فیصلہ سے پرائمری بھرتی کیس میں دو اضلاع کے722امیدواروں کے ملازمت کا معاملہ

کولکاتا،28رفروری: (عوامی نیوز سروس) جسٹس راج شیکھر منتھا نے مالدہ اور نارتھ 24 پرگنہ پرائمری ایجوکیشن کونسل کے چیئر مین کو تین ماہ قید کی سزا سنائی۔ اتنا ہی نہیں جج نے اس معاملے میں محکمہ تعلیم کے کمشنر کو بھی جیل بھیج دیا۔ ہائی کورٹ نے تینوں افراد کو 2 دن کی مہلت دی ہے۔ آخری حربے کے طور پر ہمیں یہ بتانا چاہیے کہ جیل کیوں نہیں بھری جائے گی۔ آپ کو جمعہ تک عدالت میں آکر وجہ بتانا ہوگی۔ خیال رہے کہ 2009 کے پرائمری بھرتی کے عمل میں بورڈ نے مالدہ اور شمالی 24 پرگنہ میں ہائی کورٹ کے احکامات کے باوجود ملازمتیں فراہم نہیں کیں۔ جج نے آج کہا کہ یہ چیئر مین افسران عدالت کے صبر کا امتحان لے رہے ہیں۔ ایڈمٹ کارڈ کے بارے میں نئی دلیل دراصل نوکریاں نہ دینے کا بہانہ ہے۔ اگر وہ خودکشی کرتے ہیں تو DPSC ملازمتیں فراہم کرے گا۔ دونوں اضلاع کی پرائمری ایجوکیشن کونسلوں نے عدالت کو اجازت دیتے ہوئے کہا کہ انہیں آسامیوں پر اہل امیدواروں کو ملازمتیں فراہم کرنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ مالدہ اور شمالی 24 پرگناس ڈی پی ایس سی اب بھی 2010 کے امتحانی امیدواروں کو نوکری فراہم کیے بغیر ایڈمٹ کارڈ کی تلاش میں ہے۔ جہاں 2014 کے امتحان سے بھرتی کا عمل جاری ہے۔

ہائی کورٹ سے رتنا کی عرضی خارج، طلاق کا معاملہ جلد حل کرنے کا حکم

کولکاتا ، 28رفروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے رتنا چٹرجی اور شوبھن چٹرجی کے طلاق کے معاملے کو جلد نمٹانے کا حکم دیا ہے، جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ نے آج علی پور کی عدالت کو یہ حکم دیا۔ جج نے آج رتنا کی کلکتہ ہائی کورٹ میں مزید گواہوں کی گواہی ریکارڈ کرنے کی درخواست کو خارج کر دیا۔واضح ہو کہ رتنا کے وکیل رنجن بچوت نے استدعا کی کہ اہم گواہ ہیں جن کی گواہی لینا بہت ضروری ہے۔لیکن جسٹس بھٹاچاریہ نے درخواست کو خارج کر دیا اور نچلی عدالت کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کیس میں غیر ضروری تاخیر نہ ہو۔خیال رہے کہ 2017 میں کولکاتا کے سابق میئر شوبھن چٹرجی نے اپنی اہلیہ رتنا چٹرجی کے خلاف طلاق کا مقدمہ دائر کیا۔لیکن شوبھن نے الزام لگایا کہ مقدمہ درج ہوئے سات سال سے زیادہ کا عرصہ گزر جانے کے باوجود نچلی عدالت میں سماعت میں دن بہ دن تاخیر ہو رہی ہے۔علی پور کی عدالت نے اس کیس پر روک لگانے کا حکم دیا ہے کیونکہ رتنا سماعت میں حاضر نہیں ہوئی تھی۔دوسری جانب رتنا چٹرجی نے جواب دیا کہ نچلی عدالت نے اہم گواہوں کی گواہی قبول نہیں کی۔انہوں نے ان کی گواہی کو قبول کرنے کے لیے ایک درخواست کے ساتھ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ لیکن اس درخواست کو آج جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ نے خارج کر دیا۔کیس کی سماعت کے دوران، کلیان بنرجی نے عدالت میں دلیل دی۔ جب سے 2017 میں طلاق کا مقدمہ درج کیا گیا تھا، رتنا چٹرجی کے کیس کی مسلسل سماعت نہیں ہوئی، انہوں نے 2018 میں نچلی عدالت میں بحالی کی درخواست دائر کی۔ انہوں نے جلد سماعت کے لیے درخواست بھی دائر کی تھی۔ جب سے شوبھن کی بیٹی پیش ہوئی، اس وقت سے اسے بیٹی کے کیس میں رقم نہیں ملی ہے۔کلیان نے مزید کہا کہ وہ (رتنا) ایک ڈرامہ نگار ہیں۔ اس کے بعد سے وہ مسلسل ڈرامہ کر رہی ہیں۔ رتنا چٹرجی 2018 سے کئی برسوں سے کیس سے غیر حاضر رہی ہیں۔ وہ نچلی عدالت میں کسی سوال کا جواب نہیں دیتیں۔ وہ 10-15 منٹ کے بعد تھک جاتی ہیں۔ اس دوران ان کے حامی نچلی عدالت کے باہر شور مچا رہے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ میرے پاس بیوی کے تمام حقوق کیوں نہیں ہیں؟۔ شوبھن چٹرجی کی تقریر کے بعد رتنا چٹرجی نے پریس کانفرنس کی اور کلیان بنرجی کے خلاف برہمی شروع کی۔ رتنا کلیان بنرجی کے بے ایمان ہونے اور حکومت کو دھوکہ دینے جیسے تبصرے کر کے مشکل میں پڑ گئیں۔ رتنا چٹرجی نے آخر کار اپنے تبصروں کے لیے عدالت میں معافی مانگ لی۔ رتنا چٹرجی کو آج شام 4 بجے تک کلیان بنرجی سے تحریری معافی مانگنے والے حلف نامے کی کاپی عدالت میں جمع کرانے کا حکم دیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ سات آٹھ سال پہلے تمام حلقوں میں بحث کا ایک موضوع شوبھن چٹرجی اور ان کی گرل فرینڈ بیساکھی بنرجی کے درمیان تعلق تھا۔ اس وقت شوبھن چٹرجی نے اپنی بیوی رتنا کے خلاف طلاق کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ شوبھن چٹرجی کو کولکاتا کے میئر کے عہدے سمیت متعدد عہدوں سے ہٹا دیا گیا تھا۔ اس کے بعد وہ بی جے پی میں شامل ہوئے لیکن بعد میں عدم اطمینان کے ساتھ اسے چھوڑ دیا۔ تاہم ترنمول میں کوئی گھر واپسی نہیں ہوئی۔ رتنا نے سات سال قبل نچلی عدالت میں دائر طلاق کیس میں نئے گواہوں کی گواہی لینے کی درخواست کے ساتھ پہلے ہی ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ وہ درخواست آج مسترد کر دی گئی۔

زمین قبضہ کر کے غیر قانونی پارٹی دفتر کو لیکر ہائی کورٹ کا بڑا حکم

کولکاتا،28رفروری: (عوامی نیوز سروس) جسٹس تیرتھنکر گھوش نے جیون تلہ پولس اسٹیشن کے انچارج افسر کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ آیا وہاں کچھ ہوا ہے۔ان کی ذمہ داری شکایت کنندہ اور اس کے خاندان کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔واضح ہو کہ ترنمول پر کیٹنگ میں زمین پر قبضہ کرنے اور پارٹی دفتر بنانے کا الزام تھا۔وکیل نے ہائیکورٹ سے رجوع کیا۔ان کا دعویٰ ہے کہ ترنمول قیادت زمین پر قبضہ کر کے جنوبی 24 پرگنہ کے اس علاقے میں زبردستی پارٹی دفتر قائم کر رہی ہے۔روکنے کی کوشش کرنے پر جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔اس کیس کی سماعت آج جمعہ کو ہوئی۔جسٹس تیرتھنکر گھوش نے جیون تلا تھانہ کے انچارج افسر کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ آیا وہاں کچھ ہوا ہے۔اس کی ذمہ داری شکایت کنندہ اور اس کے خاندان کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔ساتھ ہی، اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی دھمکیاں نہ دی جائیں اور کوئی نقصان نہ پہنچے۔اس کے علاوہ رپورٹ کو حلف نامہ کی شکل میں بھی پیش کرنا ہوگا۔اس کیس کی اگلی سماعت آئندہ جمعہ کو ہونے کا امکان ہے۔وکیل اور شکایت کنندہ کا ستوف کا دعویٰ ہے کہ ان کی جگہ پر عارضی تعمیرات کی جارہی ہیں۔اگر آپ نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو وہ آپ کی آمدنی بند کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ جیون تلا تھانے کے علاقے میں پیش آیا۔اب ہم بسنتی میں رہ رہے ہیں۔2 ماہ کے بچے کو پھینک دیا گیا۔یہ میری زمین پر کر رہے ہیں۔تاہم پولس کا دعویٰ ہے کہ یہ ایک سیاسی مسئلہ ہے۔اسی کے لیے کیا جارہا ہے۔ایسی دستاویزات دکھائی جائیں جن سے ظاہر ہو کہ غیر قانونی تعمیرات ہو رہی ہیں۔

زلزلہ کے سبب کولکاتا اور آس پاس کے علاقے زیر زمین ہونے کا امکان: تحقیقی رپورٹ

کولکاتا،28رفروری: (عوامی نیوز سروس) پچھلے کچھ سالوں میں، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (IIT) کھڑگپور کولکاتا اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں زلزلے کے خطرے پر تحقیق کر رہا ہے۔زمینی سائنس کی مرکزی وزارت کے ذریعہ تیار کردہ سیسمولوجیکل مائکرو زونیشن میپ کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں کو شدید زلزلے سے شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔خاص طور پر گنجان آباد علاقے جیسے پارک اسٹریٹ، سالٹ لیک، نیوٹاؤن، راجرہاٹ، دم دم اور ناگر بازار تاش کے گھر کی طرح منہدم ہو سکتے ہیں۔تحقیق کے مطابق آئندہ پانچ دہائیوں میں زلزلوں کے امکانات میں مزید 10 فیصد اضافہ ہوگا۔مزید برآں، زلزلے سے سینتھی، کالی داہا، نوا پاڑہ، دھنیشور، گوپال پور، تیگھریا، بیر بیری، درگا نگر اور مہیش بتھان سمیت وسیع علاقے میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیل سکتی ہے۔اس تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ زمینی پانی کی میز کے قریب ہونے کی وجہ سے سمندری لہریں وسیع علاقوں بشمول راجرہاٹ، کرشنا پور، نیکو پارک، مہیش بتھان، نیو ٹاؤن، سالٹ لیک، نارکل ڈانگہ، سیالدہ اسٹیشن، بیلیہ گھاٹہ، پارک سرکس، بالی گنج اور کسبہ میں بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ کا سبب بن سکتی ہیں۔ایک اندازے کے مطابق زلزلے سے تقریباً 23,000 کروڑ روپئے کا مالی نقصان ہوسکتا ہے، اور اگر اسکول، کالج، اسپتال اور دیگر اہم انفراسٹرکچر کو شامل کیا جائے تو نقصان 50000 کروڑ روپئے سے تجاوز کرسکتا ہے۔اس تحقیق کے حصے کے طور پر نہ صرف کولکاتا بلکہ ملک کے چھ دیگر شہروں کے لیے بھی ایسے ہی نقشے بنائے گئے ہیں۔

جمعہ کو کولکاتا کے مکند پور اسپورٹس کمپلیکس میں خصوصی طور پر قابل افراد کے 32ویں ریاستی سالانہ کھیل

ایس ایل ایس ٹی امیدواروں کے ساتھ کنال گھوش دھرنے پر بیٹھے

کولکاتا ، 28رفروری: (عوامی نیوز سروس) طویل تحریک کے بعد بھی کوئی حل سامنے نہیں آیا۔ متعدد معاملات میں لیک ہونے کی وجہ سے بھرتی کا تعطل ابھی تک حل نہیں ہو سکا ہے۔ ترنمول لیڈر کنال گھوش جمعہ کی دوپہر دھرمتلہ میں SLST2016 فزیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ ملازمت کے امیدواروں کے ساتھ دھرنے پر بیٹھ گئے اور فوری بھرتی کا مطالبہ کیا۔کنال نے الزام لگایا کہ ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو انصاف کے نام پر طویل مدتی ڈرامہ کر رہے ہیں۔ آئے دن کیس کو زبردستی گھسیٹا جارہا ہے۔ قانونی رکاوٹ دور ہونے کے باوجود ہائی کورٹ کی تاخیر کی وجہ سے تقرری ابھی تک پھنسی ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسی وجہ سے وہ ایسا فیصلہ کرنے پر مجبور ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی ترنمول لیڈر نے وکیل بکاس رنجن بھٹاچاریہ کو بھی نشانہ بنایا۔تمام سیٹوں کو انٹرویو سے 15 دن پہلے اپ ڈیٹ کیا جانا چاہئے اور تمام TET پاس امیدواروں کو تقرری خط جاری کئے جانے چاہئیں۔ اپر پرائمری ملازمت کے متلاشی، کنال کی قیادت میں، جمعہ کو اس کا مطالبہ کرنے سڑکوں پر نکل آئے۔ سیالدہ سے دھرمتلہ تک جلوس نکالا گیا۔اپر پرائمری ملازمت کے متلاشی جن کو پہلے انٹرویو سے انکار کردیا گیا تھا آج سیالدہ بگ بازار میں جمع ہوئے۔ وہاں سے یہ جلوس ایس این بنرجی روڈ کے ساتھ دھرمتلہ پہنچا۔ لیکن جیسے ہی جلوس دھرمتلہ پر ختم ہوا، ترنمول لیڈر نے نوکری کے متلاشیوں کو کلکتہ ہائی کورٹ لے جانے کا فیصلہ کیا۔لیکن پولس کے ذریعہ روکے جانے کے بعد کنال کو رانی راش مونی ایونیو پر سڑک پر احتجاج کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ان کا دعویٰ ہے کہ میرے لیے انہیں پیچھے چھوڑنا ممکن نہیں تھا۔کیس کے لیک ہونے کی وجہ سے کلکتہ ہائی کورٹ غیر ضروری طور پر ملازمتوں کو معطل کر رہی ہے۔ میں چیف جسٹس سے فوری مداخلت کرنے کی اپیل کرتا ہوں۔ترنمول لیڈر نے یاد دلایا کہ وہ ایس ایل ایس ٹی ورک ایجوکیشن اور فزیکل ایجوکیشن میں اہل ہیں۔ان کے پاس سی بی آئی نہیں ہے۔ سپریم کورٹ سے کوئی تعلق نہیں۔ ریاستی حکومت نے ان کے مطالبات کا جواب دیتے ہوئے تمام قانونی پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد ان کی تقرری کی۔ لیکن بکاس رنجن بھٹاچاریہ نے ایک غیر منصفانہ مقدمہ درج کر کے ان کی تقرری کو روک دیا ہے۔تاہم بکاس رنجن بھٹاچاریہ نے یہ کہتے ہوئے جواب دیا کچھ طلبہ اس جلوس میں شامل ہیں، ان سے میری اپیل ہے کہ وہ اس قسم کی بدعنوانی میں شامل نہ ہوں۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ انہیں نوکریاں نہیں مل رہی ہیں انہیں سمجھ لینا چاہیے کہ یہ ترنمول پارٹی بدعنوانی میں ملوث ہے۔اپر پرائمری ملازمت کے متلاشی جن کے انٹرویوز سے انکار کیا گیا وہ 978 دنوں سے شہید ماں تنگنی ہاجرہ کے مجسمے کے دامن میں احتجاج کر رہے ہیں۔ ایک کے بعد ایک ڈیپوٹیشن کے باوجود کوئی حل نہیں نکلا۔ ان کا مطالبہ ہے کہ کچھ کرنے کی ضرورت نہیں، صرف شفاف بھرتیاں کی جائیں۔ اہلیت کے باوجود دن رات سڑکوں پر بیٹھنا ناقابل قبول ہے۔

ماں بیٹی کی مشتبہ حرکت سے ہم لوگ تنگ آچکے تھے: پڑوسیوں کا الزام

کولکاتا ، 28رفروری: (عوامی نیوز سروس) کمہارٹولی میں ایک ٹرالی بیگ میں نعش برآمد ہونے کے سلسلے میں پولس نے ماں اور بیٹی کو گرفتار کیا ہے۔ آرتی گھوش اور فالگنی گھوش مدھیم گرام کے بیرش پلی علاقے کے رہنے والے ہیں۔ کمہارٹولی کا واقعہ جیسے ہی میڈیا میں مشہور ہوا تو پڑوسیوں نے منہ کھول دیا۔ وہ مبینہ طور پر ماں اور بیٹی کے افراتفری کے طرز زندگی سے تنگ آچکے تھے۔ خیال رہے کہ ماں آرتی گھوش اور بیٹی فالگنی گھوش کو پولس نے منگل کی صبح کولکاتا کے کمہارٹولی علاقے میں ٹرالی بیگ میں لاش پھینکنے کی کوشش کرتے ہوئے پکڑ لیا۔ یہ دونوں گزشتہ ڈھائی سال سے مدھیم گرام کے بیریش پلی علاقے میں کرائے کے مکان میں رہ رہے تھے۔ کمہارٹولی واقعہ آج میڈیا میں دکھائے جانے کے بعد بیریش پلی کے باشندے ابل پڑے۔ ان کا کہنا تھا کہ ماں بیٹی بے لگام طرز زندگی کی عادی تھیں۔ پڑوسیوں نے شکایت کی کہ نامعلوم نوجوان اکثر رات کو گھر آتے تھے۔ مزید الزام یہ بھی لگایا گیا کہ اس گھر میں رات گئے تک سہاگ رات چل رہی تھی۔ انہوں نے واقعہ کی اطلاع میونسپلٹی کو بھی دی۔ مکینوں کی شکایات موصول ہونے کے بعد مدھیم گرام میونسپلٹی کے وائس چیئر مین پرکاش راہا نے کارروائی کرنے کی پہل کی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کے بعد فالگنی اور آرتی نے پرکاش کے ساتھ سرعام بدسلوکی کی۔ اس کرائے کے مکان کا مالک کولکاتا میں رہتا ہے۔ وائس چیئر مین نے گھر کے مالک کو بھی معاملے سے آگاہ کیا۔ کچھ دن پہلے اس گھر میں ایک عورت کو دیکھا گیا تھا۔ معلوم ہوا کہ اس کا نام سومیتا گھوش ہے۔ وہ فالگنی کی خالہ ہیں۔ ابتدائی تحقیقات کی بنیاد پر پولس کو شبہ ہے کہ کمہارٹولی میں ایک ٹرالی بیگ میں ملی لاش سومیتا کی ہے۔ ماں بیٹی نے مل کر اسے قتل کیا۔ پولس ذرائع کے مطابق منگل کی صبح بھارتی اور فالگونی نے سومیتا کی لاش کو پلاسٹک میں لپیٹ کر ٹرالی بیگ میں ڈالا اور بیریش پلی سے ایک وین میں سوار ہو کر پہلے مدھیم گرام دولتالہ گئے۔ وہاں سے، ایک کار لے کر قاضی پاڑہ ریلوے اسٹیشن گئیں۔ انہوں نے قاضی پاڑہ سے پارک سرکس تک ٹرین کا ٹکٹ خریدا تھا۔ سب سے پہلے، انہوں نے پرنسپ گھاٹ پر لاشوں سے بھری ٹرالی کو گنگا میں پھینکنے کی کوشش کی۔ لیکن سازگار ماحول نہ ہونے کی وجہ سے ماں بیٹی کمہارٹولی چلی گئیں۔ گنگا گھاٹ پر ٹرالی پھینکتے وقت دو مقامی باشندوں نے انہیں پکڑ لیا۔ خیال رہے کہ باراسات کے ایس ڈی پی او ودیا ساگر اجنکا مدھیم گرام کے بیریش پلی علاقے میں کرائے کے مکان پر گئے تھے۔ گھر کو تالا لگا ہوا ہے۔ پولس نے گھر کے مالک کو طلب کر لیا ہے۔ ایس ڈی پی او نے کہا کہ بہت ساری سنسنی خیز معلومات سامنے آرہی ہیں۔ واقعے کی تحقیقات مکمل ہونے تک کچھ نہیں کہا جاسکتا۔

☆

انٹرویو میں نظر انداز پر اپر پرائمری امیدواروں نے جمعہ کو کولکاتا میں احتجاجی ریلی میں حصہ لیا

گزشتہ کل مورخہ 27 فروری کو مسلم انسٹی ٹیوٹ بلیرڈ اینڈ اسنوکر سب کمیٹی کے زیر اہتمام اوپن اسنوکر چیمپئن شپ کا اہتمام کیا گیا، اس مقابلے میں منیش جین وینر ہوئے اور رنراپ عامر حسین قرار پائے۔ مقابلے میں شامل سیمی فائنل اور کوارٹر فائنل تک پہونچنے والے کھلاڑیوں کو بھی انعام سے نوازا گیا۔ افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے ادارے کے اعزازی جنرل سکریٹری جناب نثار احمد نے تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی اور مہمانوں کا بھی خیر مقدم کیا۔ پروگرام میں بلیرڈ سب کمیٹی کے چیئرمین جناب پرویز رضا کے علاوہ ادارے کے نائب سکریٹری ڈاکٹر نعیم انیس اور جناب نذرالاسلام نے بھی کامیاب کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی۔ آخر میں صدر جلسہ جناب ندیم الحق، ایم پی، راجیہ سبھا نے کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلیرڈ سب کمیٹی کے ذریعہ بچوں کے کوچنگ کا بھی اہتمام ہونا چاہئے تاکہ آنے والی نسل بھی اس سے مستفیض ہوسکے۔ انہوں نے مقابلے میں شامل تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی۔ پروگرام کی نظامت بلیرڈ سکریٹری جناب ساجد خان نے بحسن وخوبی انجام دی۔ شرکاء میں، جناب حیدر خان، ڈاکٹر جاوید اختر، ڈاکٹر نوشاد مومن، جناب شمس الصالحین، جناب شاہد جاوید اور ڈاکٹر امجد انصاری موجود تھے۔ شکریہ کی رسم جناب اختر حسین نے انجام دی۔

تیلنی پاڑہ کے اقراء ماڈل اسکول میں سالانہ ثقافتی تقریب کا انعقاد

ہگلی (عوامی نیوز) ہگلی ضلع کے تیلنی پاڑہ میں واقع اقراء ماڈل اسکول کی سالانہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں طلباء اور طالبات نے اپنے پرفارمینس سے سامعین کا دل جیت لیا۔ اس تقریب میں اسپورٹس اور درجہ میں کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈپٹی سپرنٹنڈینٹ اف پولس اسامہ بختیار نے کہا کے تعلیم کو اپنا ہتھیار بنائیے اور وقت کی پابندی کیجئے، انہوں نے گارجین سے گزارش کی کے وہ اپنے بچوں پر سخت نگاہ رکھیں ان کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ پولس افسر اسامہ بختیار نے طلبہ سے بھی کہا کے وہ تعلیم کے ذریعہ ہی اپنی پہچان کو بنائیں۔ چیئرمین پورلے چکرورتی نے کہا کے ہم جو بھی اس پر غور وفکر کریں اور اپنے اندر اطمینان پیدا کرلیں۔ سماج کے اندر بہتر سے بہتر کام ہو ہم اس کیلیے ہمیشہ تیار ہیں۔ ماسٹر اشرف علی (ٹیچر انچارج فیض احمد فیض اردو ہائر سکنڈری اسکول) نے کہا کے بچوں کو اپنی مادری زبان میں ہی تعلیم دی جائے۔ انہوں نے کہا اقراء ماڈل اسکول میں جس طرح کا معیاری تعلیم دیا جارہا ہم اسکے انتظامیہ و اساتذہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ صدر جلسہ پروفیسر شاہد اختر نے کہا کے طلبہ کو اخلاقی درس بھی ضروری کیونکہ وہ ہمارے مستقبل ہیں۔ ایک اچھا طالب علم ہی قوم وملت کی صحیح خدمت کرسکتا ہے۔ دیگر مہمانان میں وائس چیئرمین فیروز خان، قاضی نذرل یونیورسٹی کے ڈاکٹر نکہت پروین، ماسٹر محمد مسلم، کونسلروں میں شکیل احمد، محمد شہزادہ سلیم، ماسٹر نظام الدین، ایم علاؤالدین، ماسٹر شرف الدین، ڈاکٹر محفوظ الرحمٰن، شاہد حسین منظور علی، احمد حسین، جلال بابو وغیرہ موجود تھے۔ اسکول کے سکریٹری ماسٹر ساجد پرویز نے اظہار تشکر پیش کیا۔ جبکہ نقابت کا فرائض آصف پرویز نے بحسن خوبی نبھایا۔ اس تقریب میں اسکول کے اسٹوڈینٹس نے مختلف موضوعات پر پرفارمینس کیے۔ شروعات فیصل علی کے تلاوت قرآن سے ہوا۔ تحریمہ خاتون نے نعت پڑھی۔ کے جی ون کے بچی عطیقہ ہاشمی آیت الکرسی پڑھی۔ فلسطین، عید مبارک، منزل تلاش کر، والدین کی اطاعت، حب الوطنی، دین کی تبلیغ، ماں باپ بڑے۔ مزاحیہ ڈرامہ پھر ہیرا پھیری، اصہ ٹماٹر، وہی خدا ہے۔ میں مسلم قوم کی بیٹی ہوں۔ استاد کی اہمیت کعبے پر پڑی پہلی نظر، فلسطین سے محبت وغیرہ تھے جس کو سامعین نے خوب پسند کیا۔ اسپورٹس اور کلاس میں اول، دوئم وسوئم والے طلباء وطالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔ اسکے علاوہ کنسولیشن پرائز بھی دیا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے ہیڈ مسٹریس سلمہ پروین۔ ٹیچرس میں عارف پرویز، حنا پروین، شعبان اخت، ریحانہ خاتون، ناہیدہ پروین، شبنم پروین، تنوزہ سیف، واجدہ تبسم، شاہین پروین، احتشام اسلم کے علاوہ توصیف جاوید، کاشف نسیم، شعیب عامر، ریحان پرویز وغیرہ موجود تھے۔

اجلاس خاص برائے ایمہ وعلماء، ذمہ داران مساجد اور مرکزی تبلیغی احباب کلکتہ

کولکاتا: 28 فروری (پریس ریلیز) آج مورخہ 24 فروری 25 بروز سوموار بعد نماز مغرب متصلاً ایک اجلاس ہوٹل آئیووری گرانڈ نزد نونا پوکھر ٹرام ڈپو زیر صدارت حضرت مولانا صدیق اللہ چودھری صاحب صدر جمیعت علمائے ہند وریاستی وزیر برائے مغربی بنگال منعقد ہوا جس میں تینوں طبقوں کے سربراہان معتد بہ تعداد میں شریک ہوئے۔

عزیز مکرم حافظ وقاری عبد الرزاق صاجب نقشبندی جنرل سکریٹری جمیعت علمائے ہند کلکتہ والحاج سید شہود عالم صاحب جنرل سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل کی انتھک کوششوں سے منعقد ہونے والے اس اجلاس کا آغاز حضرت مولانا محمد طاہر صاحب قاسمی امام وخطیب مسجد دلکشا اسٹریٹ حج ہاؤس کی پرسوز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا بعدہ مولانا ضیاء الدین صاحب قاسمی نے اجلاس کے غرض وغایت پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک کلیدی خطبہ استقبالیہ پیش کیا جسے علاحدہ طور پر خطبہ استقبالیہ کے عنوان سے سوشل میڈیا پر اپلوڈ کردیا گیا ہے، جس میں تینوں طبقوں کے لیے کچھ گذارشات موجود ہیں۔

شہر کے تینوں طبقوں سے تعلق رکھنے والے سربراہان اور ارباب بصیرت سے حضرت مولانا صدیق اللہ چودھری صاحب نے ایک اہم خطاب کیا جس میں مسجد اقصیٰ بیت المقدس کی بازیابی کے لیے حماس، اہل غزہ اور اہل فلسطین کے جیالوں کی قربانیوں کو سراہتے ہوئے شہر کلکتہ کے تمام مساجد میں امن اماں اور اتحاد واتفاق کو فروغ دینے کی تلقین فرمائی اور اسے وقت کی اہم ترین ضرورت بتایا۔ رمضان المبارک کو اعمال صالحہ بالخصوص قرآن کریم کی تلاوت سے سجانے اور امت مسلمہ کے لیے خصوصی دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی۔

ایمہ وعلماء، ذمہ داران مساجد اور دعوت وتبلیغ کے احباب سے اپنے اپنے حصوں کے فرائض انجام دیتے رہنے پر زور ڈالتے ہوئے ہر طبقہ کو نصیحت فرمائی کہ آنجناب دینی کاموں کی انجام دہی میں ایک دوسرے کے رفیق بنیں فریق نابنیں۔

نوجوان علماء وایمہ اپنے بڑوں کے مشورے سے کام کریں اور شرعی اصول وضوابط کو اپنے ہاتھ سے جانے نہ دیں۔

فرمایا کہ اس وقت جبکہ ہمیں اغیار کی جانب سے نت نئی ریشہ دوانیوں کا سامنا ہے اور خطروں کے مہیب سائے ہمارے سروں پر منڈلا رہے ہیں، ایسے میں داخلی فتنوں کے بجائے ہم سب سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں اور دین حق کی حفاظت کے لئے مستعد وتیار رہیں۔

پھر حاضرین میں سے چند اہل الرایے نے اپنے قیمتی مشورے اور تجاویز بھی دیے جن میں قابل ذکر مولانا طاہر صاحب قاسمی، حافظ عبد الرزاق صاجب نقشبندی، الحاج بھائی محمود صاحب رکن شوریٰ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ ودیگر ہیں۔ اجلاس کو زینت بخشنے والوں میں الحاج جاوید اختر صاحب صدر غلام رسول مسجد، جناب الحاج عرفان جاوید صاحب، جناب الحاج عبد الناصر صاحب مسجد دلکشا اسٹریٹ حج ہاؤس، جناب علی رضا خان والحاج محمد اسلم منا صاحب بنیا پوکھر مسجد کے علاوہ کولوٹولہ مرکز کی نمائندگی کرتے ہوئے الحاج بھائی رضوان صاحب نے بھی اپنی بیش قیمت تجاویز سے سامعین کو نوازا اور انکے ساتھ الحاج عشرت عثمانی صاحب اور بھائی نیر اقبال صاحب نے بھی مجلس کو زینت بخشی۔

علماء وایمہ مساجد بھی بڑی تعداد میں شریک اجلاس رہے جن میں قابل ذکر ہیں ناخدا مسجد کے امام وخطیب مولانا شفیق قاسمی جنھوں نے آج کی مجلس کو ایک مستحسن قدم قرار دیا اور ایسی مجالس کے بار بار انعقاد پر زور دیا، مولانا ریحان صاحب چاندنی مسجد، امام وخطیب مدنی مسجد، جامن تلہ مسجد کے امام وخطیب مولانا مفتی شمس تبریز صاحب، حضرت مولانا مفتی جمیل الرحمٰن صاحب، مولانا عبد السبحان ندوی صاحب، مسجد عبد الحمید کے امام وخطیب مولانا مفتی خلیل کوثر صاحب ودیگر۔

اور بڑی ناسپاسی ہوگی اگر ہم علاقے کے ہر دلعزیز لیڈر جناب امیر الدین بابی کا شکریہ ادا نا کریں، کہ انھوں نے اپنے ہوٹل آئیووری گرانڈ میں شرکاء اجلاس کے لیے آرام دہ نشست گاہ کے ساتھ مغرب کی نماز کی ادائیگی کے لیے الگ جگہ کا بندوست بھی فرمایا اور چایے ناشتہ سے ضیافت بھی فرمائی۔

بھائی ظل الرحمٰن عارف جمیعت علمائے ہند کلکتہ کی جانفشانی نے اس اجلاس کو کامیاب کرنے میں کلیدی رول ادا کیا۔ اور آخر میں صدر محترم حضرت مولانا صدیق اللہ چودھری صاحب کی رقت آمیز دعاؤں کے ساتھ مجلس کا نتیجہ خیز اختتام ہوا۔ (فجزاہم اللہ عنا وعن سایر المسلمین، آمین)

”اداکار محمود علی ہندی فلمی دنیا کا اک شہرہ آفاق کردار“

ماسٹر محمد شمیم
(ایم اے، بی ایڈ) بی بی رگان-ٹنگوا

ہندوستانی فلم صنعت کے 115 سالوں کی تواریخ میں یوں تو کئی اداکار، ہدایت کار، گلوگار پروڈیوسر اور کامیڈین پیدا ہوئے ہیں۔ جنہوں نے اپنے منفرد اور دلکش انداز میں سامعین کو سنیما گھروں کی جانب متوجہ کیا اور لوگوں میں اپنی الگ شناخت بنائی۔ وہ کوئی اور نہیں بلکہ فلم انڈسٹری کے پہلے بھائی جان و ہرفن مولا جناب محمود علی تھے۔ اگرچہ ان کا انڈسٹری میں کوئی گوڈ فادر نہیں تھا لیکن وہ بہتوں کے گوڈ فادر تھے جن میں امیتابھ بچن، آرڈی برمن، ارونا ایرانی، راجیش روشن، جونیئر محمود وغیرہ۔ کامیڈی ٹائمینگ کے حوالے سے اداکار جتندر ”دی کپل شرما شو“ میں بتاتے ہیں اک سوٹ کے دوران ان کو ہنسنا تھا لیکن ان کو ہنسی نہیں آرہی تھی ایسے میں بھائی جان آئے اور کہا شوٹ کے وقت تم گھومتے ہوئے مجھ کو دیکھنا وہ پینٹ اتار کر کھڑے ہوگئے اور ٹیک ایک سوٹ میں اوکے ہوگیا۔ دھرمیندر سنگھ دیول بھی اک فلم کی سوٹنگ کے حوالیسے بتاتے ہیں کہ کیسے وہ فلم آنکھیں میں بھکاری بن کران کو ہنسایا۔ وہ اپنے مخصوص انداز ہاؤ بھاؤ اور مزاحیہ آواز سے تقریباً 5 دہائیوں تک سب کو ہنسانے اور گدگدانے کا کام کیا۔ انہیں فلم انڈسٹری میں کنگ آف کامیڈی کا درجہ حاصل تھا لیکن انہیں اس مقام میں پہنچنے میں بہت زیادہ مشقت کرنی پڑی۔ لوگوں کو لگتا تھا کہ وہ نہ اداکاری کرسکتے اور نہ ہی اداکار بن سکتے ہیں۔ وہ جانی واکر اور کشور کمار کی کامیڈی سے بہت متاثر تھے۔ انہوں نے پڑوسن فلم میں کشور کمار کی ایکٹنگ کی جم کر تعریف کی اور کہا مجھے کسی اداکار سے ڈر نہیں لگتا سوائے کشور کمار سے کیونکہ وہ کب کیا کریں گے کہ وہ خود بھی نہیں جانتے تھے۔ بطور چائلڈ ایکٹر سے مزاحیہ اداکار تک کا سفر ان کیلئے آسان نہیں تھا۔ بہت محنت ومشقت سے فلم جگت میں اپنا اک الگ مقام بنایا۔ ان کی پیدائش 29 ستمبر 1933 میں بمبئی میں ہوئی تھی۔ ان کے والد کا نام ممتاز علی جبکہ والدہ کا نام لطیف النساء تھا۔ وہ 3 بھائی اور 3 بہن تھے۔ وہ گھر کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے لوکل ٹرینوں میں ٹرافیاں بیچا کرتے تھے۔ ان کا من پڑھائی لکھائی پر کبھی نہیں رہا۔ جب ممتاز علی نے دیکھا کہ بچے میں ایکٹنگ کا شوق ہے تو انہوں نے اک ڈائریکٹر سے سفارش کرکے 1943 کی فلم قسمت میں تجربہ کار اداکار اشوک کمار کا بچپن کا رول دلوا دیا۔ اسی دوران انہوں نے ڈرائیونگ سیکھی اور ہدایت کار گیان مکھرجی کے یہاں نوکری کرنے لگے۔ اس طرح ان کا اسٹوڈیو آنا جانا شروع ہوگیا۔ فلم ناداں کے دوران ان کی قسمت کا ستارہ چمکا، جب اک جونیئر ایکٹر بار بار ری ٹیک لے رہا تھا اور اپنی ڈائیلاک ٹھیک سے ادا نہیں کر پا رہا تھا، تب ہدایت کار ہیرا سنگھ نے محمود علی کو موقع دیا انہوں نے اس ڈائیلاک کو ایک ٹیک میں اوکے کردیا۔ اس فلم کیلئے انہیں محنتانہ 300 روپیہ دیا گیا جبکہ وہ بطور ڈرائیور 75 روپیہ ماہانہ کماتے تھے۔ اسطرح وہ ڈرائیونگ کا کام چھوڑ کر جونیئر ایکٹر ایسوسی ایشن میں اپنا نام درج کروایا۔ اس طرح انہی دو بیگھہ زمین، جاگیرتی اور سی آئی ڈی جیسے فلموں میں چھوٹے چھوٹے کردار کرنے کا موقعہ مل گیا۔ اسی درمیان ان کو کئی فلموں کے آفر آنے لگے جن میں ”ایک ہی راستہ“ لیکن انہوں نے اس فلم کو کرنے سے انکار کردیا کیونکہ یہ فلم ان کو مینا کماری کی سفارش سے مل رہی تھی۔ وہ ٹیبل ٹینس بہت اچھا کھیلا کرتے تھے۔ مینا کماری کو یہ کھیل بہت پسند تھا لہذا وہ محمود کو کہنے لگی کہ مجھے یہ کھیل سیکھنا ہے جس کے لئے وہ محمود کو ماہانہ 100 روپیہ دیا کرتی تھی۔ مینا کماری ہمیشہ محمود کی مدد کیا کرتی تھی اس کی اک بڑی وجہ یہ تھی کہ اس کی چھوٹی بہن محمد د کی بیوی تھی اس لحاظ سے کمال امرہوی ان کے نسبتی بھائی تھے۔ محمود نے کبھی بھی کمال امروہی یا مینا کماری سے مدد نہیں لی۔ وہ بہت خود دار قسم کے انسان تھے۔ 1961 میں انہوں نے ایم ڈی پرساد کی فلم ”سسرال“ میں کام کرنے کا موقعہ ملا جو ہٹ (Hit) ثابت ہوا جس میں انہوں نے زبردست مزاجیہ انداز سے سامعین کو اپنی طرف مائل کیا۔ اسی سال بطور ہیرو ”چھوٹے نواب“ فلم آئی جو کامیاب رہی اور اس فلم میں پہلی بار موسیقار آرڈی برمن کو موسیقی دینے کا موقع ملا۔ ان کے بعد انہوں نے فلموں کی جھڑی لگادی۔ ان کی بہترین فلموں میں پڑوسن، بھوت بنگلہ، سادھو اور شیطان، کنوارہ باپ، آنکھیں، وارث، گمنام، چھوٹے نواب وغیرہ۔

ان کی شخصیت کا عالم یہ تھا کہ وہ اپنی ایکٹنگ کے آگے کسی کو ٹکنے نہیں دیتے تھے۔ بطور ہدایت کار بھی وہ اداکاروں پر غالب رہتے تھے۔ وہ اپنے کام اور اصولوں کے پکے تھے۔ اک بار انہوں نے فلم ”جنتا حوالدار“ کی سوٹنگ کے دوران سوپر اسٹار کی لیٹ لطیفی سے پریشان ہوکر انہیں طماچہ رسید کردیا۔ وہ آئی ایس جوہر کے ساتھ کئی فلموں میں کام کیا اور ان سے انہوں نے زندگی میں نہ ہار ماننے کا فن بہت سلیقے سے سیکھا۔ وہ بطور گلوکار محمد رفیع صاحب کے ساتھ کئی گانے گائے۔ رفیع صاحب بھی ان کی مزاحیہ حرکتوں سے بہت لطف اندوز ہوا کرتے تھے۔ 1994 کی فلم ”انداز اپنا اپنا“ کی سوٹنگ کے دوران سلمان خان نے اک نجی انٹرویو میں کہا تھا کہ میں محمود بھائی جان کے کومک ٹایمنگ سے بہت متاثر ہوا کیونکہ وہ بلا کے ذہین اور ہرفن مولا تھے۔

انہوں نے اپنی فلم ”کنوارہ باپ“ 1974 کے ذریعہ سماج کو کئی اہم حقائق سے واقف کروایا جن میں اک پولیو کی بیماری بھی تھی کیونکہ ان کا اپنا بیٹا ”میکی علی“ بھی اس بیماری کا شکار ہوگئے تھے۔ اسی لئے انہوں نے تاحیات پولیو کے خلاف مہم چلایا اور کئی اداروں میں مالی امداد دی تاکہ مستقبل میں کوئی ماں کا لعل اس بیماری کا شکار نہ ہوسکے۔

انہوں نے اپنی زندگی میں دو شادیاں کی۔ پہلی شادی مدھو سے جو اداکارہ مینا کماری کی چھوٹی بہن تھی جبکہ دوسری شادی انہوں نے ٹریسی علی سے کی۔ ان دو شادیوں سے ان کے سات بچے جن میں ایک بیٹی اور چھ بیٹے تھے- ان کی موت 23 جولائی 2004 میں امریکی شہر پنسلوانیا میں ہوئی اور انہیں سپردخاک بنگلور میں کیا گیا۔

ہوڑہ ہائی اسکول نے مرحوم رمضان علی کو خراج عقیدت پیش کیا

ہوڑہ: 27 فروری 2025 ہوڑہ ہائی اسکول کے سینئر استاد اور سابق ٹیچر انچارج محمد رمضان علی شکچھارتن ایوارڈ یافتہ مغربی بنگال کے انتقال پُر ملال کے بعد ایک دعائیہ و تعزیتی نشست مورخہ 27/ فروری 2025 کو شام 3 بجے اسکول میں خورشید انور کی صدارت اور استاد محمد علی طارق کی نظامت میں منعقد ہوئی۔ خواجہ احمد حسین سابق استاد کے تلاوت کلام اللہ سے مجلس کا آغاز ہوا۔ رمضان علی صاحب مدرسہ عالیہ سے ممتاز المحدثین اور تاریخ میں ایم اے اور بی ایڈ رہے۔ اسکول کے فاؤنڈر ٹیچر کی حیثیت سے 1979 میں بحیثیت بنگلہ استاد جوائن کئے ان کے دور میں اسکول کو لڑکیوں کا شعبہ قائم ہوا۔ رمضان علی زمانے میں ہی نئی عمارت کی زمین کی خریداری ہوئی، آپ بہت ہی نیک صفت اور متقی پرہیزگار انسان تھے۔ اس موقع پر ان کے صاحبزاد عمر فاروق اور اس کی اہلیہ اور مرحوم کے دیرینہ دوست محمد افضل شریک بزم رہے۔ جن مقرریوں نے رمضان صاحب کے خدمات اور اوصاف بیان کئے ان میں خورشید انور (صدر مجلس) سرود عزیز، آزاد علی، نصر اللہ نصر، جاوید احمد، خواجہ احمد حسین آفتاب عالم ہیڈ ماسٹر، محمد معین الدین انصاری، شبیر ذوالمنان ہیڈ ٹیچر، محمد منظور عالم اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر اور مرحوم رمضان علی کے صاحبزاد عمر فاروق کے نام قابل ذکر ہیں۔ محمد رمضان علی کے رفیق خورشید انور سابق ٹیچر بیلورتی ایچ میموریل کے تحریری تاثرات محمد علی طارق صاحب پڑھ کر سنایا۔ اس تعزیتی محفل میں اسکول کے تمام اساتذہ واستانیوں نے شرکت کی، خواجہ احمد حسین نے کہا کہ دہلی کے معروف ماہر تعلیم احمد رشید شیروانی صاحب رمضان علی کے دور میں اسکول کا دورہ کرچکے ہیں مرحوم کے خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا 2015 میں آپ سبکدوش ہوئے۔ خواجہ احمد حسین کے دعا کے بعد مجلس کا اختتام ہوا۔

ایوب کلاسیز کمرہٹی میں امتیاز گورکھپوری، محمد اقبال اور یحییٰ خان کی اسٹوڈنٹ راست گفتگو

کمرہٹی میں اردو بولنے والوں کی کثیر تعداد ہے۔ کمرہٹی کے علمی ماحول کو بہتر بنانے کیلئے ایوب انصاری کی برسوں سے محنت کرتے رہے ہیں۔ گزشتہ 23 فروری کو ممبئی سے تشریف لائے والے شاعر ادیب امتیاز گورکھپوری اور ان کے ہمراہ محمد اقبال (سابق ڈبلیو بی سی ایس افسر) اور رام رحیم ایکتا منچ کے سکریٹی ڈاکٹر یحییٰ خان اور محمد طیب نعمانی کی آمد ایوب کلاسیز کمرہٹی میں ہوئی۔ اس موقع پہ طلباء و طالبات کی اچھی خاصی تعداد موجود تھی۔ تمام مہمانوں نے اسٹوڈنس سے براہ راست بات کی کہ مستقبل میں وہ کیا بننا چاہتے ہیں۔ زندگی میں کامیاب ہونے کے لئے Time Management کتنا ضروری ہے۔ وقت کو کیسے استعمال کریں کہ وہ ہمارے مستقبل کو روشن کرسکے۔ مہمانوں نے ایوب انصاری کی محنت اور جذبے کی تعریب کی۔ ایوب انصاری نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ تین گھنٹے تک طالب علموں سے بات کی گئی۔ کوئی تقریری سلسلہ نہیں بلکہ صرف راست گفتگو کی گئی۔ آخر میں ایوب انصاری نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ (مراسلہ: محمد علی انصاری)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: پاکستان: رمضان سے عین
میں بغرض علاج داخل کرایا گیا ہے۔
اس خودکش حملہ میں جمیعۃ علمائے اسلامی سمیع (جے یو آئی-ایس) کے سربراہ مولانا حمید الحق حقانی کی بھی موت واقع ہوگئی ہے۔ وہ سابق جے یو آئی-ایس سربراہ اور طالبان کے بانی کہے جانے والے مولانا سمیع الحق حقانی کے صاحبزادے تھے۔ مقامی میڈیا میں آرہی خبروں میں بتایا جارہا ہے کہ مولانا حمید الحق حقانی نماز کے دوران مسجد کی پہلی صف میں ہی موجود تھے۔ اس سے اشارہ ملتا ہے کہ خودکش حملہ کا اصل ہدف وہی تھے۔ دھماکہ کے بعد علاقے میں افراتفری پیدا ہوگئی اور زخمیوں کو اسپتال پہنچانے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ خیبر پختونخوا کے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آر جی پی) ذوالفقار حمید نے اس خودکش حملہ کی تصدیق کی ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ نشانہ مولانا حمید الحق تھے۔ انھوں نے مقامی میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی ایجنسیاں اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہیں اور دھماکہ کے پیچھے موجود حقیقی اسباب کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ اس خودکش حملہ کے بعد پورے علاقے میں سیکورٹی نظام سخت کردیا گیا ہے۔

بقیہ: اتراکھنڈ: چمولی میں
شور سے جاری ہے۔
یہ بھی مزدور بدری ناتھ دھام میں سڑک تعمیرات کے کام میں مصروف تھے، تبھی یہ حادثہ پیش آیا۔ جائے وقوع پر چمولی ضلع پولیس وانتظامیہ کے افسران کے ساتھ ساتھ بی آر او ٹیم کے اراکین بھی موجود ہیں۔ اتراکھنڈ میں چاردھام یاترا کی تاریخوں کا اعلان کردیا گیا ہے، اسی کے پیش نظر بدری ناتھ دھام سے 3 کلومیٹر آگے مانا گاؤں کے پاس سڑک سے برف ہٹانے اور اس کی مرمت کا کام تیزی سے چل رہا ہے۔ جمعہ کی صبح ایک ٹھیکیدار کے 57 مزدور سڑک پر سے برف ہٹا رہے تھے، تبھی اچانک پہاڑ پر گلیشیر پھٹا اور سبھی مزدور برف میں دب گئے۔ اس حادثے کی خبر ملنے کے فوراً بعد بارڈر روڈ آرگنائزیشن (بی آر او) اور ضلع پولیس وانتظامیہ کے افسران موقع پر پہنچ گئے۔ وناً فاناً ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ بی آر او کے کمانڈر انکور مہاجن نے بتایا کہ مانا گاؤں سے تقریباً ایک کلومیٹر قبل آرمی کیمپ کے پاس والی سڑک پر یہ حادثہ پیش آیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ”ہمیں صبح 8 بجے پہاڑی سے ایولانچ یعنی گلیشیر پھٹنے کی خبر ملی تھی۔ اطلاع ملتے ہی بچاؤ اور ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔“ یہ بھی بتایا جارہا ہے کہ سبھی مزدور وہاں کام بھی کر رہے تھے اور کیمپ بنا کر ٹھہرے بھی ہوئے تھے۔

بقیہ: سنبھل کی جامع مسجد
ایک عرضی دائر کرکے رنگائی پتائی کی اجازت طلب کی۔ عدالت نے اس معاملے میں اے ایس آئی سے رپورٹ طلب کی تھی، جس کے بعد تین رکنی کمیٹی نے جامع مسجد کا جائزہ لیا۔ رپورٹ میں یہ واضح کیا گیا کہ مسجد میں کوئی ایسی ساختی خرابی نہیں ہے، جس کی وجہ سے رنگائی یا مرمت ضروری ہو۔ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ، جس میں جسٹس روہت رنجن اگروال شامل تھے، نے اپنے فیصلے میں کہا کہ مسجد کمیٹی فی الحال صرف صفائی کرا سکتی ہے لیکن کسی بھی طرح کی رنگائی پتائی کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ عدالت نے مسجد کمیٹی کو یہ موقع بھی دیا ہے کہ وہ منگل تک اپنی اعتراضات داخل کرے، جس کے بعد اگلی سماعت ہوگی۔ واضح رہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے جامع مسجد کے حوالے سے تین رکنی کمیٹی کو سروے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس کمیٹی میں اے ایس آئی کا ایک ماہر، ایک سائنسی ماہر اور ضلع انتظامیہ کا ایک افسر شامل تھا۔ عدالت نے اسی رپورٹ کی بنیاد پر اپنا فیصلہ سنایا اور فی الحال رنگائی پتائی پر روک لگا دی۔ اس فیصلے کے بعد مسجد کمیٹی کو اب اپنی بات عدالت میں رکھنے کے لیے اگلی سماعت کا انتظار کرنا ہوگا۔

بقیہ: اسرائیل میں دہشت
اسرائیلی پولیس نے ٹوئٹر پر پوسٹ کیا۔ یہ دہشت گردانہ حملہ فلسطینی گروپ حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے درمیان ہوا ہے۔ غزہ میں 19 جنوری سے یکم مارچ تک مکمل جنگ بندی ہے۔ اس دوران حماس 33 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرے گی۔ اس کے ساتھ ہی اسرائیل اپنے ایک یرغمالی کے بدلے روزانہ 33 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ ہر اسرائیلی خاتون فوجی کے بدلے 50 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے بعد اسرائیل نے غزہ میں حماس کے خلاف اپنی مہم شروع کی۔ حماس نے کل یعنی جمعرات 27 فروری صبح 4 اسرائیلی مغویوں کی لاشیں واپس کردی ہیں۔ حماس کی طرف سے واپس کیے گئے چاروں یرغمالیوں کی لاشوں کی شناخت کرلی گئی ہے۔

بقیہ: الحاج مشتاق احمد صدیقی
الاسلام، اسلامیہ اسپتال وغیرہ سے جڑے اہم ذمہ داری سنبھالنے والے الحاج مشتاق احمد صدیقی کے صاحبزادے طالع مسعود صدیقی جو کلکتہ ہائی کورٹ کے سینئر وکیل گزشتہ سال مقرر ہوئے تھے آج انہیں کلکتہ ہائی کورٹ میں جج کے عہدے پر مقرر کیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ کی کالجیم جس نے گزشتہ 25 فروری کو ایک میٹنگ کی تھی اس میں مندرجہ ذیل سینئر ہائی کورٹ وکلاء سمیتا داس ڈے، ریتو بروتو کمار مترا، محمد طالع مسعود صدیقی اور اوم نرائن رائے کو کلکتہ ہائی کورٹ کا جج مقرار کیا۔ اب ان ناموں کو صدر جمہوریہ ہند کے پاس ان ججوں کی تقرری کی منظوری کیلئے بھیجا جائے گا۔ جناب محمد طالع مسعود صدیقی کا کیئریر بہت ہی شاندار رہا ہے اور انہوں نے خود کو ملی، سماجی اور ادبی حلقوں سے جڑے رکھنے کے ساتھ اپنے پیشہ وکالت پر خصوصی دھیان دیا اور چند ایسے کیسوں کو ہینڈل کیا جس کی توقع نہیں کی جاسکتی تھی۔ جناب طالع مسعود صدیقی کی اس کامیابی کو ملت کی بڑی کامیابی کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ ممتاز سماجی کارکن قمر الدین ملنگ نے اس خبر کو معلوم کرتے ہی مشتاق صدیقی صاحب کو دلی مبارکباد دی۔

☆☆☆☆☆

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

مائننگ ٹاسک فورس کو مسلسل چھاپے اور تحقیقاتی مہم چلانے کی ہدایت

غیر قانونی ٹرانسپورٹیشن میں ملوث 82 گاڑیاں ضبط کر کے 1862194 روپے جرمانہ وصول کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: ضلع سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کی ایک میٹنگ ڈپٹی کمشنر رمیش گھولپ کی صدارت میں ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے میٹنگ ہال میں منعقد ہوئی، تاکہ معدنیات کی غیر قانونی کان کنی، ٹرانسپورٹیشن اور ذخیرہ اندوزی کو روکا جا سکے۔ جس میں سب سے پہلے 13 جنوری 2025 کو ہونے والے ضلعی سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کے اجلاس میں غیر قانونی کان کنی کی روک تھام، نقل وحمل اور ذخیرہ اندوزی کے لیے دی گئی ہدایات کی تعمیل کا پوائنٹ بہ پوائنٹ جائزہ لیا گیا اور ضروری ہدایات دی گئیں۔ جنرل منیجر، امرپالی کو امرپالی پروجیکٹ کے تحت سی ٹی او میں موجود تمام شرائط کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ باڈی ایکسٹینڈڈ گاڑیوں کے بارے میں، جنرل منیجر، امرپالی نے بتایا کہ کولری ایریا میں کوئلے کی نقل وحمل کے لیے باڈی ایکسٹینڈڈ گاڑیوں کا استعمال نہیں کیا جارہا ہے۔ غیر قانونی کان کنی کے خلاف زون وار اور آفس وار کارروائی کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف سست کارروائی پر برہمی کا اظہار کیا اور تمام ممبران بالخصوص تمام زونل افسران اور تھانہ انچارجز کو ہدایت دی کہ وہ اپنے علاقوں میں مہم کو تیز کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ غیر قانونی ریت، پتھر، کوئلے کی معدنیات کی صورت میں ایف آئی آر درج کر کے غیر قانونی مائننگ کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ جائزہ میں، زونل آفیسر، چترا کے جنوری، 2025 کے مہینے میں صفر کارروائی کے بارے میں پوچھے گئے استفسار کی روشنی میں، بتایا گیا کہ ہنٹرگنج زون کے تحت جے ایس ایم ڈی سی لمیٹڈ کے ذریعے چلائے جانے والے قانونی ریت کے گھاٹ / اسٹاک یارڈ سے ای-ٹرانسپورٹ چالان کے ذریعے ٹریکٹروں کے ذریعے ریت کی نقل وحمل کی جارہی ہے۔ اس پر ڈپٹی کمشنر نے ٹرانسپورٹر کی جانب سے پیش کیے جانے والے ای چالان کی درستگی کو چیک کرنے کی ہدایت دی۔ ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر نے بتایا کہ 3 اسٹون مائننگ لیز کی انتظامی پیمائش کا کام جنوری اور فروری 2025 میں مکمل کر لیا گیا ہے۔ اس پر ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ پتھر کی مائننگ کے باقی ماندہ لیزز کو مارچ 2025 سے پہلے مکمل ٹیکس پیمائش کی رپورٹ فراہم کی جائے گی۔ مزید، جنوری تک تقابلی کارروائی کی رپورٹ کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے، مائننگ آفیسر نے کہا کہ مالی سال 2023-2024 میں 78 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں جبکہ 128 گاڑیوں کو ضبط کیا گیا ہے جو معدنیات کو لوڈ کرتے ہوئے پکڑی گئی ہیں۔ غیر قانونی نقل وحمل میں ملوث 82 گاڑیاں ضبط کر کے 1862194 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ جبکہ 2024-25 میں اب تک معدنیات سے لدی 148 گاڑیوں کو ضبط کرتے ہوئے 83 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ غیر قانونی نقل وحمل پر 164 گاڑیوں سے 2508162 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ میٹنگ میں ڈی ایف او نارتھ راہل مینا، ایس ڈی او سمریا سنی راج، ایس ڈی او چترا ظہور عالم، ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر منوج کمار ٹوپو، ڈی ٹی او اندرا کمار، تمام متعلقہ ایس ڈی پی اوز، ٹنڈوا کول پروجیکٹس کے افسران، تمام متعلقہ زونل افسران اور تھانہ انچارج وغیرہ موجود تھے۔

آدیواسی سماج کی ترقی کے مفاد میں 12 پڑھا کا تعاون قابل ستائش ہے: رادھا ٹرکی

مہمان خصوصی ضلع پریشد ممبر نے آدیواسی سماج کی ترقی اور روایت کو برقرار رکھنے پر زور دیا اور 12 پڑھا بیل راجہ دیوان کو اور ممبران کو اعزاز سے نوازا

عوامی نیوز نمائندہ

سیسئی لوہردگا: 12 ویں بیل سمان پروگرام کا انعقاد گزشتہ روز گورنمنٹ اپ گریڈڈ ہائی اسکول کے کھیل کے میدان میں شیوچرن اوراوں کی صدارت میں کیا گیا۔ واضح رہے کہ لوہردگا ضلع کے تحت سیسئی بلاک ہیڈ کوارٹر میں واقع گورنمنٹ اپ گریڈڈ بیسک اسکول پلے گراؤنڈ سیسئی میں 12 پڑھا بیل شیوچرن اوراوں اور 12 پڑھا بیل کی صدارت میں ایک اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا اور تمام ممبران کو آدیواسی رسم و رواج کے مطابق اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کی مہمان خصوصی ضلع کونسل کی ممبر رادھا ٹرکی نے 12 پڑھا کی آدیواسی سوسائٹی کے رہنما کو ہار اور پھول پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر ضلع کونسل کی رکن رادھا ٹرکی نے کہا کہ گرام سبھا کی پروقار تقریب کا اہتمام 12 پڑھا بیل سیسئی نے کیا تھا۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ معاشرے کی ایک روایت ہے، معاشرے میں بیداری لانے کے مقصد سے ماہ کے ہر دن مختلف پڑھا کے ذریعہ اس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اور جھارکھنڈ سمیت پورے ملک میں آئین کے تحت آدیواسی سماج کے آزاد قانونی پیسہ ایکٹ کو نافذ کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ پیسہ قانون 1996 میں آدیواسیوں کے مفاد میں لایا گیا تھا۔ اس پر عمل درآمد اور اپنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پڑھا نے شادیوں میں جہیز نہ لینے، چھوٹے چھوٹے باہمی تنازعات کو حل کرنے، زمین کی تقسیم، بیٹیوں کے حقوق و فرائض کے ساتھ ساتھ سماجی رشتوں کو اپنانے کی اپیل کی۔ آدیواسی تہذیب کو اپنی ثقافتی روایت کے ساتھ جڑا رہنا چاہیے اور اس کو نقصان پہنچانے والوں سے ہوشیار رہنا چاہیے اور گاؤں میں بہت سے فارمز ہیں، کھیتی باڑی سے معاشی ترقی کریں، پلائن سے بچیں اور اس کے ساتھ ساتھ لیبر کارڈ بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ بڑے واقعات، زیادتی، قتل، چوری، ڈکیتی وغیرہ کو مقامی انتظامیہ کے نوٹس میں لا کر کارروائی کرنے کی کوشش کریں۔ اس موقع پر آدیواسی رہنما ونود اوراوں، انیل اوراوں، چیتو اوراوں، شیوچرن اوراوں، نوتن کشیپ، دکھیا اوراوں، گنگا اوراوں وغیرہ موجود تھے۔

ڈی سی نے اسٹرانگ روم کا اچانک معائنہ کیا اور ضروری ہدایات دیں

عوامی نیوز نمائندہ

گڑھوا: گڑھوا ضلع مجسٹریٹ نیز ڈی سی شیکھر جموار نے گزشتہ روز کرشی بھون میں واقع ضلع خزانے کے اسٹرانگ روم کا معائنہ کیا۔ واضح رہے کہ سالانہ سیکنڈری اور انٹرمیڈیٹ امتحان 2025 کا سوال جواب پرچے یہاں کے اسٹرانگ روم میں رکھا گیا ہے۔ معائنہ کے دوران، ڈی سی نے جے اے سی سے موصولہ سوال و جواب کا پرچہ پایا جس پر اسٹرانگ روم میں ایک طرف نشان لگا ہوا تھا۔ جبکہ امتحان کے بعد تمام امتحانی مراکز سے موصول ہونے والی سوال و جواب کی شیٹ بھی منظم طریقے سے رکھی ہوئی پائی گئی جس پر ایک طرف نشان لگا ہوا تھا۔ موقع پر ڈی سی مسٹر جموار بھی سی سی ٹی وی کیمروں کی حالت سے واقف ہوئے، جہاں انہوں نے جگہ جگہ سی سی ٹی وی کیمرے نصب پائے، جن کا کنٹرول اسٹرانگ روم کے کنٹرول روم میں ہے۔ ڈی سی نے ضلعی خزانے کے اسٹرانگ روم میں سوال و جواب کے پرچے کی ذخیرہ اندوزی پر خوشی کا اظہار کیا۔ معائنہ کے بعد ڈی سی نے ٹریژری آفیسر کو ہدایت دی کہ چونکہ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات ابھی جاری ہیں اس لیے سوالیہ پرچوں کو پوری ذمہ داری کے ساتھ اسٹرانگ روم میں محفوظ کیا جائے۔ اس موقع پر ٹریژری آفیسر، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر اور ڈسٹرکٹ لینڈ کنزرویشن آفیسر کے ساتھ وجر گھر میں کام کرنے والے کارکنان موجود تھے۔

کھلاری میں نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی

کھلاری (عوامی نیوز نمائندہ): کھلاری تھانہ علاقہ کے گلزار باغ کے رہنے والے 28 سالہ ٹنکو لوہرا نے گزشتہ شام 4 بجے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ اس سلسلے میں موصولہ اطلاع کے مطابق مہاویر لوہرا کا بڑا بیٹا ٹنکو پرائیویٹ ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ٹنکو کی شادی تقریباً 6 سال قبل ہوئی تھی اور اس کا اپنی بیوی سے جھگڑا ہوا تھا جسے سنٹرل ہسپتال ڈکرا لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے لیا۔

ڈپٹی کمشنر نے واٹرشیڈ بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ نے جل چھالن مشن کے تحت ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے احاطے سے واٹرشیڈ بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار دورائی بورو، ایڈیشنل کلکٹر گیانیندر، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر روی کشور رام، لینڈ کنزرویشن آفیسر محمد دانش معراج، تکنیکی ماہر، ڈبلیو سی ڈی سی کے عہدیدار مسٹر سبھاش کمار اور دیگر موجود تھے۔ زمینی وسائل کے محکمے، مرکزی حکومت سے موصولہ ہدایت کے تسلسل میں، ریاست میں پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا - واٹرشیڈ 0.2 پروجیکٹ کے تحت واٹرشیڈ یاترا ابھیان کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ جس کا بنیادی مقصد مٹی کے پانی کے تحفظ اور واٹرشیڈ ڈھانچوں کی ترقی کے بارے میں عام لوگوں کو آگاہ کرنا ہے اور پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا - واٹرشیڈ ڈیولپمنٹ 0.2 کی افادیت کے بارے میں مختلف سرگرمیاں اور پروگرام منعقد کر کے مقامی سطح پر عوامی نمائندوں اور زیادہ سے زیادہ دیہاتیوں کے درمیان بیداری اور شرکت کو بڑھانا ہے، ان پروجیکٹوں کے ذریعے گاؤں والوں کو حاصل ہونے والے فوائد اور کام کے نتائج اور ان سے دیہی لوگوں کو حاصل ہونے والے فائدے کے سلسلے میں بیداری اور شراکت کو بڑھانا ہے۔ اسی طرح، آج سمڈیگا ضلع میں، پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا - واٹرشیڈ ڈیولپمنٹ 0.2 اسکیم کے مختلف جہتوں کو شامل کرتے ہوئے مرکزی حکومت کی طرف سے تیار کردہ ایک تشہیری رتھ (وین) پروجیکٹ کے علاقوں کا دورہ کرے گی، جو کہ پروجیکٹ ایریا کے کدوپانی پنچایت اور سمسیرا پنچایت کے دیہاتوں کا دورہ کرے گی۔ گاؤں کے لوگ باخبر ہیں۔ یاترا کے ذریعے واٹرشیڈ فیسٹیول، خود سے درخت لگانے اور بیداری کی سرگرمیاں چلائی جارہی ہیں۔

کتراس میں کپڑے کی دو دکانوں میں آتشزدگی

عوامی نیوز نمائندہ

کتراس: کتراس تھانہ علاقہ کے کتراس بازار کے گاندھی چوک میں واقع شری لال پوکھرمل اینڈ سنز اور آنند ڈریسس نامی دو الگ الگ کپڑے کی دکانوں میں گزشتہ علی الصبح زبردست آگ لگ گئی۔ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جارہی ہے۔ اس واقعہ میں لاکھوں روپے مالیت کے کپڑے جل کر راکھ ہو گئے۔ ایک دکان دیپک کھنڈیلوال کی ہے اور دوسری یوگی کھنڈیلوال کی ہے۔ دکان مالکان کے مطابق تقریباً 10 لاکھ روپے مالیت کے کپڑے جل گئے۔ دکان کے اوپر والے مکان میں آپریٹرز کے رشتہ دار رہتے ہیں۔ رشتہ دار گردھاری کھنڈیلوال نے بتایا کہ صبح تقریباً 4:30 بجے نیچے سے دھواں اور جلنے کی بو آرہی تھی۔ میں گھر سے نیچے آیا تو دیکھا کہ دکان اور گودام میں آگ لگی ہوئی تھی۔ اہل علاقہ کو فوری طور پر واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ لوگوں کی مدد سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے بعد آگ پر قابو پالیا گیا تاہم تب تک دکان کے اندر موجود تمام سامان جل کر راکھ ہو چکا تھا۔ دکان کے مالک شری لال پوکھرمل کتراس ایل آئی سی آفس کے قریب واقع ایک فلیٹ میں رہتے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وہ دکان پر پہنچے۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ آگ کے شعلے بہت شدید تھے۔ بتایا جارہا ہے کہ آگ ایم سی بی جلنے اور شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔

تمام کارروائیاں قانون کے مطابق ہو رہی ہیں: سی او

عوامی نیوز نمائندہ

سمریا چترا: سمریا بلاک کے سی او گورو کمار رائے نے کہا کہ سمریہ میں تجاوزات کو ہٹانے، ریت کی اسمگلنگ کو روکنے، نو انٹری پر سختی سے عمل درآمد اور غیر کاشت کی زمین پر ناجائز قبضے سمیت تمام کارروائیاں قانون کے مطابق کی جارہی ہیں۔ اس کارروائی سے ناراض کچھ لوگوں رکن پارلیمنٹ کے پاس بدنام کرنے کے لیے ہم پر الزامات لگائے ہیں۔ غیر کاشت اراضی سے متعلق تمام لوگوں کو تین سے چار بار نوٹس دے کر ان کے کاغذات کی تصدیق کے لیے دفتر بلایا جارہا ہے۔ لیکن لوگ اپنے کاغذات نہیں دکھا رہے ہیں۔ ایسے افراد کی اراضی کو مشتبہ جمع بندی سمجھ کر منسوخ کرنے کے لیے مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ چونکہ موربے میں ہیرا یادو کی جمع بندی کے اٹھارٹی کالم میں کچھ بھی نہیں بتایا گیا ہے، اس لیے مذکورہ زمین پر ایک بورڈ لگا دیا گیا ہے۔ جبکہ پٹرول پمپ کی اراضی پر تاحال کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ سمریا میں سب سے بڑا مسئلہ نو انٹری کا ہے۔ عام لوگوں پر اسے طاقت کے ساتھ نافذ کرنا بہت ضروری ہے۔ اگر آپ بغیر داخلے کے دوران سائرن نہیں بجاتے ہیں تو ٹرک ڈرائیور آپ کو بھی ٹکر مار سکتا ہے۔ سائرن اور ہوٹر عام لوگوں کی حفاظت اور امن کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ علاقے میں تمام کام بغیر رشوت کے ہو رہے ہیں۔ 30 دن کے اندر داخل خارج نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی وارننگ دی گئی ہے۔ دفتر میں کسی کام کے لیے رشوت مانگی جائے تو براہ راست ہم سے رابطہ کریں اور درخواست دیں۔ میں عوامی فلاح و بہبود کے لیے دن رات کام کرنے پر یقین رکھتا ہوں۔ انتہا پسندوں سے متاثرہ علاقہ ہونے کے باوجود میں نے آدھی رات کو دور دراز کے علاقے میں پہنچ کر ریت کے اسمگلروں کے خلاف کارروائی کرنے سے گریز نہیں کیا۔ پھر بھی لوگ مجھے بدنام کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ میں صرف کام پر یقین رکھتا ہوں۔

سیمینار میں خواتین کو مویشی پالنے سے متعلق جانکاریاں فراہم کی گئیں

عوامی نیوز نمائندہ

گدھور چترا: آتما اسٹیٹ گرانٹ آف اسکیمس کے تحت گزشتہ روز گدھور بلاک کمپلیکس میں سنگل ونڈو میں کسانوں کے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی قیادت بی ٹی ایم پربھات کمار نے کی اور جے ایس ایل پی ایس میں کام کرنے والے ایف ٹی سی انیل پرجاپتی نے اس کا انعقاد کیا۔ اس دوران خواتین کو مویشی پالنے سے متعلق بہت سی جانکاریاں فراہم کی گئیں۔ انفارمیشن ویٹرنری ڈاکٹر اندراجیت نے گھریلو جانوروں جیسے مرغی، بکری، گائے اور بھینس کو وقتاً فوقتاً ٹیکہ لگانے کے بارے میں بتایا اور مختلف بیماریوں سے بچنے کے لیے مفت ادویات کے بارے میں بھی بتایا۔ جس میں ڈاکٹر اندراجیت نے کہا کہ حکومت نے بلاک میں ویٹرنری کیئر اور مفت علاج کا انتظام کیا ہے۔ رابطہ کریں تو جانور کا مفت علاج اور ادویات بھی دی جائیں گی۔ آپ جانور کا علاج غیر سرکاری ویٹرنری ڈاکٹر سے کرواتے ہیں۔ لہٰذا، یہ آپ کو زیادہ خرچ پڑتا ہے۔ اس سے بچنے اور محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر کرشک مکھی ریکھا دیوی، خواتین ونگ کی صدر پرتیما دیوی، کسان پشپا دیوی، جینتی دیوی، آشا کماری، کوشلیا دیوی، انیشا کماری، سریتا دیوی، اوشا دیوی، گیت دیوی، پاروتی دیوی، سونیا دیوی اور درجنوں خواتین اور مرد کسان موجود تھے۔

سرکاری اسکولوں کا معائنہ کر مسائل سے آگاہ ہوئے

عوامی نیوز نمائندہ

پیپروار: ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ اینڈ فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے ذریعہ پیپروار اور قریبی علاقوں میں چلنے والے سرکاری اسکولوں میں زیادہ سے زیادہ بچوں کو شامل کرنے کی مہم چلائی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹرسٹ کے صدر زاہد علی کی قیادت میں ٹرسٹ کے ممبران نے سرکاری اسکولوں کا معائنہ کیا اور سرکاری اسکولوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس دوران زاہد علی نے اسکول میں زیر تعلیم بچوں سے ملاقات کی اور بچوں کو تعلیمی میدان میں بہتر کارکردگی کے حوالے سے بہت سی معلومات فراہم کیں۔ تعلیم کے نام پر ایسے میں غریب طبقے کے لوگوں کو بہت زیادہ پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اس کے علاوہ ایسے والدین اور بچوں کو سرکاری اسکولوں سے جوڑنے کے لیے ایک مہم چلائی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اسکولوں میں بچوں کو تعلیم کے فروغ کے لیے خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ علاقے کے اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں داخل کروانے کے لیے شروع چلانے کی ضرورت ہے۔

بیڈو پولیس نے غیر قانونی ریت سے لدی ایک ہائیوا ضبط کیا

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: بیڈو تھانہ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر فوری کارروائی کرتے ہوئے گزشتہ صبح چھاپہ ماری کے دوران بریڈیہا گاؤں کے قریب غیر قانونی ریت سے لدی ایک ہائیوا گاڑی کو ضبط کیا۔ اس کے علاوہ ٹاٹا سوموگولڈ اور بولیرو گاڑیوں پر جارہے چار ملزمین کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔ اس سلسلے میں تفتیش کے بعد مائننگ انسپکٹر کی جانب سے دی گئی درخواست کی بنیاد پر ملزمین کے خلاف تھانہ بیڈو میں نامزد ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ اس سلسلے میں تھانہ انچارج دیو پرتاپ پردھان نے بتایا کہ انہیں ریت کی غیر قانونی نقل وحمل کی خفیہ اطلاع ملی تھی۔ اس کے ساتھ ہی پولیس کے اعلیٰ افسران کی ہدایت پر پولیس نے غیر قانونی ریت اسمگلروں کی گرفتاری کے لیے چھاپہ مار کارروائی شروع کی۔ انہوں نے بتایا کہ چھاپے کے دوران سیسئی گملا کے رہنے والے پردیپ اوراوں، باریڈیہا گاؤں کے قریب غیر قانونی ریت سے لدی ایک ہائیوا کے ڈرائیور پرمود مہتو، سیسئی گملا کے رہنے والے اور ہائیوا گاڑی کی رہنمائی کرنے والی بولیرو گاڑی کے مالک، دیپک گوپ، ساکن کھتری کھٹنگا گاؤں، بیڈو تھانہ علاقہ کے سریش، بیڈو تھانہ علاقہ کے سریش کو سوموگولڈ گاڑی، گاڑیوں سمیت گرفتار کر لیا گیا۔ نیز چاروں ملزمین کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔ یہاں پولیس کی جانب سے غیر قانونی ریت اسمگلروں کے خلاف شروع کی گئی اس چھاپہ مار مہم سے ریت کے غیر قانونی اسمگلروں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ وہیں انتظامیہ کے ذریعہ انتباہ کیا گیا کہ غیر قانونی طریقے سے ریت اٹھانے، ذخیرہ اندوزی کرنے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

ضلع سطح کے روزگار میلے میں 1239 نوجوان مرد و خواتین رجسٹرڈ ہوئے

729 کو شارٹ لسٹ کیا گیا اور 221 نوجوان مرد و خواتین کو آفر لیٹر موصول ہوئے

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: نوجوانوں سے اپنے خطاب میں ڈپٹی کمشنر رمیش گھولپ نے انہیں روزگار پیدا کرنے کے لیے تین بنیادی منتر سکھائے۔ موقع کا انتظار کرو، موقع تلاش کرو، موقع خود پیدا کرو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ موجودہ دور مقابلے کا ہے اور ٹیکنالوجی میں وسعت آئی ہے۔ ایسے میں ماحول کو پڑھنے، سیکھنے اور خود کو سنوارنے کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی کام کرنے کے لیے بنیاد کو مضبوط کرنا ضروری ہے۔ بنیاد مضبوط کرنے کے لیے محنت ضروری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے یہ باتیں چوتھے آدیواسی گورو دیوس کے موقع پر ڈی آر ڈی اے ٹریننگ بلڈنگ چترا میں منعقدہ ضلعی سطح کے ایمپلائمنٹ جنریشن فیئر 2025 کے تحت منعقدہ پروگرام میں نوجوان مرد و خواتین کی رہنمائی کرتے ہوئے کہیں۔ اس میلے کا اہتمام دیہی ترقی کے محکمہ کی اسٹیٹ لائیولی ہڈ پروموشن سوسائٹی، حکومت جھارکھنڈ نے دین دیال اپادھیائے گرامین کوشل یوجنا کے تحت کیا تھا تاکہ بے روزگار نوجوانوں کو بہتر مستقبل فراہم کیا جا سکے۔ ضلع کونسل کی چیئرپرسن ممتا کماری نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام چترا کے لوگوں کے لیے روزگار کا سنہری موقع فراہم کرتے ہیں اور نوجوانوں کے لیے بہتر مستقبل کا آغاز کرتے ہیں۔ ضلع کونسل کے نائب صدر برج کشور تیواری نے چترا روزگار میلے کے بارے میں یہ احساس دلایا کہ روزگار ایک خاندان، گاؤں کے ساتھ ساتھ ضلع اور ریاست کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔ جس کی وجہ سے ایک بہتر اور ترقی یافتہ ملک بنتا ہے۔ اس دوران جے ایس ایل پی ایس کے ڈی پی ایم گورو کمار جیسوال نے سب کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ دین دیال اپادھیائے دیہی اسکل اسکیم کے ذریعہ سبھی کو تربیت فراہم کر کے اور انہیں روزگار سے جوڑ کر معاشی حالت کو بہتر بنانے کی سمت کام کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چترا میں اس روزگار میلے میں 30 سے زائد کمپنیاں حصہ لے رہی ہیں۔ اس میں نوجوان مرد و خواتین کو اپنی دلچسپی اور قابلیت کی بنیاد پر کمپنی سے رابطہ قائم کر کے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ضلعی سطح کے روزگار پیدا کرنے والے میلے میں 1239 نوجوان مرد و خواتین کو رجسٹرڈ کیا گیا، 729 کو شارٹ لسٹ کیا گیا اور 221 نوجوان مرد و خواتین کو آفر لیٹر دیے گئے۔ مذکورہ پروگرام میں جے ایس ایل پی ایس کے ضلع منیجر ناگیشور کمار، پپو کمار، بملاش وشوکرما وغیرہ موجود تھے۔

ایس ڈی او نے میٹنگ کر منریگا، پی ایم آواس کا جائزہ لیا

عوامی نیوز نمائندہ

بھاوناتھ پور گڑھوا: شری بنشیدھر نگر سب ڈویژنل آفیسر پربھاکر مردھا نے گزشتہ روز بلاک آفس میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں ایس ڈی او نے منریگا اور پی ایم آواس کا جائزہ لیا۔ ایس ڈی او نے بھاوناتھ پور اور کیتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور ملازمین کے ساتھ میٹنگ کی اور مختلف منظور شدہ، زیر التوا اور مکمل شدہ اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری لی اور زیر التواء اسکیموں کا کام وقت پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ جن اسکیموں کا جائزہ لیا گیا ان میں ابوا ہاؤسنگ اسکیم، پردھان منتری ہاؤسنگ اسکیم، منریگا وغیرہ شامل ہیں۔ ایس ڈی او نے ملازمین سے کہا کہ اس اہم سرکاری اسکیم کے فوائد جلد از جلد مستحقین تک پہنچائیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام اسکیموں پر عمل درآمد میں قواعد پر سختی سے عمل کیا جائے۔ نامکمل اسکیموں کو جلد از جلد مکمل کرنے اور مکمل شدہ اسکیموں کو آپریشنل حالت میں لانے کی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ غفلت برتنے والے ملازمین کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ وہیں افسران کو حکومت کی جانب سے چلائے جا رہے فلاحی کاموں کو مستفیدین تک پہنچانے کی ہدایت دی گئی۔ بھاوناتھ پور کے بی ڈی او نندجی رام، کیتر کے بی ڈی او پرشانت کمار، بی پی او آنند راج، نیرج کمار پال، پنچایت سرونٹ ستیش سنگھ، روزگار سرونٹ دیانند پرجاپتی، تمہید انصاری، رام کمار پرجاپتی، پرمانند ٹھاکر، جے رام، ششی کمار، سنیل تیواری، راکیش کمار، اشک کمار، دیپک کمار گپتا اور دیگر ملازمین میٹنگ میں موجود تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، یکم مارچ ۲۰۲۵ء

آسام میں 70 مسلمانوں کو بنگلہ دیشی قرار دے کر ڈٹینشن کیمپ بھیج دیا گیا

نریندر مودی اور امیت شاہ کے بارے میں تو عرفِ عام میں کہا جاسکتا ہے کہ یہ دونوں پیدائشی مسلم دشمن ہیں اور ان کی نس نس میں مسلم دشمنی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے لیکن آسام کا وزیر اعلیٰ بسواسرما کی حرکتیں، بیانات اور اقدامات ایسے ہیں کہ ان کے سامنے وہ دونوں پانی بھرتے نظر آئیں۔ بسواسرما کو یہ احساس جاگزیں ہے کہ اس نے مسلم دشمنی میں نت نئے پینترے دکھانے کے بعد آسام کے وزیر اعلیٰ کا چغہ پہن لیا لیکن اس کو یہ احساس بھی ہے کہ اسے فرقہ پرستی میں نریندر مودی اور امیت شاہ سے بھی زیادہ اوپر اٹھنا ہوگا جو گجرات 2002 اور مظفر نگر 2013 کو بھی شرمندہ کردے۔ آسام میں این آر سی اور سی اے اے کی تحریک 1980 سے پہلے چلتی رہی تھی جب آسام میں آسوم گن پریشد کی حکمرانی تھی اور اس وقت آسوم گن پریشد کی حکمرانی والے دور میں وزیر اعلیٰ کے مقابلے میں طلبا تحریک کے نام پر آسام میں فرقہ پرستی کو پھیلانے طلبا یونین لیڈر بھریگو پھوکن اور پرفلا کمار مہنتہ تھے اور ان دونوں کا مطالبہ تھا کہ آسام میں لاکھوں کی تعداد میں سابق مشرقی پاکستان کے بنگلہ دیشی آباد ہیں اور آسام میں انہوں نے اصل آسامیوں کا حق مار رکھا ہے، لہٰذا انہیں برتھ سرٹی فیکٹ دکھانے کو کہا جائے اگر وہ 1951 سے آسام میں رہتے آئے ہیں تو پھر انہیں ہندستانی شہری تصور کیا جائے گا بصورت دیگر انہیں واپس بنگلہ دیش ڈھکیل دیا جائے گا۔ بھریگو پھوکن اور پرفلا کمار مہنتہ نے اس وقت کی وزیر اعلیٰ سیدہ انورہ تیمور کی دور حکمرانی میں آسام میں ہفتے ہفتے فرقہ وارانہ فسادات ہوتے رہے اور مسلمانوں کو ختم کرنے کا انوکھا طریقہ یہ نکالا گیا مسلمانوں کا قتل عام ہو اور قتل کرنے والے مسلمان ہوں اور ریاست بدری کا سامنا اور قتل عام میں ملوث ہو کر قتل کے جرم میں مقدمات کا سامنا کرنے والے بھی مسلمان ہوں۔ یعنی ہر طریقے سے مسلمانوں کی تباہی و بربادی ہو اور پھر 1980 میں آسام کی وادی نیلی میں بھیانک فرقہ وارانہ فساد شروع ہوا جس میں سینکڑوں مسلمانوں کو زندہ درگور کر دیا گیا اور اس قتل عام پر ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ملک گیر ہڑتال منائی گئی اور حیرت انگیز طور پر اس ہڑتال میں ملک گیر سطح پر تمام اخباروں نے بھی حصہ لیا اور دوسرے دن پورے ملک میں ایک بھی اخبار نہیں نکلا اور اس عمل سے یہ سمجھا گیا کہ ہندستان میں ابھی سیکولرزم باقی ہے۔ لیکن 2014 سے ملک کی سیکولرزم کی دم میں غدا کس دیا گیا ہے ایک طرف جہاں فرقہ پرستی کے زہریلے اژدھا سانپ عفریت کی طرح سے منہ پھاڑے آگے بڑھ رہا ہے وہیں سپنولئے بھی اسی اژدھا کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کررہے ہیں اور اس وقت موجودہ وزیر اعلیٰ اسی نوعیت کا حکمراں ہے جس کی زبان، جس کا بیان اور جس کے اقدامات ایسے ہیں جیسے پورے ملک کی نفرت مسلمانوں کے خلاف اس کے روح میں اتر چکی ہے اور آنکھ وہ احساس کرنے لگتا ہے کہ آج مسلمانوں کے خلاف کیسا زہریلا بیان دیا جائے کہ فرقہ پرستی کی نئی سرنگیں کھل جائیں اور یہ فرقہ پرستی صرف سرنگ کے ذریعہ آگے بڑھ سکتی ہے کیونکہ اس نے جہاں بھی کھلے میں اپنے پر نکالنے شروع کئے وہیں سیکولرزم کے پاؤں تلے یہ کچل دیئے جائیں گے کیونکہ 140 کروڑ کی آبادی والے اس ملک میں آج بھی 135 کروڑ کی آبادی سیکولرزم اور جمہوریت کو مان کر چکی ہے اور جس دن بھی سیکولرزم کو کھل کر موقع مل گیا وہ فرقہ پرستی کے گلپھڑے چیر کر رکھ دے گی۔ اس وقت بسواسرما کے اشارے پر 72 اور تجینل آسامی مسلمانوں کو جو بنگلہ بولتے تھے انہیں ان کی ماں، بہن، بھائی اور باپ سے الگ کر کے ڈیٹینشن کیمپ بھیج دیا گیا ہے جبکہ وہ زار و قطار روتے ہوئے دہائی دے رہے تھے کہ وہ بنگلہ دیشی ہرگز نہیں ہیں لیکن مرکز کے اشارے پر آسام میں جو کئی ڈٹینشن کیمپ بنائے گئے ہیں وہاں مسلمانوں کو زبردستی بنگلہ دیشی قرار دے کر بھیجا جارہا ہے۔ اگرچہ سپریم کورٹ نے آسام حکومت کو لتاڑا ہے کہ جن لوگوں کو بنگلہ دیشی قرار دے کر ڈٹینشن کیمپ میں ڈالا گیا ہے انہیں بنگلہ دیش کو واپس کیوں نہیں کیا گیا جیسا کہ اقوام متحدہ کی طرف سے ہدایتیں جاری ہوئی ہیں۔

ایک زمانہ تھا جب آزادی سے پہلے آسام میں سر سید محمد سعد اللہ 1932 میں وزیر اعلیٰ بنے پھر 1937 میں وہ ہار گئے لیکن 1939 میں دو سال کے اندر وہ پھر سے آسام کے وزیر اعلیٰ بنے اور کامیابی سے حکومت چلائی لیکن آسام میں فرقہ پرستی کے زہر بونے والے بھریگو پھوکن اور پرفلا کمار مہنتہ تھے اور آج ان کا کوئی پتہ نہیں ہے نجانے زندہ بھی ہیں یا جہنم رسید ہوئے۔ لیکن آسام میں ہزاروں مسلمانوں کے قتل عام اور لاکھوں کی دربدری کے وہی دونوں ذمہ دار تھے اور موجودہ نسل کا ماہر فرقہ پرست بسواسرما ہے اور اس مرتبہ الیکشن میں بی جے پی ہائی کمان بہت پچھتائے گی اگر اس نے بسواسرما کو امیدوار بنایا۔ (خ الف ف)

نماز تراویح کے حکم اور آداب کو سمجھنا اور سمجھا جانا وقت کی اہم ضرورت

نماز تراویح کی ادائیگی رمضان المبارک کا ایک خاص عمل ہے جس کے ذریعہ بندہ رب کائنات اس کے حبیب ﷺ کی رضا و خوشنودی حاصل کرتا ہے۔ جس طرح روزہ مسلمان کے دن کے لمحات کو عبادت میں تبدیل کر دیتا ہے اسی طرح نماز راویح رات کی ساعتوں کو عبادت سے متبدل کر دیتی ہے۔ احناف کے یہاں رمضان المبارک میں ہر روز نماز تراویح ادا کرنا مرد و زن دونوں کے لیے سنت موکدہ ہے۔ جمہور محدثین عظام، فقہاء کرام اس بات پر متفق ہیں کہ نماز تراویح کی بیس رکعتیں ہیں۔ عموماً دیکھنے میں یہ آرہا ہے کہ بعض لوگ ایک، دو، سہ، پانچ، چھ شی شبینہ پڑھ کر یا ایک دہے میں قرآن مجید مکمل کر کے یا 26 رمضان المبارک تک نماز تراویح کا اہتمام کر کے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ مکمل طور اس سنت موکدہ کی ادائیگی سے بری الذمہ ہو گئے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ نماز تراویح 29 یا 30 رمضان المبارک تک ہر روز ادا کرنا سنت موکدہ ہے۔ فقہی اصطلاح میں سنت موکدہ نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ کے اس عمل کو کہتے ہیں جس پر آپ ﷺ نے اور آپ کے صحابہ کرام تواتر و ہمیشگی اور استمرار و دوام اختیار کیا ہو اور بغیر کسی معتبر عذر شرعی آپؐ نے یا آپؐ کے صحابہ کرام نے کبھی ترک نہ کیا ہو۔ جیسے نماز فجر سے قبل دو، ظہر سے پہلے کی چار اور بعد کی دو، مغرب کے بعد کی دو، عشاء کے بعد کی دو اور نماز جمعہ سے پہلے اور بعد کی چار رکعتیں۔ ہر مسلمان ان سنتوں کی ادائیگی کا خاص اہتمام کرتا ہے لیکن نماز تراویح کی ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے جبکہ دونوں کا حکم برابر ہے۔ سنت موکدہ درجہ واجب کے قریب ہے چونکہ سنت موکدہ فرائض و واجبات کی تکمیل و حفاظت کا اہم ذریعہ ہے۔ سنت موکدہ کو ترک کرنے کی عادت بنالینا انسان کو سخت گناہگار، مستحق ملامت بلکہ بسا اوقات انسان کو کفر تک پہنچا دیتا ہے لہٰذا ہمیں نماز تراویح سے بے اعتنائی برتنے کی روش کو بدلنا ہوگا چونکہ رمضان المبارک اللہ کی رحمت و مغفرت کے حصول اور جہنم سے نجات پانے کا مہینہ ہے اس مبارک و مقدس مہینہ میں بھی اگر ہم غلط روش اختیار کرتے ہوئے نماز تراویح کی ادائیگی میں کوتاہی سے کام لیں گے تو یہ ہمارے لیے بڑی حرمان نصیبی اور بدبختی کی بات ہوگی۔ آسان الفاظ میں سنت موکدہ کی تعریف یوں بھی بیان کی جاسکتی ہے وہ عمل جس کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو تاکید کی ہو اور بہت زیادہ ترغیب دلائی ہو۔ اگر والدین اپنی اولاد کو کوئی کام کرنے کی تاکید کریں تو نیک اور صالح اولاد کو یہ ہرگز پسند نہیں ہوتا کہ اس کام کو لیت و لعل میں ڈالا جائے یا اس سے غفلت برتی جائے لیکن یہ کتنی معیوب بات ہے کہ جس عمل کی تاکید نبی رحمت ﷺ نے فرمائی ہو اور اس کی ترغیب دلائی ہو اس عمل کی جانب ہماری کوئی خاص توجہ نہیں ہوتی۔ جبکہ ایمانِ کامل کا تقاضہ ہے کہ ہم تمام رشتوں اور تعلقات سے زیادہ اہمیت و فوقیت نبی پاک ﷺ کی ذات اطہر اور آپ ﷺ کے فرامین اقدس کو دیں جس کا تقاضہ یہ ہے کہ مسلمان تمام رمضان المبارک انتہائی خشوع و خضوع کے ساتھ نماز تراویح ادا کریں چونکہ جو لوگ ایمان و احتساب کے ساتھ نماز تراویح ادا کرتے ہیں رحمت عالم ﷺ ان کو گناہوں کی بخشش و مغفرت کی بشارت سنائی ہے۔ بعض لوگ تھکاوٹ، مصروفیات اور وقت کی عدم دستیابی کو بہانا بنا کر نماز تراویح کو ترک کر دیتے ہیں جبکہ نماز تراویح گھر پر بھی ادا کی جاسکتی ہے چونکہ علامہ قدوریؒ نے نماز تراویح کے لیے جماعت کو مستحب قرار دیا ہے۔ رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کی رحمت و رافت، بخشش و مغفرت، عنایاتِ خاصہ اور دوزخ سے خلاصی پانے کا بہترین موقع ہے جو رب کائنات نے خاص مسلمانوں کو عطا فرمایا ہے جس کا بنیادی تقاضہ ہے کہ مسلمان اس ماہ مبارک میں ہر عمل صمیم قلب، خلوص و للّٰہیت اور خوشی و نشاط کے ساتھ انجام دے۔ لیکن ایسے مبارک و مقدس مہینے میں بھی بعض مسلمان بالخصوص نوجوان نسل اس عظیم مہینے کی ناقدری کرتے ہوئے ایسے افعال و اعمال کا ارتکاب کر رہی ہے جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے تباہ ہونے کے امکانات قوی ہو جاتے ہیں۔ منجملہ ان کے نماز تراویح کی ناقدری بھی ہے۔ اکثر مساجد میں دیکھا یہ جارہا ہے کہ نماز تراویح کی ادائیگی کے دوران بعض آلودہ افراد آخری صفوں میں بیٹھ کر گپ شپ، کہانیوں، لطیفوں، لایعنی گفتگو و دیگر احمقانہ مشاغل اور قبیح افعال میں مصروف ہو جاتے ہیں اور جیسے ہی پیش امام صاحب رکوع میں جاتے ہیں تیزی سے بھاگتے ہوئے آکر جماعت میں شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں توقع کرتے ہیں کہ انہیں پوری جماعت کا ثواب مل جائے گا۔ اجر و ثواب تو درکنار ہماری اس روش کا روح عبادت سے کوئی واسطہ ہی نہیں ہے بلکہ عین ممکن ہے کہ ہماری اس نازیبا حرکت سے رمضان المبارک میں کیے جانے والی دیگر نیکیاں بھی ضائع ہو جائیں چونکہ ہمارا یہ عمل دین کا صریحاً مذاق اڑانے واستہزا کرنے اور اس کی حرمتوں کی توہین کرنے کے مترادف ہے جو ایک سنگین جرم ہے۔ دین اسلام ناراحتی اور ناپسندیدگی سے ادا کیے جانے والے ایسے تمام افعال و اعمال سے بیزار ہے۔ سرتاپا کسالت و سستی سے نماز (تراویح) ادا کرنا بد باطن منافقین کی صفت اور پسندیدہ مشغلہ ہے اور ایسا شخص اجر و ثواب کا نہیں بلکہ دنیوی سزا و اخروی عذاب اور حسرتناک انجام کا مستحق بن جاتا ہے۔ قرآن مجید نے اس طرح سے عبادت بجالانے کی صریح الفاظ میں مذمت فرمائی ہے۔ ایسے شرمناک حرکات کو عبادت کا نام دینا زمانہ جاہلیت کی اقوام کی علامت تھی۔ ایسے نازیبا حرکات کر کے ایک طرف ہم رمضان المبارک، نماز تراویح کی ناقدری کر رہے ہیں تو دوسری طرف رب کی ناراضگی اور عذابِ الٰہی کو دعوت دے رہے ہیں اور مرور زمانہ کے ساتھ ایسے لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ جبکہ رمضان المبارک کے پر نور لمحات، مبارک ساعتوں اور نورانی راتوں کا تقاضہ یہ ہے کہ مسلمان کثرت سے ایسے افعال و اعمال بجالائیں جس کی وجہ سے انہیں جہنم سے آزادی مل جائے۔ لہٰذا ہم تمام مسلمانوں اور بالخصوص والدین کی اولین ذمہ داری بن جاتی ہے کہ وہ بالترتیب اپنے دینی بھائیوں اور اولاد کی اسلامی تعلیمات کے مطابق ایسی تربیت کریں کہ خود انہیں نماز تراویح کی ادائیگی میں کمال درجہ کی لذت و راحت ملے اور انہیں ہر لمحہ قرب خاص میں رہنے کا احساس ہو۔ اگر مسلم نوجوان نسل نماز تراویح کے دوران آخری صفوں میں بیٹھ کر گفتگو کرے گی اور دیگر مصلیوں کی نمازوں میں خلل ڈالنے کا سبب بنے گی تو اس کے لیے والدین بھی بحیثیت سرپرست رب کے پاس ماخوذ ہوں گے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیٰ ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ و یسین۔

☆

رمضان اور لینٹ: مسیحی برادری اور مسلمانوں کے روزوں میں کیا فرق ہے؟

اس سال مسلمانوں اور مسیحی برادری کے روزوں کا آغاز تقریباً ایک ہی وقت میں ہو رہا ہے۔ مسیحی برادری کا 'لینٹ سیزن' یا 'الصوم الاربعین' پانچ مارچ سے شروع ہو کر 17 اپریل کو ختم ہوگا۔ جبکہ دنیا بھر میں ماہ صیام آج شب یا کل شب سے شروع ہو کر آئندہ 29 یا 30 دن تک جاری رہے گا۔ مسیحیوں میں روزے رکھنے کا سلسلہ 40 دن تک جاری رہتا ہے جس کے دوران مسیحی برادری حضرت عیسیٰ کے اس دنیا سے جانے سے پہلے کے واقعات کو یاد کرتے ہیں۔ مسیحی مانتے ہیں کہ 'لینٹ سیزن' اُس قربانی کی نمائندگی کرتا ہے جو حضرت عیسیٰ نے اپنے مصلوب ہونے سے پہلے 40 دن تک صحرا میں جا کر روزے رکھنے اور عبادت کرتے ہوئے کی تھی۔ مسیحی برادری میں یہ معافی مانگنے کا وقت سمجھا جاتا ہے اور 'ایسٹر' لینٹ کے اختتام پر منایا جاتا ہے۔ دوسری جانب اسلامی کیلینڈر میں رمضان نواں مہینہ ہے اور اس کی مسلمانوں کے لیے بہت اہمیت ہے۔ مذہب اسلام کے مطابق قرآن کے نزول کا سلسلہ اسی ماہ میں شروع ہوا تھا۔ روزہ اسلام کا چوتھا ستون ہے جبکہ مسلمانوں کے لیے قرآن میں ماہِ رمضان کے روزے رکھنا فرض قرار دیا گیا ہے۔ لینٹ کے دوران مسیحی 40 روز تک کھانے کو محدود کرتے ہیں اور جمعہ کے دن گوشت کھانے سے پرہیز کرتے ہیں۔ اُن کے لیے صرف 'ایش ویڈنسڈے' اور 'گڈ فرائی ڈے' کو روزہ رکھنا لازمی ہوتا ہے اور جو لوگ روزہ رکھتے ہیں وہ دن میں ایک مرتبہ کھانا کھا سکتے ہیں۔ ایش ویڈنسڈے اور گڈ فرائی ڈے کے بعد انھیں ہر جمعہ کو روزہ رکھنا ہوتا ہے۔ ان کے لیے روزے کے قواعد کے مطابق وہ اُس روز مچھلی کے علاوہ کسی بھی دوسرے جانور کا گوشت نہیں کھا سکتے۔ لینٹ کے باقی دنوں میں مسیحی مقدس کتاب پڑھنے، مذہبی محفلوں میں شریک ہونے، غریبوں کی امداد کرنے، بیماروں کی تیمارداری کرنے اور قیدیوں سے ملنے کے علاوہ مسیحی مذہب کی تعلیمات بھی لوگوں تک پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔

کیا روزے کا تصور اسلام سے قبل بھی موجود تھا اور اسلام میں اس کا آغاز کب ہوا؟

اسی طرح رمضان کے دوران مسلمان صبح سے شام تک کھانے پینے اور بہت سے دیگر باتوں سے گریز کرتے ہیں۔ تاہم اس دوران کچھ مسلمانوں کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت بھی ہوتی ہے جیسے حاملہ خواتین یا ایسی خواتین جو بچے کو دودھ پلا رہی ہوں، ایسی خواتین جو ماہواری کے دنوں سے گزر رہی ہوں، بیمار افراد یا ایسے افراد جن کی صحت روزے کے باعث خراب ہو سکتی ہو اور مسافر۔ تاہم رمضان کے بعد یا تو انھیں چھوٹے ہوئے روزوں کے برابر روزے رکھنے ہوتے ہیں یا پھر اس دوران ایسے کا فدیہ غریب افراد کو دینا ہوتا ہے۔ مسلمان اور مسیحی دونوں ہی روزوں کے ماہ کو گناہوں سے معافی مانگنے کا اہم موقع قرار دیتے ہیں۔ دونوں برادیاں ضرورت مندوں کو رقوم عطیہ کرتی ہیں اور معاشرے میں موجود غریبوں کی امداد کی جاتی ہے۔ لینٹ اور رمضان دونوں کے ہی ان مذاہب کے ماننے والوں کے لیے مختلف معنی ہیں۔ لینٹ دراصل ان 40 روز کے روزوں کی یاد میں رکھے جاتے ہیں جو حضرت عیسیٰ نے مصلوب ہونے سے قبل جنگل بیابان میں جا کر رکھے تھے۔ جبکہ قرآن سورہ بقر؟ کی آیت 183 کے مطابق 'روزے تم پر فرض کیے گئے ہیں، جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ'۔ رمضان کے بعد عید الفطر کا تہوار جبکہ لینٹ کے بعد ایسٹر کا تہوار آتا ہے جس میں مختلف قسم کے کھانے بنائے جاتے ہیں اور ان تہواروں کی خوشیاں دوبالا کی جاتی ہیں۔

"50 لاکھ ڈالر دو، امریکی شہریت لو"

ٹرمپ نے امریکہ کو ذلالت کے کیچڑ میں ڈھکیلا

خورشید فرازی

امریکی صدر دونالڈ ٹرمپ اس وقت کن ہواؤں میں اڑ رہے ہیں اور ان کے مشیر خاص ایلن مسک جو دنیا کے امیر ترین شخصیت ہیں اور وہ چاہیں تو ٹرمپ کو صبح کے وقت خریدیں اور شام کو فروخت کردیں کیونکہ ان کے پاس جیسے قارون کا خزانہ ہو، لیکن قارون کا خزانہ رکھنے والے ایلن مسک امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے مشیر خاص تو ہیں لیکن مکاری، عیاری میں ٹرمپ اور اولمپک گولڈ جیت چکے ہیں اور یہ مسک ہی تھے جنہوں نے "یو ایس ایڈ" بند کروایا جس سے بہت ساری غریب تنظیموں کا ہی بھلا ہو جاتا تھا۔ اس فنڈ کے ذریعہ امریکی صدر کمزور ترقی پذیر ممالک میں اپنی مرضی سے حکومت بنواتے تھے اور جس نے بھی آنکھ ٹیڑھی کی اس کی حکومت یو ایس ایڈ کی مدد سے الٹ دی گئی۔ زیادہ دور جانے کی ضرورت نہیں پاکستان میں عمران خان، بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ، انڈیا میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کی حکومت الٹی تو اس کے ذمہ دار یو ایس فنڈ امریکی صدر کی پالیسی اور کمزور ممالک کو دبائے رکھنے اور کمزور بنائے رکھنے کی پالیسی۔ اس وقت ایلن مسک نے انہیں مشورہ دیا ہے کہ امریکہ سے غیر قانونی تارکین وطن جو انڈیا، پاکستان، بنگلہ دیش، افغانستان، عراق، ترکی، شام، برطانیہ، فرانس، چین، میانمار، تھائی لینڈ، نائیجریا، جنوبی افریقہ جیسے ممالک سے تعلق رکھتے ہیں اور ان سبھی غیر قانونی تارکین وطن کی تعداد کل ملاکر 10 لاکھ سے کم نہ ہو گی اور ان سبھوں کو نکال دینے کے بعد اچھی خاصی جگہ نکل آئے گی اور ان جگہوں پر ان لوگوں کو بسایا جائے جو 50 لاکھ ڈالر ادا کرنے کی جسارت رکھتے ہوں۔ اس طرح سے ایک تیر سے دو شکار ہوگا اول تو اتنی بڑی خطیر رقم دے کر امریکی شہریت حاصل کرنے کی جسارت ہی نہیں کرے گا اور امریکہ کی ماحولیات صاف ستھرا رہے گی لیکن دنیا کے چند ممالک کے مافیا ڈان جیسے لوگوں کے لئے 50 لاکھ ڈالر کی ادائیگی کوئی معنی نہیں رکھتی ایسے مافیا ڈان اپنی جان بچانے اور عمر قید سے بچنے کیلئے 50 لاکھ ڈالر تو خرچ کر ہی سکتا ہے اور ڈونالڈ ٹرمپ ایسے مافیا ڈان قسم کے لوگوں کو گرفتار سے بچنے کی یقین دہانی کرا سکتے ہیں کہ کسی بھی ملک کا مطلوبہ مافیا ڈان یہاں نہیں ہے اور جو بھی ہے وہ امریکی شہری ہے۔ اور ظاہری سی بات ہے کہ اگر ڈونالڈ ٹرمپ جیسے گناہوں پر پردہ ڈالنے والے لوگ ہیں جن کی بدنظری ہی اس ملک کے لئے جاڑا لگ کر بخار آنے کے مترادف ہے ایسی صورت میں کسی کو حقیقت جاننے سے دلچسپی نہ ہوگی کہ ٹرمپ اپنے دامن میں کتنے چور ڈاکو اور اچکوں کو پناہ دیئے ہوئے ہیں ہر چور یا اسمگلر اگر 50 لاکھ ڈالر ادا کرتا ہے تو اس سے گناہ ٹرمپ کی نظر میں قابل معافی ہے۔ ٹرمپ نے 50 لاکھ ڈالر ادا کرنے والوں کو گولڈ کارڈ دینے کا فیصلہ کیا ہے اور وہ اس گولڈ کارڈ کے ذریعہ امریکی شہریت حاصل کرسکتا ہے بھلے ہی وہ چور، ڈاکو، اسمگلر، کسی ملک کا غدار وطن ہو۔ اس وقت ٹرمپ نے پیسے کی حرص میں جو پالیسی اپنائی ہے اسے دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ 2028 تک جب ٹرمپ کی میعاد ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے گی اس وقت تک امریکہ میں دنیا بھر کے مافیا ڈان نظر آئیں گے۔ جو 5 لاکھ ڈالر کے عوض میں امریکی شہریت حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکے۔ ٹرمپ کا یہ گولڈ کارڈ جرائم پیشہ مافیا ڈان کے لئے کیریکٹر سرٹی فیکٹ کا رو ادا کرے گا۔ اس وقت ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا میں ایک ویڈیو ریلیز کیا ہے جس میں انہیں غزہ پٹی میں جسم فروش عورتوں کے ساتھ رنگ رلیاں مناتے دکھایا گیا ہے اور دوسری طرف پس منظر میں لکھا ہے مستقبل کا غزہ پٹی جسے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے صحرا کو نخلستان بنا دیا لیکن عقل سے پیدل ٹرمپ کو یہ معلوم ہو کہ غزہ فلسطینیوں کی تھی اور رہے گی۔ ٹرمپ اسے اپنے باپ دادا کی جائیداد بنانے کی کوشش نہ کرے ورنہ اس کی تمام دھما چوکڑی المیہ میں تبدیل نظر آئے گی۔ ٹرمپ نے کہا مصر اور اردن فلسطینیوں کو قبول کر کے اپنے یہاں بسالیں کیونکہ غزہ پٹی اب امریکہ کی ملکیت ہے اور اسے سیاحتی پروجیکٹ کے طور پر تیار کیا جائے گا۔ دوسری طرف اس نے یہ حکم بھی دیا ہے کہ امریکی فوج میں جو ہزاروں کی تعداد میں ٹرانجینڈر اہلکار ہیں انہیں 30 دنوں کے اندر فوج سے نکال دیا جائے۔ امریکی ویسے بھی ہم جنس پرستی پر مائل ہیں اور ڈونالڈ ٹرمپ امریکہ کا عیاش ترین شخص ہے اور اپنی پچھلی حکمرانی کے دوران ایک کال گرل کو اس نے 48 لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی تھی جس نے اس کی شرافت کو اپنے پین ڈرائیو میں قید کرلیا تھا اور اس پین ڈرائیو کو درجنوں کی تعداد میں تیار کر کے مختلف لوگوں کے پاس رکھوا دیا تھا کہ اگر صدر نے چالبازی کی تو اسے بڑے گھاٹے میں رہنا ہوگا۔ ویسے امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے بھی وائٹ ہاؤس کی انٹرن مونیکا لیونسکی کے ساتھ جنسی تعلقات بنائے رکھے تھے اور اس کے نتیجے میں اسے ایف بی آئی کے سوالوں کا جواب دینا پڑا تھا اور وہ بیان دیتے دیتے رونے لگے تھے۔ اب وہی مونیکا لیونسکی بھاری رقم کی آہٹ پر اپنی زبان کھولنے والی ہے کہ بل کلنٹن نے کب اور کیسے اس کا استعمال کیا تھا اگر اسے بھاری رقم دیدی گئی تھی شاید اب پھر سے اسے رقم کی ضرورت پڑ گئی ہو۔ امریکہ نے تمام ملکوں کے غیر قانونی تارکین وطن کو انتہائی بے عزتی کے استھ ملک بدر کیا اور اس کے باوجود پی ایم مودی، ٹرمپ کے آگے جھکے بھی نظر آئے اور ایک بی جے پی کے اعلیٰ لیڈر نے کہا امریکہ نے غیر ملکی تارکین وطن بشمول ہندستانیوں کو بے عزت کر کے ملک بدر کیا تو کچھ غلط نہیں کیا کیونکہ وہ سب اسی لائق تھے اور اس کی بات سے بے اختیار کہنے کو جی چاہا کہ .... "پستی کا کوئی حد سے گزرنا دیکھے"۔

آیئے رمضان المبارک کا استقبال کریں

فہیم حیدر ندوی

سکریٹری، ادارہ ادب اسلامی ہند بتیا مغربی چمپارن

قرآن مقدس میں ارشاد باری تعالی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اے ایمان والوں تم پر رمضان کے روزے فرض کئے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔(سورہ البقرہ آیت 183)۔مزید آگے ارشاد باری تعالی ہے۔۔۔۔رمضان کا مہینہ جس میں قرآن مقدس نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت اور رہنمائی ہے اور فیصلوں کی روشن نشانیوں پر مشتمل ہیں تم میں سے جو اس مہینہ کو پائے وہ ضرور اس کے روزہ رکھے' جو بیمار ہو یا سفر میں ہو وہ اتنے روزے اور کے دنوں میں رکھے' اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے تم پر دشواری نہیں چاہتا ہے(اور یہ آسانیاں اس لئے ہیں) تاکہ تم (روزوں کی تعداد) پوری کرلو اور تاکہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔(سورہ البقرہ آیت 185)۔سورہ بقرہ کی آیتوں کے ترجمہ کی روشنی میں سال کے دیگر مہینوں سے رمضان المبارک کے مقدس مہینہ کی افضلیت کا علم تو ہوتا ہی ہے ساتھ ہی اس بات کا بھی علم ہوتا ہے کہ اس کی دو اہم فضیلتیں ہیں (۱) ایک قرآن مقدس کے نزول کا مہینہ (۲) دوسرا روزوں کے لئے اس ماہ مقدس کا انتخاب۔ رمضان کا معنی مختلف علماء حضرات نے قرآن و حدیث کی روشنی میں مختلف بیان کیا ہیں جیسے 'جلنا و جلا دینا' جھلسنا و جھلسا دینا' سورج کا شدت کے ساتھ ریت پر چمکنا' گناہوں کو مٹانا اور ختم کر دینا' اللہ کو راضی و خوش کرنا' کثرت سے ذکر واذکار کرنا وغیرہ وغیرہ۔ رمضان کا ہر ایک معنی اس کی تعریف و توضیح بیان کرنے میں سو فیصد برحق ہے رمضان میں روزہ رکھنے' بھوکے پیاسے رہنے سے پیٹ کی گرمی و شدت سے جسم کے اندر کے تمام جراثیم مرجاتے ہیں اسی طرح کثرت سے عبادات وذکر واذکار کرنے کی وجہ سے گناہ مٹ جاتے ہیں ختم ہو جاتے ہیں اس ماہ میں اللہ اپنے بندوں کے گناہوں کو آگ میں جلا کر جھلسا کر روزہ رکھنے کی برکت سے جسم کے اندرونی جراثیم کو مار کر اور ذکر واذکار کے بدولت گناہوں کو مٹا کر روزہ دار کو اس قدر معصوم بنا دیتا ہے کہ اس کا جسم و روح نیکی کی وجہ سے چمکنے لگتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے ایک شخص نے پوچھا کہ ہم رمضان کا روزہ کیوں رکھتے ہیں روزہ کیا ہے؟ حضرت علیؓ نے اس شخص کو جواب دیا کہ انسان کے وجود کے دو رخ ہوتے ہیں (۱) ایک انسان کا جسم اور (۲) دوسرا انسان کی روح۔ انسان مسلسل اپنے جسم کی خواہشات کو پورا کرنے میں مشغول رہتا ہے اور اپنی روح کی توانائی کی فکر نہیں کرتا۔ اس لئے اللہ نے ایک مہینہ ایسا رکھا جس میں انسان سورج طلوع ہونے سے لے کر سورج غروب ہونے تک اپنی جسمانی خواہشات پر قابو پالیں اور اس کو یہ احساس ہو کہ اسے کوئی دیکھ رہا ہے اس کے اندر اللہ کا خوف پیدا ہو۔ اللہ نے انسانوں کے جسم کی بیماریوں کو روکنے اور روح کی توانائی کے لئے انسانوں پر روزہ فرض کر دیا اس طرح روزہ جسم اور روح دونوں کے لئے غذا ہے۔ روزہ کی حقیقت ایک سائنسداں کی نظر میں' لوگ سائنسداں (YASHINORIOHSUMI) سے پوچھتے ہیں کہ بتاؤ تم نے وہ کونسا بڑا کام کیا جس کی وجہ سے تمہیں دنیا کا سب سے بڑا انعام نوبل پرائز سے نوازا گیا۔ اس سائنسداں نے کہا کہ میں نے کینسر کی دوا تلاش کر لی ہے کیور (CURE) یعنی (PRECAUTION) تلاش کر لی ہے۔ لوگوں نے سائنسداں سے پوچھا بتایئے ایسا کیا کیا جائے کی کینسر نہ ہو۔ تو سائنسداں نے جواب دیا کہ جب ہم بھوکا رہتے ہیں تو ہمارے جسم کے نیوٹرنس ختم ہونے لگتے ہیں جب ہم بھوکا رہتے ہیں تو ہمارے جسم کے سڑے گلے حصے کو ہماری باڈی کھانے لگتی ہے جسے آٹو فیگی (AUTO FEGI) کہتے ہیں اس کے بعد لوگوں نے پوچھا' بتایئے ایک انسان کو سال میں کتنے دنوں تک بھوکا رہنا چاہیے تاکہ اس میں کینسر نہ پا یا جائے۔ سائنسداں نے جواب دیا بیس سے پچیس دن (20-25)۔ اس طرح سائنسداں اور اس کا ریسرچ اس بات کو ماننے پر مجبور ہو گیا کہ اللہ نے ماہ مقدس رمضان کے روزے کو ہم پر فرض کیوں کیا؟ سائنسداں اور اس کا ریسرچ اس بات کو ماننے پر بھی مجبور ہو گیا کہ رمضان کا روزہ ہماری صحت کے لئے نہایت مفید ہے اور اللہ نے ماہ مقدس رمضان کے روزے کے اندر دنیا کی سب سے بڑی لاعلاج و مہلک بیماری کینسر سے روکنے بچنے و محفوظ رہنے کی دوا بھی پوشیدہ رکھی ہے۔ رمضان المبارک ہماری زندگی میں ہر سال روٹین تربیت اور عبادت کی عادت کو فروغ دینے کے لئے آتا ہے دنیا و آخرت دونوں کی کامیابی کے لئے آتا ہے۔ رمضان المبارک کو ہم مسلمان صرف نماز' تراویح' روزہ' زکوۃ' صدقہ' اور قرآن پاک کی تلاوت ہی سمجھتے ہیں اور اسی کو عبادت بھی تصور کرتے ہیں یہ حقیقت ہے مگر ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ رمضان المبارک عب ہم سے ادات' معاملات کی درستگی' تربیت' زندگی میں روٹین اور با مقصد زندگی چاہتا ہے ایک مسلمان سے دوسرے مسلمان کی سلامتی چاہتا ہے گھر خاندان سماج و معاشرہ کی اصلاح و فلاح چاہتا ہے ہر فرد ہر آدمی ہر انسان ہر مسلمان کی امن و سلامتی اور اسلامی تربیت چاہتا ہے رمضان کے مقاصد کی تکمیل چاہتا ہے رمضان المبارک کے روزے کے تین مقاصد ہیں۔ (۱) ایمان و عقیدے کی مضبوطی (۲) عبادت میں رغبت پیدا کرنا (۳) ہماری سماجی زندگی حکم الٰہی کے تابع ہو' اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو ہم اسے بھی عبادت کہہ سکتے ہیں ہمارا یہ سوچنا یا سمجھنا کہ صرف نماز قرآن ہی عبادت ہے یہ غلط تصور اور عبادت کے معنی کو قید کرنا ہے عبادت کا معنی بہت وسیع ہوتا ہے گویا یہ بھی عبادت ہے اس کا بھی اجر ہے اس کا بھی ثواب ہے اس مقدس مہینہ رمضان المبارک کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ ہمارے گھروں میں دینی ماحول ہو' قرآن کی ہر روز تلاوت ہو' بھائی سے بھائی کو محبت ہو' بہن کو بہن و بھائی کو بہن اور بہن کو بھائی سے محبت ہو 'والدین سے اولاد اور اولاد سے والدین کو محبت ہو' والدین اولاد کے اور اولاد والدین کے حقوق ادا کرنے والے ہو' ہر چھوٹا بڑے کی عزت و ہر بڑا چھوٹوں سے شفقت کا معاملہ کرنے والا ہو' بیوی شوہر کی اور شوہر بیوی کے حقوق ادا کرنے والا ہو' کسی سے رنجش' غصہ یا جھگڑا نہ ہو' اگر غصہ یا رنجش کرنے کی بات آتی ہے تو اس کی بنیاد محض اسلام اور دینی معاملات ہو' جیسے اگر ہمارا بھائی 'بہن' بیٹا' بیٹی' ماں' باپ' بیوی یا شوہر' یا ہمارا کوئی بھی رشتہ دار' پڑوسی وغیرہ نماز نہیں پڑھتا ہے قرآن کی تلاوت کرنا نہیں جانتا ہے قرآن وحدیث کی غلط تصریح کرتا ہے اسلام کی تشریع نہیں کرتا ہے علماء صلحاء مدارس و مساجد وغیرہ کی تنقید کرتا ہے تو ہم اس سے غصہ یا خفا ہو سکتے ہیں کوئی دنیاوی معاملات چاہتا ہے گھر 'زمین' جائیداد' سونا چاندی' روپیہ' پیسہ گھر میں حکومت وغیرہ چاہتا ہے تو اس بنیاد پر کسی بھی طرح کا جھگڑا یا غصہ کرنا درست نہیں ہے اکثر ایسا دیکھا جاتا ہے کہ ہماری آپسی غصے یا رنجش و جھگڑا کی وجہ یہی ہوا کرتی ہے' ہم صحیح ہیں' ہم حق پر ہیں پھر بھی ہمارا حق ہمیں نہیں مل پاتا ہے' ہمیں رسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ایسے حالات سے اپنے آپ کو کو بچانے کی ضرورت ہے اپنے اندر صبر و استقامت کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ محض دنیاوی معاملات ہیں اس بنیاد پر اپنے آخرت کو ہلاک و برباد کرنا کسی طرح صحیح نہیں ہے رمضان کے پورے مہینے عبادات کرنے کے بعد بھی ہم سے ہمارا بھائی' ہمارا پڑوسی 'ہماری بیوی 'ہمارے بچے 'ہمارے والدین' ہمارا سماج و معاشرہ' ملک و وطن' مسلم وغیر مسلم کوئی بھی ہم سے خوش نہیں ہو پاتا ہے کوئی بھی ہمیں عزیر رکھنے کو تیار نہیں ہوتا ہے پورے ماہ عبادات کرنے کے بعد بھی ہم سے' ہماری تربیت سے' ہمارے عادات و اطوار سے' ہمارے معاملات سے نہ ہمارا مسلمان بھائی متاثر ہوتا ہے اور نہ ہمارے گھروں کا ماحول بدلتا ہے رمضان المبارک ہر سال مسلمانوں کے گناہوں کو جھلسا کر جلا کر ان کی مغفرت کروانے کے لئے آتا ہے یہ مقدس مہینہ ہماری نئی زندگی شروع کرنے' تربیت پانے' اسلامی زندگی گزارنے کے لئے آتا ہے یہ مقدس مہینہ ہم سبھی کے لئے اللہ کی جانب سے ایک بہترین اور نہایت ہی قیمتی نعمت ہے اس کی رحمت سے ہم سبھی مسلمانوں کی زندگی میں عبادت' قرآن کی تلاوت' زندگی میں روٹین اور تربیت آجاتا ہے اس کی رحمت و برکت سے ہر ایک مسلمان کا دل چوبیس گھنٹے اللہ کے لئے معلق ہو جاتا ہے دن کی شروعات صبح صحری سے ہوتی ہے رات عشاء کی نماز اور تراویح تک خشوع خضوع کے ساتھ تمام عبادات کو ہر ایک مسلمان شوق و رغبت اور تن من سے ادا کرتا ہے اس طرح رمضان المبارک کی بدولت ہماری زندگی میں انقلاب آجاتا ہے اور ایسے لگنے لگتا ہے کہ واقعی میں ہم سب سچے پکے مسلمان اور مومن صفت ہیں ہم اس سال آنے والے مبارک و بابرکت مہینہ رمضان کا استقبال ایسا ہی کریں کہ اس کا اثر رمضان کے بعد دیگر مہینوں میں بھی نظر آئیں۔ آج ہمارا اعمال ایسا ہو گیا ہے کہ شیطان کو کچھ کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے جانے انجانے میں شیطانوں والا سارا کام ہم کر رہے ہیں جبکہ رمضان ہم سے پکار پکار کر کہتا ہے کہ میں آرہا ہوں' میں رمضان ہوں' آپ کے لئے رحمت مغفرت اور نجات کا سامان ہوں۔ میرا استقبال کر کے خود کو جنت کا مستحق بنالو۔ جنتی بن جاؤ اللہ کے نیک بندوں میں اپنے ساتھ اپنے اہل و اعیال کو بھی نیک بنالو' اعمال و معاملات درست کرلو۔ اللہ سے دعا ہے اللہ ہم سب کو توفیق دیں کہ اس سال رمضان المبارک کا استقبال اس طرح کریں کہ تمام عبادات کو اللہ قبول فرمائیں اور رمضان المبارک کی تمام فضیلتیں نصیب فرمائیں۔ آمین۔ وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین۔

رابطہ: 9708127257

☆☆☆

مساجد اور مذہبی مقامات کے خلاف تازہ مہم، ذمہ دار کون؟

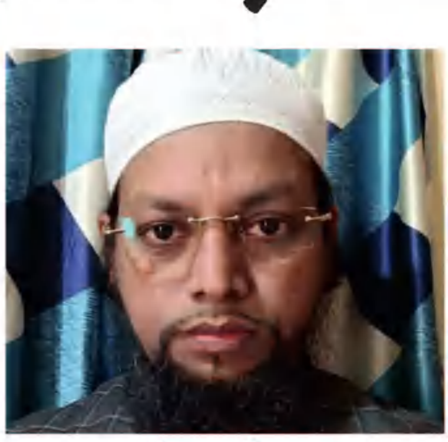

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

گذشتہ کچھ برسوں سے ملک میں جمہوریت اور جمہوری نظام کو جس طرح پاؤں تلے روندا جارہا ہے اور جمہوریت کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں، اس سے تو اب ایسا محسوس ہورہا ہے کہ اس ملک جمہوریت اب شجر ممنوعہ بن چکی ہے، اور جمہوریت کسی نامعلوم پرندے کا نام ہے، جس سے اس ملک کی حکومت بالکل نا آشنا ہے، اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے خلاف جس طریقے سے ملک کی مختلف ریاستوں میں کریک ڈاؤن اور طوفان بدتمیزی ہورہی ہے یہ بلاشبہ جمہوری ملک کے چہرے پر ایک بدنما داغ ہے، ان دنوں مسلمانوں کی مساجد اور دیگر مذہبی عبادت گاہیں نشانے پر ہیں اور انھیں شہید کرنے کا سلسلہ جاری ہے، اتر پردیش میں یوگی حکومت کے تحت مسلم عبادت گاہوں کی منظم تباہی بلا روک ٹوک جاری ہے، سپریم کورٹ نے عبادت گاہوں کے انہدام پر عدالتی پابندی کے باوجود ریاست کے علاقہ کشی نگر میں ایک مسجد کے انہدام پر انتظامیہ کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کیا ہے، کشی نگر ضلع کی نوری مسجد کی مسماری پر سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ مسجد کا انہدام عدالت کی سنگین توہین ہے، لہذا انتظامیہ کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کیا جاتا ہے جس کا جواب دو ہفتے میں دینا ہوگا، درخواست گزار عظمت النساء کا کہنا ہے کہ مسجد کی تعمیر کے لیے اراضی انہوں نے ہی وقفے کی تھی ان کے مطابق جانچ کے دوران یہ سامنے آیا تھا کہ مسجد کی تعمیر منظور شدہ نقشے کے مطابق ہے البتہ جو حصہ نقشے کے مطابق نہیں تھا اسے درخواست گزار نے خود ہی منہدم کردیا تھا اس کے باوجود درخواست گزار کے مطابق انتظامیہ نے کشی نگر کے مقام ہاٹا میں واقع مدنی مسجد کے بیرونی حصے کو منہدم کردیا، ان کے بقول انتظامیہ نے انہدام سے قبل انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع بھی نہیں دیا، اس سے قبل عدالت نے مسجد کے انہدام پر 8 فروری تک حکم امتناعی جاری کیا تھا، جس کا وقت ختم ہوتے ہی یوگی حکومت کے عہدے داروں نے انہدامی کاروائی شروع کردی، قابل غور بات یہ ہے کہ ہندو تنظیموں نے اس مسجد کے بارے میں شکایت کی تھی کہ اس کی شکل مسجد کی طرح نہیں ہے، کیونکہ اس میں کوئی گنبد نہیں ہے ان کا دعوی تھا کہ اس عمارت کو ہندوؤں کے خلاف استعمال کیا جارہا ہے، آپ کو یاد ہوگا کہ حال ہی میں مسلم تجارتی اداروں اور ہوٹلوں کا بائیکاٹ، مسلمانوں کو کرائے پر مکان دینے سے انکار، مسلمان گھروں پر بڑے پیمانے پر بلڈوزر چلانے کے بعد، ہندو شدت پسند گروپوں کی جانب سے اب نئے نئے دعوے سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں، جگہ جگہ قدیم ہندو مندروں کی موجودگی ثابت کرنے کے لیے قدیم زمانے کی تمام مساجد اور درگاہوں پر آثار قدیمہ کے سروے کرانے کی درخواستوں پر عدالتی پابندی کے بعد ایسی عبادت گاہوں کا پتہ لگا کر جن کی تعمیر میں تجاوزات کی گئی ہیں انھیں نشانہ بنایا جارہا ہے اور شہید کیا جارہا ہے۔ اتر پردیش کے ضلع بلند شہر میں واقع امر گڑھ گاؤں میں اکثریتی طبقہ کے کچھ لوگوں کو وہاں تعمیر ہورہے مسجد کے مینار پر اعتراض ہے، وہ لوگ مینار کی اونچائی کم کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں، ہندو اکثریتی طبقے کے لوگوں کا مطالبہ ہے کہ یا تو مینار کو گرادیا جائے یا پھر اونچائی آدھی کردی جائے، امر گڑھ گاؤں کے پردھان اوم پرکاش شرما کے مطابق جب وہ مسجد تعمیر ہورہی تھی تو کسی مقامی شخص کو کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن اب ہندو طبقے کا کہنا ہے کہ مینار کی اونچائی سے ان کی زندگی کو خطرہ ہے کیونکہ اس کا غلط استعمال کیا جاسکتا ہے، اتر پردیش ہی کے گورکھپور ضلع کے گھوش کمپنی چوراہے کی مسجد کو گورکھپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) نے مبینہ طور پر غیر قانونی تعمیر کا حوالہ دیتے ہوئے منہدم کرنے کا حکم دیا ہے، جبکہ اس دعوے کو وہاں کے مسلمانوں نے خارج کردیا، جی ڈی اے کا دعوی ہے کہ نگر نگم کی طرف سے مختص زمین پر گذشتہ سال تعمیر کی گئی مسجد عمارت کے منصوبے کی مناسب منظوری کے بغیر تعمیر کی گئی تھی، مسجد کے نگراں شعیب احمد کو جاری کردہ نوٹس میں ہدایت دی گئی ہے کہ 15 دن کے اندر مسجد گرادی جائے، نوٹس میں خبردار کیا گیا ہے کہ تعمیل کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں عہدے دار اس مسجد کو خود منہدم کردیں گے اور انہدام کے اخراجات بھی وصول کریں گے، ایک اور واقعے میں میرٹھ کی 150 سال پرانی مسجد کو متنازع ریپڈ ریل منصوبے (آر آر ٹی ایس) کی راہ میں رکاوٹ قرار دے کر منہدم کردیا گیا، تاہم متعدد رپورٹس میں دعوی کیا گیا ہے کہ یہ مسجد رضا کارانہ طور پر منہدم کی گئی ہے، یہ مسجد دہلی روڈ پر واقع تھی اور عہدے داروں کا کہنا ہے کہ اس کی مسماری منصوبے کی تکمیل کے لئے ضروری تھی، یہ انہدام گذشتہ جمعہ کو سخت پولیس کی نگرانی میں ہوا، جہاں مسجد کا مرکزی دروازہ توڑ دیا گیا اور بجلی کا کنکشن بھی کاٹ دیا گیا، اتر پردیش اور ملک کے مختلف ریاستوں میں مذہبی عدم برداشت کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش بڑھتی چلی جارہی ہے، خاص طور پر یوگی حکومت کی قیادت میں حکومت کے اقدامات سے مسلمانوں میں خوف اور بے یقینی پائی جارہی ہے، اس طرح کے اقدامات سے مسلمانوں میں خوف اور بے یقینی پائی جارہی ہے، ان کا خیال ہے کہ اگر اس طرح کے اقدامات جاری رہیں گے تو مسلمانوں کے لئے مزید مشکلات پیدا ہوں گی، سوال یہ ہے کہ اس طرح کے حالات پیدا کرنے کا ذمہ دار کون ہے؟ آخر مسلمانوں کو ملک کا دشمن کیوں سمجھا جارہا ہے؟ ان حالات کے تناظر میں گذشتہ کچھ ماہ قبل سپریم کورٹ کے نامور اور سینئر وکیل راجیو رام چندرن نے انڈیا اسلامک کلچر سینٹر کے اشتراک سے منعقد ایک پروگرام میں انہوں نے کہا تھا کہ اس وقت ملک میں قدیم مسجدوں اور مذہبی مقامات میں مندر تلاش کرنے کی فرقہ پرست عناصر نے جو مہم شروع کر رکھی ہے اس کے لئے سپریم کورٹ ذمہ دار ہے، جس نے گذشتہ سال بنارس کی تاریخی گیان واپی جامع مسجد میں سروے کی اجازت دے کر اس شر انگیز مہم کا دروازہ کھولا ہے،" آزادئ ضمیر" کے عنوان سے اس پروگرام میں راجیو رام چندرن کا خصوصی خطبہ رکھا گیا تھا، ساؤتھ ایشین مائنارٹیز لائرز ایسوسی ایشن (ساملا) نے یوم آئین ہند کے موقع پر یہ پروگرام کیا تھا، خیال رہے کہ راجیو رام چندرن بابری مسجد مقدمہ میں مسلم فریق کے وکیل تھے اور اس کیس میں بہترین بحث کی تھی، انھوں نے کہا کہ دستور میں بنیادی حقوق کے باپ کو فریڈم آف کونشنس بھی کہا جاتا ہے، ساملا کی ایک پریس ریلیز کے مطابق راجیو چندرن نے اپنے لیکچر میں مسئلے کا تفصیلی احاطہ کرتے ہوئے اور عدالت عظمی کے متعدد فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ حقوق مسلمہ ہیں اور مذہبی، علاقائی، لسانی اور نسلی ہر نوع کے اقلیتی برادریوں کے حقوق کی آئین میں پاسداری کی گئی ہے، رام چندرن نے کہا کہ دستور کی دفعہ 25 مذہبی آزادی و اس پر چلنے اور اسکی تبلیغ کرنے کی ضمانت دیتی ہے، گذشتہ 75 سالوں میں سپریم کورٹ کے جو فیصلے آئے ہیں ان میں بیشتر اس حق کا دفاع کیا گیا ہے، جب بھی سیاسی، جانبدارانہ اور اکثریتی مفاد کے پیش نظر اس بنیادی حق پر ضرب لگنے کا خطرہ پیدا ہوا، انھوں نے کہا کہ تبدیلی مذہب کی آزادی کی بھی دستور ضمانت دیتا ہے، اس مسئلے میں دستور ساز اسمبلی میں زوردار بحث ہوئی تھی اور اس اصول کو تسلیم کیا گیا تھا کہ فرد کا اپنا مذہبی عقیدہ تبدیل کرنا اس کا بنیادی حق ہے، اس آئینی اصول کے باوجود متعدد ریاستوں نے" انسداد تبدیلی مذہب" کے عنوان سے ایسے قوانین بنائے ہیں جو اس بنیادی اصول کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اس ضمن میں یوپی کے قصبہ سنبھل میں المناک واقعات پیش آئے ہیں اور ان میں پانچ معصوم جانوں کا اتلاف ہوا ہے، اس تناظر میں زیر تنازع مذہبی مقامات وارانسی اور متھرا کا حوالہ دیتے ہوئے راجیو رام چندرانے کہا کہ سپریم کورٹ نے بابری مسجد بنام رام جنم بھومی ملکیت مقدمہ میں مذہبی مقامات کے 1947 سے پہلے کی حالت پر برقرار رکھنے کے متعلق قانون کے احترام اور پاسداری پر بڑا زور دیا تھا لیکن خود اس فیصلے کے خلاف جا کر گذشتہ سال سپریم کورٹ نے گیان واپی جامع مسجد میں سروے کی اجازت دے دی، اسطرح اس فیصلے نے قدیم مسجدوں میں مندر تلاش کرنے کا ایک دروازہ کھول دیا ہے، سنبھل کی جامع مسجد کا نام لیے بغیر انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں اس حوالے سے جو کیفیت پیدا ہوئی ہے، اس کے لئے ملک کی عدلیہ اور خاص طور سے عدالت عظمی ذمہ دار ہے، انہوں نے کہا کہ اگر 1991 کے مذہبی مقامات قانون کی پیروی کی جاتی تو آج ملک کے میں یہ حالات بالکل پیدا نہیں ہوتے" گذشتہ سال نومبر کے اخیر میں پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ مسلمانوں کے قبرستان یا مسجد کی حیثیت سے ریونیو ریکارڈ سمیت درج اراضیات کا اس صورت میں بھی تحفظ ہونا چاہیے، جب مسلمان طویل عرصے سے وہاں نہیں رہ رہے ہیں، اس طرح کی زمینات کو پنجاب میں تکیہ کہا جاتا ہے، عام مسلمانوں کے استعمال کے لئے جو زمین ہوتی ہے یعنی مسجد اور قبرستان وغیرہ اسے پنجاب میں تکیہ کہا جاتا ہے، جسٹس سریشور ٹھاکر اور جسٹس سدیپتی شرما پر مشتمل ڈویژنل بنچ نے کہا تھا کہ تکیہ کی حیثیت سے درج زمینات اور ریکارڈز قطعی ہیں، عدالت نے ایک گرام پنچایت کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے یہ کہا تھا، گرام پنچایت نے اس اراضی کو وقف قرار دینے کے لیے وقف ٹریبونل کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا ٹریبونل نے پنچایت کو ان اراضیات میں دخل دینے سے روک دیا تھا، عدالت کے اس فیصلے کا مطلب یہی تھا کہ جسے مسلمان نے وقف کردیا ہے، اسکی ہر حال میں حفاظت ہونی چاہئے، چاہے وہ قبرستان ہوں یا مسجد کی اراضیات ہوں، انکا تحفظ ہونا چاہئے۔ دو تین دن پہلے ایک قومی اخبار کے پہلے صفحے پر دو دو خبر ایک ساتھ تھی اس میں سے ایک خبر تو اسی میرٹھ کی تاریخی مسجد کی شہادت کا تھا، جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے اور ایک دوسری خبر یہ تھی کہ اتر پردیش کے ضلع سہارنپور کلکٹریٹ احاطے میں واقع مسجد میں باہری لوگوں کے آنے پر انتظامیہ نے پابندی عائد کردی ہے، مسجد کے متولی محمد تنویر نے آج یہاں بتایا کہ جمعہ کے دن مسجد میں نمازیوں کی بھیڑ ہوجانے سے کلکٹریٹ میں راستہ جام ہوجاتا ہے، اس لئے جمعہ کی نماز میں اب باہری لوگ نہیں آسکیں گے، انہوں نے کہا کہ مسجد کمیٹی اس معاملے میں انتظامیہ کا پورا تعاون کرے گی، بجرنگ دل لیڈر روکاس تیاگی نے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کو خط لکھ کر شکایت کی تھی کہ مسجد غیر قانونی ہے اور سرکاری جگہ پر بنی ہوئی ہے، مسجد احاطے میں ڈاک گھر ہے اور تین چار کمروں میں لوگ کرائے پر رہتے ہیں، جن کا کرایہ مسجد کمیٹی ہی وصولتی ہے، ڈی ایم منیش بنسل اس معاملے کی جانچ کرا رہے ہیں، بنارس ہندو کالج کی مسجد میں بھی اسی طرح کا تنازع کھڑا کیا گیا اور وہاں بھی دوسرے لوگوں کے نماز پڑھنے کو بہانہ بنا کر نشانہ بنایا گیا اور ہنگامہ کھڑا کیا گیا تھا، اخبار کے اسی صفحے پر ایک اور خبر بھی تھی کہ مہا شیوراتری کے موقع پر اجمیر شریف درگاہ میں موجود سنکٹ موچن مندر میں پوجا کرنے کی اجازت مانگی گئی ہے، ہندو سینا نے اس سلسلے میں ضلع کلکٹر کو ایک خط لکھ کر درخواست کی ہے، ہندو سینا کے قومی صدر وشنو گفتا نے دعوی کیا ہے کہ اس مقام پر ایک قدیم شیو مندر موجود ہے، جہاں صدیوں سے بھگوان شیو کی پوجا کی جاتی رہی ہے، اسی روایت کو دوبارہ شروع کرنے کے لئے ہندو سینا نے مہاشیوراتری کے موقع پر خصوصی پوجا کی اجازت مانگی ہے، ہندو سینا کے صدر وشنو گفتا نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ اجمیر درگاہ کو ہندو مندروں کو توڑ کر تعمیر کیا گیا تھا، شرپسندوں کی رفتار اور حکومتی پشت پناہی کے مدنظر خیر کی کوئی امید نظر نہیں آرہی ہے، ملک کے دیگر شہروں سے آنے والے دنوں میں ایسے درجنوں نہیں بلکہ سینکڑوں مقدمات سامنے آسکتے ہیں کیونکہ انکی تیاری پوری ہے، ہندو شدت پسند تنظیموں سے وابستہ افراد سول کورٹوں میں علاقائی مسجدوں اور درگاہوں کے خلاف مقدمات قائم کر کے ہیرو بننے اور مسلمانوں کو دبانے کی کوشش کررہے ہیں، ایسے میں ہمارے اور ہماری تنظیموں کے پاس لائحہ عمل کیا ہے؟ اور کون ہے اسکا ذمہ دار؟ ہمیں اس سوال پر ضرور غور کرنا ہوگا، جھوٹ اور پروپیگنڈے کے ذریعے سیتا رام گوئل نے ہندو ٹیمپل کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے جس میں انھوں نے جھوٹ اور پروپیگنڈے کو دستاویزی شکل دیکر پورے ملک کے مسجدوں اور درگاہوں کی ایک لمبی فہرست بنائی ہے، جو انکے بقول مندر توڑ کر بنائے گئے ہیں، یہ فہرست صوبہ، ضلع اور مقام کے ساتھ مذکورہ مسجد اور درگاہوں کا نام درج ہے، یوپی میں 299 مساجد اور درگاہیں، کرناٹک میں 192 مساجد اور درگاہیں، بنگال میں 102 مساجد اور درگاہیں، راجستھان میں 170، ہریانہ میں 77، مدھیہ پردیش میں 151، مہاراشٹر میں 143، گجرات میں 170، دہلی میں 170، بہار میں 77 اور تمل ناڈو میں 174 مساجد اور درگاہیں شامل ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف ملک میں چو طرفہ حملے جاری ہیں، میڈیا مسلمانوں کے تعلق سے گمراہ کن معلومات پھیلا رہا ہے، انتظامیہ اور مقننہ ایک مخصوص ایجنڈے کے تحت کام کررہا ہے، ان حالات میں مسلمانوں کے حقوق کی پامالی اور مذہبی وثقافتی ورثے پر حملہ ونشانہ کا کیا مطلب ہے؟ ملک میں مسلمانوں کی املاک نذر آتش کرنا، عبادت گاؤں کو مسمار کرنا، انھیں مذہبی، سیاسی وسماجی آزادی سے محروم کرنا ہندو تنظیموں کا محبوب مشغلہ بن چکا ہے، مسلمانوں کے خلاف کی جانے والی ان کاروائیوں پر حکومتیں اور عدالتیں سب خاموش ہیں، عالمی میڈیا کی طرف سے بھی متعدد بار ملک میں بڑھتی ہوئی انتہاء پسندی پر سخت تنقید کرتے ہوئے یہ اعتراف کیا جاچکا ہے کہ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد ہندوستان میں مذہبی شدت پسندی اور اقلیتوں کے خلاف رجحانات میں شدید اضافہ ہوا ہے، بالخصوص مسلمانوں کو زیر کرنے کے لئے آئین میں ترامیم کی گئیں، کالے قانون جیسے سخت قوانین نافذ کئے گئے اور جنونی ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف اکسا کر انھیں قتل کرنے، ان پر قدغنیں لگانے اور انکی املاک کو نقصان پہونچانے کی راہ ہموار کی گئی یہ سب کاروائیاں دراصل ملک کو ہندو ریاست بنانے کا عملی ثبوت ہیں جسے عالمی سطح پر بھی مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے، ایسے میں ملک میں جمہوریت کہاں باقی ہے، اور کون ہے اسکا ذمہ دار آپ بھی غور کیجئے! (مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

رابطہ: 8099695186

رمضان المبارک کے روزے صبر وتحمل کا پیغام

محمد ضیاء العظیم قاسمی

معلم چک غلام الدین ہائی اسکول بیلسر، ویشالی، بہار

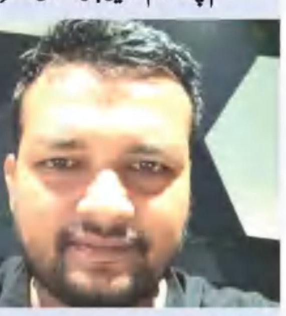

اللہ رب العزت نے اس دنیا کی تخلیق فرما کر انسانوں کے سلسلے کو جاری وساری فرمایا، اور انسانوں کے مزاج اور اس کی ضروریات کے مطابق دنیا کی تمام چیزوں کو پیدا فرمایا ہے۔ رب کائنات نے انسانوں کی تخلیقات ایک عظیم مقصد کے تحت فرمائی ہے، انسان جب اپنی تخلیقی پس منظر پر غور وفکر کر کے آیات قرآنی پر نظر ڈالتا ہے تو اسے اس بات کا علم و اندازہ ہوتا ہے کہ انس وجن کی تخلیقات رب کائنات کی عبادت وریاضت اور بندگی کے واسطے کی گئی ہے، وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الذریات:۵٦) ترجمہ: اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔ عبادت وبندگی نام ہے امر بالمعروف ونہی عن المنکر یعنی احکامات الٰہی کے بنائے حدود اور دائرے میں رہ کر زندگی گزارنے کا۔ اللہ رب العزت نے انسانوں پر چند احکامات فرض کیے ہیں جنہیں بجالانا لامحالہ کلمۂ طیبہ پڑھنے والوں اور اس پر یقین کرنے والوں کے لئے لازمی ہے، ان احکامات میں سے ایک حکم رمضان المبارک کے روزے ہیں، اللہ رب العزت نے مسلمانوں پر رمضان المبارک کا روزے فرض کیے ہیں۔ اور روزہ نام ہے صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور نفسانی خواہشات سے رک جانے کا۔ روزہ ارکان اسلام کا ایک رکن ہے، رمضان المبارک اسلامی سال کا نواں مہینہ ہے اس ماہ کی فضیلت واہمیت، افضلیت و برتریت دیگر ماہ سے بڑھے ہوئے ہیں۔ کیوں کہ یہ ماہ اپنے اندر کئی جہت سے خصوصیات کا حامل ہے، اور سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسی ماہ میں کلام اللہ کا نزول ہوا جس کی شہادت خود قرآن مجید نے دی ہے۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ (البقرة ۱۸۵) ترجمہ: رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت اور رہنمائی ہے اور فیصلے کی روشن باتوں (پر مشتمل ہے۔) اللہ رب العزت نے روزے کی فرضیت کے وجوہات بھی خود قرآن مجید میں واضح طور پر بیان فرمائے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (البقرة:۱۸۳) ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی (پرہیزگار) بن جاؤ۔ تقوی کیا ہے؟ تقوی کا استعمال شرعی لحاظ سے دو معنوں پر ہوتا ہے، بچنا احتیاط کرنا، اور گناہ ومعصیت سے خوفزدہ ہوتے ہوئے دور رہنا، ظاہر ہے کہ جب کسی چیز سے انسان خوفزدہ ہوگا تبھی ان چیزوں سے احتیاط کرے گا، تقوی کا اصل تقاضہ یہی ہے کہ اللہ تعالٰی کے قائم کردہ اصول شکنی سے خوفزدہ ہونا اور اس خوف کی وجہ سے ناجائز خواہشات اور تمام قسم کے معصیت اور فواحش سے بچنا۔ رمضان المبارک کے روزے ہمیں تقویٰ وخشیت الٰہی کا درس دیتا ہے، کیوں کہ روزے کی حالت میں حلال اور جائز ومباح چیزیں بھی حرام ہیں اور یہ محض رب کی اطاعت و بندگی کے تقاضے پورے کرنے کے لئے، یقیناً اللہ رب العزت نے انسانوں کے درجے اور مراتب طے کرتے ہوئے واضح طور پر فرمان جاری کردیا کہ ہمارے نزدیک محترم ومکرم اور معظم وہ بندہ ہے جو مجھ سے میرے معاملے میں تقویٰ پرہیزگاری کا لحاظ رکھے: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (الحجرات:۱۳) اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے خاندان اور قومیں جو بنائی ہیں وہ اس لیے تاکہ تمہیں آپس میں پہچان ہو، بے شک زیادہ عزت والا تم میں سے اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار رہے، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا خبردار ہے۔ یقیناً رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ ہمارے لئے زہد و تقویٰ کا درس دیتا ہے، مسلمان اس ماہ میں محض خوشنودئ الٰہی کے لئے کھانے پینے کے ساتھ ساتھ نفسانی خواہشات سے خود کو دور رکھ کر بندگی کے تقاضے پورے کرنے کی سعی کرتے ہیں، اور بزبان حال وقال اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ میری عبادت وریاضت اور میری بندگی، میری موت وحیات، میرا جاگنا سونا، میرا اٹھنا بیٹھنا، میرا چلنا پھرنا، میری ہر سانس میری ہر آس یہ محض آپ کے لئے ہے، آپ کے احکامات کی پیروی آپ کے فیصلے پر راضی رہنا یہی میرا سرمایۂ حیات ہے، ہم سے جس طرح کی بھی قربانی کا مطالبہ ہوگا ہم ایک رب کی خاطر اس کے لیے مستعد رہیں گے۔ وہی رب ہے جس نے انسانوں کو پیدا فرمایا اور اشرف المخلوقات کے شرف سے نوازتے ہوئے اس پر وہی احکامات مسلط فرمائے جسے وہ با آسانی بجالا سکے "لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا" اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کا مکلف نہیں کرتا۔ (البقرة:۲۸٦) یقیناً اللہ کی ذات وصفات اونچی اور بلند ہے، وہ ارحم الراحمین والی صفت رکھتے ہیں، وہ کبھی بندوں کے ساتھ دشواریاں نہیں چاہتے ہیں بلکہ سہولت اور آسانی چاہتے ہیں، يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ (البقرة:۱۸۵) اللہ بندوں کے لئے سہولت چاہتے ہیں دشواری نہیں، اور رمضان المبارک کے روزے بندوں کے حق میں ہر محاذ پر بہتر اور اعلیٰ ہے، روزے سے ہمارے اندر تقویٰ کے ساتھ ساتھ تحمل و برداشت اور صبر کے آداب پیدا ہوتے ہیں، صبر وضبط یہ اسلامی تعلیمات کا اہم جزو ہے، اللہ رب العزت نے صبر کرنے والوں کو اپنا خاص دوست قرار دیتے ہوئے فرمایا: "ان اللہ مع الصابرین" یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں، (البقرة:۱۵۳) صبر وتحمل اور ضبط کے اوصاف یہ بڑی نعمت ہے، اور اس کے ذریعہ ہماری زندگی مکمل کامیاب وفلاح پاسکتی ہے، اللہ رب العزت نے ایسے لوگوں کے لیے خوشخبری سنائی ہے اور مومنین کے اوصاف میں یہ ایک اہم صفت ہے؛ والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس۔ (آل عمران:۱۳۴) ترجمہ: اور وہ اپنے غصے کو ضبط کرتے ہیں اور لوگوں کو معاف کردیتے ہیں۔ روزے کی فضیلت و اہمیت پر اگر توجہ دی جائے تو یہ مسلمانوں کے لئے بڑا ذریعہ و وسیلہ اور موقع ہے کہ وہ اپنے رب کی رضا خوشنودی حاصل کرے، کیوں کہ اللہ کا وعدہ روزہ دار کے سلسلے میں بے پناہ انعامات و اکرامات کا ہے۔ رمضان المبارک کے روزوں کی اہمیت وفضیلت اور تقاضوں کے سلسلے میں چند احادیث: عن ابی ہریرة قال، قال رسول للہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: من صام رمضان ایماناً و احتسابا غفرلہ ماتقدم من ذنبہ۔ (صحیح البخاری' 1: 10' کتاب الایمان' رقم حدیث: 38) ترجمہ: حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کا روزہ رکھا اس کے پچھلے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔ الصیام جنۃ من النار کجنۃ أحدکم من القتال مالم یخرقھا بکذب وغیبۃ۔ ترجمہ: جس طرح میدان جنگ میں دفاع کے لئے ڈھال ہوتی ہے۔ روزے تمہارے لئے اسی طرح آگ (جہنم) کے لئے ڈھال ہیں۔ جب تک کہ انسان اس ڈھال (روزہ) کو جھوٹ اور غیبت سے توڑ نہ ڈالے۔ علیکم بالصوم فإنہ لامثل لہ ترجمہ: تم پر روزہ رکھنا فرض ہے کہ روزے جیسی عبادت کی کوئی مثال نہیں۔ قال اللہ عز وجل کل عمل ابن آدم لہ إلا الصیام فإنہ لي وأنا أجزي بہ والذي نفس محمد بیدہ لخلوف فم الصائم أطیب عند اللہ من ریح المسک. ترجمہ: ابن آدم ہر عمل اپنے لئے کرتا ہے مگر روزہ صرف میری خاطر رکھتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ خدا کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، روزے دار کے منہ کی بُو خدا تعالٰی کے نزدیک مشک وعنبر سے بھی زیادہ فرحت افزا ہے۔ ان تمام پہلوؤں پر اگر ہم توجہ دیں گے تو یقیناً ہمیں اس بات کا علم و اندازہ ہوگا کہ روزہ ایک اہم عبادت ہے اور اس سے انسان کے اندر تقویٰ وخوف الٰہی پیدا ہوتا ہے اور ان چیزوں سے ہی دنیا وآخرت کی کامیابی ہے، اور رمضان المبارک کے روزے ہمیں صبر وتحمل کا پیغام دیتا ہے۔

رابطہ: 7909098319

'قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات کو قصداً نظر انداز کر دیا گیا ہے'، راہل گاندھی کا مودی حکومت پر سنگین الزام

28 فروری: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے آج مودی حکومت پر قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات (این سی ایس سی) کو قصداً نظر انداز کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ انھوں نے مرکز کی بی جے پی قیادت والی حکومت کو دلت مخالف ذہنیت رکھنے والی قرار دیا اور کہا کہ حکومت دلتوں کے آئینی وسماجی حقوق پر براہ راست حملہ کر رہی ہے۔ یہ بیان راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر دیا ہے۔ اپنے پوسٹ میں انھوں نے لکھا ہے کہ ''بی جے پی حکومت کی دلت مخالف ذہنیت کا مزید ایک ثبوت دیکھیے۔ دلتوں کے حقوق کی حفاظت کرنے والے قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات کو قصداً نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اس کے 2 اہم عہدے گزشتہ ایک سال سے خالی پڑے ہیں۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''یہ کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے۔ اسے کمزور کرنا دلتوں کے آئینی وسماجی حقوق پر براہ راست حملہ ہے۔ کمیشن نہیں تو حکومت میں دلتوں کی آواز کون سنے گا؟ ان کی شکایتوں پر کارروائی کون کرے گا؟'' راہل گاندھی نے پی ایم مودی سے قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات کے سبھی خالی عہدوں پر تقرری کیے جانے کی گزارش بھی اپنے پوسٹ میں کی ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ''وزیر اعظم جی، جلد از جلد کمیشن کے سبھی عہدے بھرے جانے چاہئیں تاکہ یہ دلتوں کے حقوق کی حفاظت کرنے کی اپنی ذمہ داری اثر انداز طریقے سے نبھا سکے۔'' واضح رہے کہ 'قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات' ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 338 میں مذکورہ ایک آئینی ادارہ ہے۔ اس کی اہمیت ان معنوں میں بہت زیادہ ہے کہ ادارہ درج فہرست ذاتوں کے حقوق کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ملک میں سماجی و معاشی ترقی کو فروغ دینے میں اپنا خاطر خواہ کردار ادا کرتا ہے۔ اس آئینی کمیشن کا قیام 2004 میں آئین کے آرٹیکل 338 کے تحت کیا گیا ہے۔ اس سے قبل یہ ایک جوائنٹ باڈی تھا جو درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل (ایس سی/ایس ٹی) دونوں کے لیے کام کرتا تھا۔ بعد میں اس کے کام میں شفافیت اور ذمہ داری کو درست طریقے سے نبھانے کے لیے اسے الگ کر دیا گیا۔

برج بھوشن سنگھ کے خلاف فوجداری مقدمہ ختم، الہ آباد ہائی کورٹ نے یوپی حکومت کی درخواست کی منظور

لکھنؤ 28 فروری: الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے سابق بی جے پی ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ کو بڑی راحت دیتے ہوئے ان کے خلاف درج فوجداری مقدمہ ختم کر دیا۔ عدالت نے ریاستی حکومت کی درخواست کو منظور کرتے ہوئے یہ فیصلہ سنایا، جس میں مقدمہ واپس لینے کی استدعا کی گئی تھی۔ قبل ازیں، نچلی عدالت نے حکومت کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا، تاہم ہائی کورٹ نے اس فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا۔ جسٹس راجیش سنگھ چوہان کی سنگل بینچ نے برج بھوشن کی درخواست پر سماعت کے بعد یہ حکم جاری کیا۔ یہ معاملہ 2014 کا ہے، جب گونڈہ ضلع کے نگر کوتوالی تھانے میں ان کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 188 اور 341 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے سی آر پی سی کی دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سرکاری احکامات کی نافرمانی کی تھی۔ برج بھوشن شرن سنگھ ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے سابق صدر بھی رہ چکے ہیں۔ اپنے دورِ صدارت میں انہیں معروف خاتون پہلوان وینیش پھوگٹ سمیت دیگر ریسلرز کی جانب سے جسمانی استحصال کے الزامات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ان الزامات کے خلاف اولمپک میڈلسٹ بج رنگ پونیا سمیت کئی پہلوانوں نے دہلی میں دھرنا بھی دیا تھا۔ پچھلے ماہ یہ خبریں سامنے آئیں کہ ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کا دفتر دوبارہ برج بھوشن شرن سنگھ کے گھر منتقل کیا جا رہا ہے، تاہم کشتی فیڈریشن کے موجودہ صدر سنجے سنگھ نے ان خبروں کو بے بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کا دفتر بدستور دہلی کے ہری نگر میں واقع ہے۔

سنجے سنگھ نے آئی اے این ایس کو بتایا، "برج بھوشن شرن سنگھ کے گھر دفتر منتقل کرنے کی خبریں بالکل غلط ہیں۔ چونکہ وہ ریسلنگ فیڈریشن کے سابق صدر رہ چکے ہیں، اس لیے کئی کھلاڑی ان کے گھر آتے جاتے ہیں، لیکن دفتر کی منتقلی کی بات بے بنیاد ہے۔ ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کا دفتر نئی دہلی کے آشرم چوک پر 101، ہری نگر میں قائم ہے۔"

تین گھنٹوں میں چار ممالک میں زلزلے کے جھٹکے، ہندوستان، نیپال، تبت اور پاکستان کی زمین لرز اٹھی

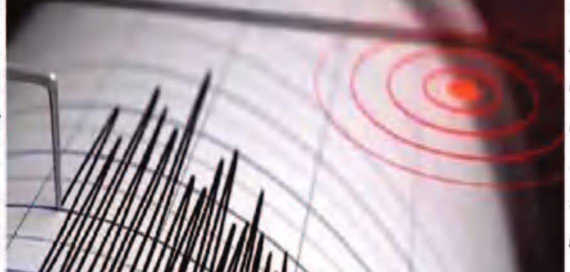

28 فروری: ہندوستان سمیت چار ممالک میں تین گھنٹوں کے اندر زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس سے عوام میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ہندوستان، نیپال، تبت اور پاکستان کے مختلف علاقوں میں یہ جھٹکے آئے، تاہم کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ ہندوستان میں بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں رات 2:35 بجے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کے بعد لوگ خوفزدہ ہو کر گھروں سے باہر نکل آئے۔ ہندوستان کے ساتھ ساتھ نیپال کے بگمتی صوبے میں بھی اسی وقت زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ خوش قسمتی سے، یہاں بھی کسی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی کے مطابق، زلزلے کی شدت 5.5 ریکارڈ کی گئی۔ اس زلزلے کا مرکز نیپال کے باگمتی صوبے میں تھا، جو بہار کے مظفر پور سے تقریباً 189 کلومیٹر شمال میں واقع ہے۔ اسی طرح، جمعہ کی صبح 2:48 بجے تبت میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جن کی شدت 4.1 ریکارڈ کی گئی۔ ماہرین کے مطابق، اس زلزلے کا مرکز زمین کے 70 کلومیٹر گہرائی میں تھا۔ پاکستان میں بھی صبح 5:14 بجے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کی شدت 4.5 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوتے ہی لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ اس سے قبل 16 فروری کو بھی پاکستان میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تھے، جن کا مرکز راولپنڈی سے 8 کلومیٹر جنوب مشرق میں تھا۔ اگرچہ زلزلے کے یہ جھٹکے متعدد ممالک میں محسوس کیے گئے، تاہم ابھی تک کسی بڑے جانی یا مالی نقصان کی خبر نہیں ملی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ عوام کو زلزلے کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں اور حکومتی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔

ہمالیائی علاقوں میں شدید برفباری اور بارش، کئی راستے بند، تعلیمی ادارے متاثر

28 فروری: ہندوستان کے ہمالیائی علاقوں میں شدید برفباری اور بارش کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث کئی راستے بند ہو گئے ہیں اور تعلیمی اداروں میں تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ اتراکھنڈ کے اترکاشی، رودرپریاگ اور چمولی جیسے اضلاع جمعہ کے روز شدید برفباری سے متاثر ہوئے۔ گنگوتری دھام، ہرشیل، مکھبا، دایارا بگیا، کیدارناتھ اور چوپتا جیسے بلند مقامات پر برف کی چادر بچھ گئی ہے۔ سردی کی شدت میں اضافے سے مقامی لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے، تاہم کسانوں نے اچھی فصل کی امید ظاہر کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اتراکھنڈ کے پہاڑی علاقوں میں مزید برفباری اور بارش کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق لداخ کے لیہ میں درجہ حرارت منفی 14 ڈگری تک گر گیا ہے، جہاں شدید برفباری کے باعث ہوائی پروازیں بھی منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ہماچل پردیش کے کلو، لاہول-اسپیتی، چمبا، شملہ اور کنور میں گزشتہ 24 گھنٹوں سے برفباری اور بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ شدید برفباری کے سبب 250 سے زائد سڑکیں بند ہو گئی ہیں، جبکہ چمبہ، لاہول-اسپیتی اور کلو کے اسکولوں میں تعطیل کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ کلو اور لاہول-اسپیتی میں برفانی تودے گرنے کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے کئی دیہاتوں میں بجلی کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ چمبا میں 39 سڑکیں بند، جبکہ 810 دیہات بجلی سے محروم ہو چکے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یکم اور 2 مارچ کو موسم صاف رہے گا، جبکہ 3 اور 4 مارچ کو دوبارہ بارش اور برفباری کا امکان ہے۔ لوگوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ممبئی: نیو انڈیا کوآپریٹیو بینک گھوٹالہ، 122 کروڑ کے غبن میں ایک اور گرفتاری

ممبئی 28 فروری: ممبئی پولیس کی اقتصادی جرائم برانچ (ای او ڈبلیو) نے 122 کروڑ روپے کے نیو انڈیا کوآپریٹیو بینک گھوٹالہ معاملے میں ایک اور ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزم کا نام منوہر ارونا چلم ہے، جو اس کیس میں مطلوب کلیدی ملزم اُناتھن ارونا چلم عرف ارون بھائی کا بیٹا ہے۔ ای او ڈبلیو کے مطابق، 33 سالہ منوہر ارونا چلم پر الزام ہے کہ اس نے اپنے والد کو فرار ہونے میں مدد فراہم کی۔ ملزم کو آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس سے قبل، ممبئی پولیس کی اقتصادی جرائم برانچ نے اس معاملے میں چار افراد کو گرفتار کیا تھا، جن میں بینک کے سابق جنرل منیجر ہتیش مہتا، بلڈر دھرمیش پون، اور ابھیمنیو شامل ہیں۔ منوہر اس کیس میں گرفتار ہونے والا چوتھا شخص ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق، ملزمان کے خلاف تعزیراتِ ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 316(5) اور 61(2) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور معاملے کی تحقیقات اقتصادی جرائم برانچ کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ اس گھوٹالے کے بعد، بھارتیہ ریزرو بینک (آر بی آئی) نے نیو انڈیا کوآپریٹیو بینک پر پابندیاں عائد کر دی تھیں۔ آر بی آئی نے اعلان کیا تھا کہ یہ پابندیاں بینک کی مالی حالت میں بہتری تک برقرار رہیں گی۔ ای او ڈبلیو کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ڈی سی پی) منگیش شنڈے نے بتایا کہ نیو انڈیا کوآپریٹیو بینک کے قائم مقام چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) دیورش ششیر کمار گھوش نے دادر پولیس اسٹیشن میں بینک کے سابق جنرل منیجر ہتیش مہتا کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ ایف آئی آر میں الزام لگایا گیا ہے کہ مہتا اور ان کے ساتھیوں نے مجرمانہ سازش کے تحت 122 کروڑ روپے کا غبن کیا۔ ان پر بینک کے عہدے کا غلط استعمال کرنے اور مالی بے ضابطگیوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔

تحفے اور شادی کا فریب! خاتون سے 4.5 لاکھ کی ٹھگی، دو خواتین گرفتار

مظفر نگر 28 فروری: اتر پردیش کے مظفر نگر میں پولیس نے دو خواتین کو گرفتار کیا ہے جو سائبر ٹھگی کے ایک بڑے نیٹ ورک کا حصہ تھیں۔ ان کے قبضے سے 43 ہزار روپے نقد، دو پاس بکس اور 19 ڈیبٹ کارڈ برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس کے مطابق، یہ دونوں خواتین ایک سائبر ٹھگی میں ملوث تھیں، جس میں ایک خاتون سے ساڑھے چار لاکھ روپے ہتھیا لیے گئے۔ شاہ پور تھانہ علاقے میں 25 فروری کو درج رپورٹ کے مطابق، ایک شخص نے متاثرہ خاتون کی بیٹی کو انسٹاگرام پر شادی کا جھانسہ دیا اور قیمتی تحائف بھیجنے کا دعویٰ کیا۔ بعد میں کسٹم ڈیوٹی کے نام پر پیسے مانگے گئے، پھر کہا کہ اسے سی بی آئی نے گرفتار کر لیا ہے اور رہائی کے لیے مزید رقم درکار ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر 4.5 لاکھ روپے وصول کر لیے گئے۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ یہ رقم دو خواتین، شاہین اور بسو، کے بینک کھاتوں میں منتقل کی گئی جو میرٹھ کی رہائشی ہیں۔ یہ خواتین 10 فیصد کمیشن کے عوض اپنے بینک کھاتوں میں رقم وصول کرتیں اور پھر اے ٹی ایم سے نکال کر اصل ملزمان کے کھاتوں میں بھیج دیتی تھیں۔ ان کے نام پر 17 بینک اکاؤنٹس تھے جو سائبر دھوکہ دہی میں استعمال کیے جا رہے تھے۔ پولیس نے مزید انکشاف کیا کہ اصل ملزمان کے 33 بینک کھاتوں کا سراغ لگایا گیا ہے، جن میں پچھلے چار ماہ میں تقریباً 6.44 کروڑ روپے کا لین دین ہوا۔ پولیس نے ان میں سے 12.78 لاکھ روپے منجمد کر دیے ہیں، جس میں سے متاثرہ خاتون کو اس کی رقم واپس دلائی جائے گی۔ کلیدی ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور پولیس ان کے نیٹ ورک کا پتہ لگا رہی ہے۔

پونے کے بس اڈے پر 26 سالہ لڑکی سے زیادتی کا ملزم گرفتار، حکومت کی سخت سزا دلانے کی کوشش

28 فروری: پونے کے سوارگیٹ بس اڈے پر 26 سالہ لڑکی سے زیادتی کے واقعے کے بعد پولیس نے ملزم دتاتریہ راماداس گاڈے کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کو پولیس نے پونے کے شروڑ علاقے سے رات 1:30 بجے حراست میں لیا اور آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ گاڈے نے منگل کی صبح اس جرم کا ارتکاب کیا تھا، جس کے بعد سے وہ فرار تھا۔ پولیس نے اس کی تلاش کے لیے 13 ٹیمیں تشکیل دیں اور اس پر ایک لاکھ روپے کا انعام بھی رکھا گیا تھا۔ ملزم گاڈے شروڑ تعلقہ کے ایک کھیت میں چھپا ہوا تھا۔ پولیس نے شروڑ تعلقہ میں اس کے گاؤں میں بھی دبش دی تھی۔ جمعرات کی رات تقریباً 12 بجے گاڈے نے ایک گاؤں کے گھر پر دستک دی اور پانی طلب کیا، جس کے بعد وہ کھانے کی تلاش میں وہاں سے چلا گیا۔ اسی دوران ایک مخبر نے پولیس کو اس کی موجودگی کی اطلاع دی، جس کے بعد کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے اسے ایک کھیت سے گرفتار کر لیا۔ ڈی سی پی نکھل پنگلے کے مطابق، پولیس نے جدید تکنیک کا استعمال کیا اور ڈرون، ڈاگ اسکواڈ کی مدد سے گاڈے کو تلاش کیا۔ حکومت نے ملزم کو سخت سزا دلوانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا کہ حکومت اس کیس میں مجرم کو سزائے موت دلانے کی کوشش کرے گی۔ دتاتریہ راماداس گاڈے (37) پونے اور احمد نگر میں چوری، ڈکیتی اور چین اسنیچنگ کے کئی مقدمات میں مطلوب تھا۔ وہ 2019 سے ضمانت پر تھا۔ پونے شہر اور دیہی پولیس نے اس کی گرفتاری کے لیے 100 سے زائد پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا تھا، جبکہ گنے کے کھیتوں میں سرچ آپریشن بھی کیا گیا۔ یہ واقعہ پونے کے سوارگیٹ بس اڈے پر پیش آیا، جو مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایم ایس آر ٹی سی) کے سب سے بڑے بس ڈپوز میں سے ایک ہے۔ متاثرہ خاتون، جو میڈیکل کے شعبے سے وابستہ ہے، منگل کی صبح 5:45 بجے بس کے انتظار میں کھڑی تھی کہ ملزم اسے باتوں میں الجھا کر ایک خالی بس میں لے گیا اور زیادتی کی۔ اس واقعے کے بعد مہاراشٹر کے ٹرانسپورٹ وزیر پرتاپ سرنائک نے اعلان کیا کہ 15 اپریل 2025 سے پہلے ایم ایس آر ٹی سی بس ڈپوز میں کھڑی تمام خراب بسوں کو ہٹا دیا جائے گا۔ مزید برآں، تقریباً 15000 بسوں میں جی پی ایس، پینک بٹن اور سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں گے۔ سکیورٹی کو بڑھانے کے لیے خواتین گارڈز کی تعداد میں 15 سے 20 فیصد اضافے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ ملزم کی گرفتاری کے بعد حکومت اور عوام نے امید ظاہر کی ہے کہ قصوروار پائے جانے پر اسے سخت ترین سزا دی جائے گی، جبکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سکیورٹی اقدامات میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔

کوما میں جانے والی ہندوستانی طالبہ نیلم شنڈے کے اہل خانہ کو امریکی ویزا مل گیا

سان فرانسسکو/نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) امریکہ نے ہندوستانی طالبہ نیلم شنڈے کے اہل خانہ کو وزٹ ویزا دے دیا ہے، جو کیلیفورنیا کے سیکرامینٹو کے قریب کار حادثے کے بعد یوسی ڈیوس اسپتال میں تشویشناک حالت میں داخل ہیں۔ متاثرہ کے والد تاناجی شنڈے نے کہا کہ انہوں نے مہاراشٹر حکومت کی مدد سے ہنگامی ویزا حاصل کیا ہے اور وہ نیلم کے ساتھ رہنے کے لیے امریکہ جائیں گے۔ کیلیفورنیا اسٹیٹ یونیورسٹی کی طالبہ نیلم شنڈے 35) سال) 14 فروری کو ایک سنگین کار حادثے میں زخمی ہو گئی تھیں اور انہیں تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ وہ اس وقت یوسی ڈیوس اسپتال میں کوما میں ہیں۔ وہ ستارہ، مہاراشٹر کی رہنے والی ہیں۔ سان فرانسسکو میں ہندوستانی قونصلیٹ نے ٹویٹر پر پوسٹ کیا کہ وہ گزشتہ کئی دنوں سے اسپتال میں داخل نیلم کے اہل خانہ اور دوستوں سے مسلسل رابطے میں ہیں اور ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کی رکن پارلیمنٹ سپریہ سولے نے سوشل میڈیا پر اس معاملے کو اجاگر کیا اور وزارت خارجہ سے اس معاملے میں مدد کرنے کی اپیل کی۔ محترمہ سولے نے انسٹاگرام پر پوسٹ کیا: " طالبہ نیلم شنڈے کو امریکہ میں حادثہ پیش آیا اور وہ ایک مقامی اسپتال میں داخل ہیں۔ ان کے والد، تاناجی شنڈے، جو ستارا، مہاراشٹر کے رہائشی ہیں، کو طبی ایمرجنسی کی وجہ سے اپنی بیٹی سے ملنے کی ضرورت ہے۔ تاناجی شنڈے نے امریکہ جانے کے لیے ایمرجنسی ویزا کے لیے درخواست دی ہے، جنہیں مدد فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔"

نوجوان گلوکاروں کے لیے 'محنت اور ریاض' کامیابی کی کلید: مالنی اوستھی

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) ہندوستانی ثقافت میں لوک گیتوں کے قیمتی ورثے کو محفوظ اور فروغ دے رہی مشہور لوک گلوکارہ مالنی اوستھی نے کہا ہے کہ موسیقی کے میدان میں آنے والے نوجوانوں کے لیے محنت اور ریاض کامیابی کی کنجی ہے۔ یہاں یو این آئی سے بات کرتے ہوئے، محترمہ اوستھی نے نوجوان گلوکاروں کے لیے 'سوانت: سکھائے' کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ انہیں وہ کرنا چاہیے جو انہیں خوشی دیتا ہے۔ لوک گلوکارہ نے کہا ''اگر آپ جو کچھ کر رہے ہیں وہ آپ کو خوشی دیتا ہے، تو یہ آپ کے سامعین کو محظوظ کرے گا، خوشی اور سکون بھی دے گا۔ اپنی سریلی آواز سے ودھی، بھوجپوری اور بندیل کھنڈی لوک گیتوں کے لاتعداد سامعین کو مسحور کرنے والی گلوکارہ نے موسیقی کے میدان میں جگہ بنانے کی کوشش کرنے والے نوجوانوں کے لیے محنت اور ریاض کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ''محنت اور ریاض دونوں کا بدل نہیں ہے، ہم اپنے استادوں اور گروؤں سے یہی سنتے ہوئے بڑے ہوئے ہیں کہ ریاض کرو، محنت کرو! اگر محنت اور ریاض ہے تو اوپر والا آپ کے لئے راستہ کھولتا ہے۔ پدم شری (2016) مالنی اوستھی ٹھمری اور کجری کی پیش کش میں بے مثال ہیں۔ وہ حال ہی میں جشنِ ادب میلے میں شرکت کے لیے دہلی آئی تھیں۔ انہوں نے گفتگو میں کہا کہ میں جو بھی گاتی ہوں مجھے وہ اچھا لگتا ہے اور میں اس سے لطف اندوز ہو رہی ہوں، تب میرے سامعین بھی اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں لیکن آج مسئلہ یہ ہے کہ لوگوں کے مقصد مختلف ہیں۔ وہ اپنے میدان میں قدم رکھتے ہی ریئلٹی شوز میں یا فلموں میں جانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا جب آپ کی ایسی منزلیں ہوں گی تو ظاہر ہے آپ کا سفر بھی اسی طرح کا ہوگا۔ وہاں، آپ کی قسمت آپ کی مہارت سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے ... لیکن جو کچھ ہم نے اپنے اساتذہ اور گروؤں سے سیکھا ہے وہ ہے ... سخت محنت، محنت اور محنت!

مالنی اوستھی نے کہا کہ میں موسیقی کے گھرانے میں داخل ہونے والے نوجوان گلوکاروں کو صرف ایک ہی مشورہ دینا چاہوں گی کہ وہ نام یا پیسہ کمانے کے لیے نہ گائیں بلکہ وہ جو بھی گائیں وہ دل سے گائیں، تب ہی وہ کامیاب ہوں گے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ اپنا فرصت کا وقت کیسے گزارتی ہیں تو انہوں نے جواب دیا'' جب میں خود کے ساتھ وقت گزارتی ہوں تو ٹھمری سننا پسند کرتی ہوں اور بنارس گھرانے کے پرانے گلوکاروں کو سننا پسند کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے فلمی گانوں میں لتا منگیشکر کے گانے سننا پسند ہے۔'' بڑی تعداد میں سامعین کو بھوجپوری گانوں کے سائے میں محظوظ ہوتے دیکھ کر خود مالنی اوستھی نے کہا کہ'' میں نے سنا ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے آنے سے سامعین نے کھلے اسٹیج پر جانا چھوڑ دیا ہے، لیکن یہاں سامعین کی بڑی تعداد کو دیکھ کر یہ غلط فہمی دور ہو گئی ہے کہ بہت سے سوشل پلیٹ فارمز کے آنے کے باوجود سامعین کھلے اسٹیج پر جانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ آج بھی اوپن تھیٹر میں بیٹھ کر موسیقی سننے اور ثقافتی پروگرام دیکھنے کے شوقین ہیں جس سے ہمارے فنکاروں کو حوصلہ ملتا ہے۔ یہ گانے کے لیے ہمارے جوش کو زندہ رکھتا ہے۔''

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں یکم مارچ کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1640۔ انگریزوں کو مدراس میں ایک تجارتی مرکز کھولنے کی اجازت ملی۔

1775۔ مراٹھا حکمراں نانا فڈنویس اور انگریزوں کے درمیان پورندھر کے سمجھوتہ پر دستخط۔

1908۔ ملک میں لوہا، اسٹیل بنانے والے پہلی فرم ٹاٹا آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی کا قیام۔

1919۔ مہاتما گاندھی نے رولیٹ ایکٹ کے خلاف ستیاگرہ شروع کرنے کی خواہش ظاہر کی۔

1954۔ امریکہ نے بحر اوقیانوس کے بکینی اٹول میں ہائیڈروجن بم کا تجربہ کرنے کا اعلان۔

1962۔ پاکستان نے ایک نئے آئین کا اعلان کیا جس کے تحت ملک میں صدارتی نظام والی حکومت کا قیام عمل میں آیا۔

1966۔ روسی خلائی شٹل وینس (III) زہرہ پر اترا۔

1969۔ نئی دہلی سے کلکتہ ہوڑہ کے درمیان ملک کی پہلی سپر فاسٹ ٹرین راجدھانی ایکسپریس شروع۔

1979۔ واٹر گیٹ معاملہ میں جیوری نے صدر رچرڈ نکسن کے 8 ساتھیوں کو قصوروار ٹھہرایا۔

1985۔ پراپرٹی ٹیکس ختم۔

1998۔ نویں پانچ سالہ منصوبہ کا مسودہ جاری کیا گیا۔

2008۔ سائنس دانوں نے مریخ پر بہتے ہوئے پانی کی موجودگی کا کوئی ثبوت نہ ملنے کا دعوی کیا۔

2010۔ فرانس اور اسپین کے مغربی ساحل پر آنے والے جنتھیا نامی طوفان سے مغربی یوروپ میں زبردست بارش کے سبب 22 لوگوں کی موت ہوئی۔

2013۔ ملیشیا حکومت اور باغیوں کے مابین تشدد میں 14 لوگ مارے گئے۔

2014۔ چین کے کن منگ ریلوے اسٹیشن میں مسلح حملہ آوروں نے 29 لوگوں کو قتل کیا۔

ماہِ رمضان کے دوران مسجدِ اقصیٰ کے احاطے میں "حفاظت کی غرض سے پابندیاں نافذ

تل ابیب، 28 فروری (یو این آئی) اسرائیل نے کہا کہ وہ ہفتے کے آخر میں شروع ہونے والے مقدس ماہِ رمضان کے دوران یروشلم کے قدیم شہر میں واقع مسجد اقصیٰ کے احاطے میں "حفاظت کی غرض سے پابندیاں" نافذ کرے گا۔ مشرقی یروشلم میں واقع اسلام کے تیسرے مقدس ترین مقام مسجد اقصیٰ میں رمضان المبارک کے دوران لاکھوں فلسطینی نماز ادا کرنے کے لیے آتے ہیں۔ یہ مقدس شہر کا ایک حصہ ہے، جس پر اسرائیل نے قبضہ اور اس کا الحاق کر رکھا ہے۔ اس سال اتفاق سے، ماہِ رمضان غزہ میں ایک نازک جنگ بندی کے موقع پر آیا ہے، جس سے ایک تباہ کن جنگ کے بعد بہت حد تک لڑائی رکی ہوئی ہے۔ اس سے فلسطینی علاقے میں دسیوں ہزار افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اسرائیلی حکومت کے ترجمان ڈیوڈ مینسر نے صحافیوں کو ایک آن لائن بریفنگ میں بتایا، "عوامی تحفظ کے لیے معمول کی پابندیاں اسی طرح نافذ ہوں گی جیسے ہر سال ہوتی رہی ہیں۔" گزشتہ سال غزہ جنگ کے دوران اسرائیلی حکام نے مسجد اقصیٰ آنے والے بالخصوص مقبوضہ مغربی کنارے کے فلسطینی زائرین پر پابندیاں عائد کر دی تھیں۔ صرف 55 سال اور اس سے زیادہ عمر کے مردوں اور 50 سال سے زیادہ عمر کی خواتین کو "سیکیورٹی وجوہات کی بناء پر مسجد کے احاطے میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی تھی جبکہ قدیم یروشلم کے طول و عرض میں ہزاروں اسرائیلی پولیس اہلکار تعینات تھے۔ مینسر نے عندیہ دیا کہ اس سال دوبارہ احتیاطی اور حفاظتی اقدامات اختیار کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس سال پولیس کی تعیناتی کی تفصیل بتائے بغیر کہا، "جو ہم قطعی برداشت نہیں کر سکتے اور کوئی بھی ملک نہیں کرے گا، وہ ایسے لوگ ہیں جو تشدد اور کسی اور پر حملوں کو ہوا دینا چاہتے ہیں۔ مسجد اقصیٰ فلسطینی قومی شناخت کی علامت ہے۔ دیرینہ کنونشن کے مطابق یہودیوں کو یہاں آنے کی تو اجازت ہے لیکن وہ احاطے میں عبادت نہیں کر سکتے جس کی وہ اپنے دوسرے ہیکل کے مقام کے طور پر تعظیم کرتے ہیں جسے رومیوں نے 70 عیسوی میں تباہ کر دیا تھا۔ حالیہ برسوں میں یہودی انتہا پسندوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے ان قواعد کی خلاف ورزی کی ہے بشمول انتہائی دائیں بازو کے سیاست دان اتمار بین گویر جنہوں نے 2023 اور 2024 میں قومی سلامتی کے وزیر کے طور پر خدمات انجام دیتے ہوئے وہاں عوامی طور پر دعا کی تھی۔ اسرائیلی حکومت نے بارہا کہا ہے کہ وہ مسجد کے احاطے میں حسب حال معاملات برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن اس کے مستقبل کے بارے فلسطینیوں کے خدشات کے باعث یہ ایک شدید اشتعال بن گیا ہے۔ گزشتہ سال اسرائیل نے غزہ میں جنگ ہونے کے باوجود مسلمانوں کو پہلے کی طرح مسجد اقصیٰ میں عبادت کرنے کی اجازت دی تھی۔

آسکر ایوارڈ یافتہ ہیک مین اور ان کی اہلیہ اپنے گھر میں مردہ پائے گئے

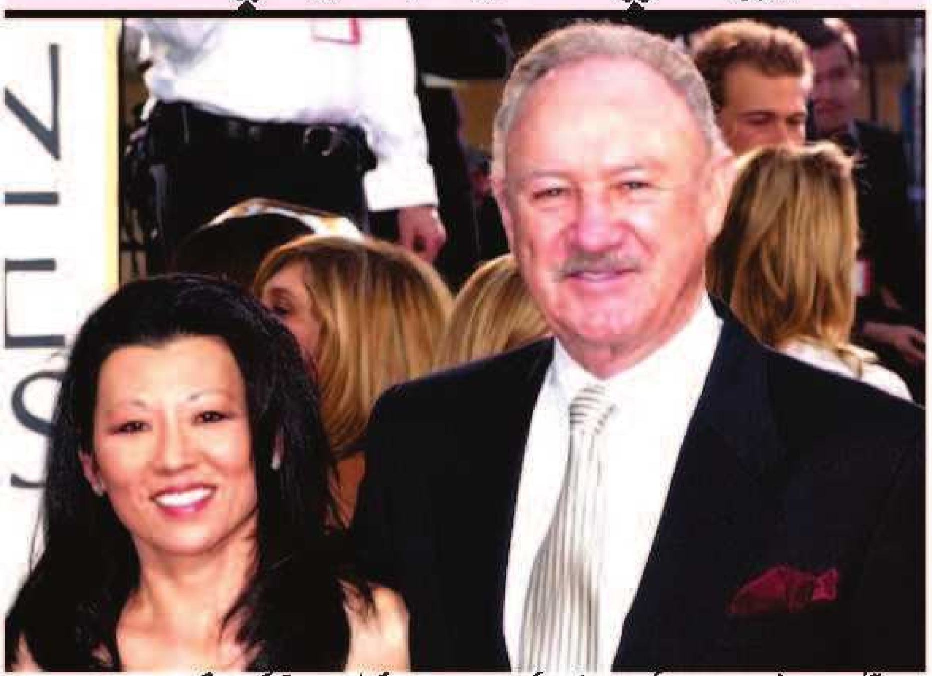

لاس اینجلس، 28 فروری (یو این آئی) دو بار کے آسکر ایوارڈ یافتہ جین ہیک مین اور ان کی اہلیہ بیٹسی اراکاوا نیو میکسیکو سٹی میں اپنے گھر میں مردہ پائے گئے۔ حکام نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ سانتا فے کاؤنٹی شیرف کے دفتر نے ایک بیان میں کہا، "ہم اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں کہ جین ہیک مین اور ان کی اہلیہ دونوں بدھ کی سہ پہر سنسیٹ ٹریل پر اپنی رہائش گاہ پر مردہ پائے گئے تھے۔" انہوں نے کہا کہ ایک فعال تحقیقات جاری ہے، تاہم اس وقت ہمیں دونوں کی موت کی وجہ معلوم نہیں ہے۔ ہیک مین 95 سال کے تھے اور ان کی اہلیہ بیٹسی اراکاوا 63 کی تھیں۔ ایک مقامی اخبار سانتا فے نیو میکسیکن نے سانتا فے کاؤنٹی شیرف کے نمائندوں کی طرف سے جمع کرائے گئے سرچ وارنٹ حلف نامے کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ دونوں کی لاشیں ان کے پائیڈ پارک ایریا کے گھر کے الگ الگ کمروں میں فرش پر پڑی پائی گئیں، اور ان کے تین کتوں میں سے ایک کوٹھری میں مردہ پایا گیا۔ نیو میکسیکو سٹی پولیس نے تحقیقات کا آغاز کر دیا، چھ دہائیوں پر محیط کیریئر میں ہیک مین نے دو اکیڈمی ایوارڈز بھی اپنے نام کیے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں کوئی مجرمانہ سرگرمی نظر نہیں آئی، تاہم موت کی اصل وجوہات جاننے کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں۔ خیال رہے کہ متعدد فلموں میں اداکاری کے جوہر دکھانے والے ہیک مین نے 2004 میں فلمی دنیا کو خیرباد کہہ دیا تھا۔

مصر: میڈیکل ٹیم نے 15 سالہ بچے کے پیٹ سے 13 سکے نکال لیے

قاہرہ، 28 فروری (یو این آئی) ایک کامیاب آپریشن میں مصر کی منصورہ یونیورسٹی کے یونیورسٹی چلڈرن ہسپتال میں ڈائجسٹو اینڈوسکوپی یونٹ کی ایک میڈیکل ٹیم نے 15 سالہ بچے کے پیٹ سے 13 سکے نکال لیے۔ تفصیلات کے مطابق یہ سکے بچے نے نگل لیے تھے۔ کہانی اس وقت شروع ہوئی جب سکے نگلنے کے دوران شدید درد میں مبتلا ایک بچے کو ہسپتال لایا گیا۔ اس کے سینے کا ایکسرے کیا گیا جس سے اس کی غذائی نالی میں سکوں کی موجودگی کا پتہ چل گیا۔ معدے کے یونٹ کے سربراہ ڈاکٹر [illegible] کے سامنے کیس پیش کیا گیا تو انہوں نے غذائی نالی سے سکے نکالنے کے لیے فوری اینڈوسکوپی کرنے کا فیصلہ کیا۔ طبی ٹیم بغیر کسی پیچیدگی کے غذائی نالی سے تمام 13 سکے نکالنے میں کامیاب ہو گئی اور مریض کو صحت یاب ہونے تک طبی نگہداشت میں رکھا گیا۔

17 سالہ نوجوان کے پیٹ سے منسلک 15 کلو وزنی اضافی ٹانگیں، کولہے اور جنسی اعضا علیحدہ کرنے کا کامیاب آپریشن

انڈیا کے دارالحکومت نئی دہلی میں ڈاکٹروں نے ایک 17 سالہ لڑکے کی سرجری کر کے اس کے پیٹ سے منسلک اس کے جڑواں بھائی کو الگ کر دیا ہے۔ 'پیراسائٹک ٹوئن' ایک ایسا جڑواں ہوتا ہے جو ماں کے پیٹ میں ٹھیک سے نشوونما نہیں پاتا اور اپنے بہن یا بھائی کے جسم سے منسلک رہ کر اس سے طاقت حاصل کرتا رہتا ہے۔ ایسے کیس انتہائی نایاب ہوتے ہیں۔ اس کی شرح ایک لاکھ بچوں میں سے ایک یا اس سے بھی کم ہوتی ہے۔ 17 سالہ نوجوان کے پیٹ کی جانب سے اضافی ہاتھ اور پیر نکلے ہوئے تھے جنھیں دہلی کے ایک ہسپتال میں دو گھنٹے تک جاری رہنے والی سرجری کے بعد علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ یہ آپریشن کرنے والی ڈاکٹروں کی ٹیم کی سربراہ ڈاکٹر اسوری کرشنا نے بتایا کہ لڑکے کی عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ سرجری خاصی مشکل تھی۔ ان کے مطابق چونکہ ایسے کیس انتہائی نایاب ہوتے ہیں لہذا اس نوعیت کی سرجری کے لیے زیادہ طبی لٹریچر بھی موجود نہیں ہے جس کی وجہ سے ان کی ٹیم کو اپنی مہارت اور علم پر زیادہ انحصار کرنا پڑا۔ انھوں نے بتایا کہ 'عالمی میڈیکل لٹریچر میں اس نوعیت کے بچوں کے صرف 40 سے 50 کیسز درج کیے گئے ہیں جن کے کیسز میں بچوں کی سرجری کی کوشش کی گئی تھی۔' "سرجری کے دوران نوجوان کا بلڈ پریشر خطرناک حد تک گر گیا۔ پیراسائٹک [illegible] ڈاکٹر کرشنا نے بتایا کہ انھوں نے سب سے پہلے یہ شناخت کی کہ پیراسائٹک ٹوئن اور میزبان جڑواں بچے آپس میں کس حد تک جڑے ہوئے ہیں۔ سکین کے ذریعے ڈاکٹروں کو پتہ چلا کہ پیراسائٹک ٹوئن نوجوان کی چھاتی کی ہڈی سے جڑا ہوا تھا اور اس کے سینے کی ایک شریان سے خون حاصل کر رہا تھا۔ ڈاکٹر کرشنا کا کہنا تھا کہ 'جگر یا گردے جیسے دیگر اہم اعضا کے ساتھ اس کا زیادہ تعلق نہیں تھا۔' سرجری دو مراحل میں کی گئی تھی۔ پہلے میں پیراسائٹک ٹوئن کو ہٹایا گیا اور پھر آس پاس کے اعضا سے رطوبت سے بھری تھیلیاں نکالی گئیں۔ مختلف مہارتوں کے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے ڈھائی گھنٹے میں یہ آپریشن مکمل کیا۔ ڈاکٹر کرشنا نے کہا کہ 'مشترکہ خون کی شریانوں، اعصاب اور ٹشوز کی ایک جالی کو الگ کرنا پڑا۔ اس لیے اس بات کا خیال رکھنا تھا کہ نوجوان کے کسی بھی عضو یا ٹشو کو نقصان نہ پہنچے۔ [illegible] دی گئی۔ ڈاکٹر کرشنا کہتے ہیں کہ 'وہ اب صحت مند ہے اور سرجری کے بعد اسے کسی پیچیدگی کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے۔' آپریشن سے قبل اس نوجوان کی غیر معمولی ظاہری شکل و صورت کے باعث انھیں اپنے علاقے میں مذاق کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ لوگوں کی جانب سے گھورے جانے اور مذاق اڑائے جانے کے باعث اس نوجوان کی ذہنی صحت بھی متاثر ہو گئی تھی۔ ایک انٹرویو میں نوجوان نے 'انڈین ایکسپریس' کو بتایا کہ 'میں کہیں بھی سفر نہیں کر سکتا تھا، اور نہ ہی کسی جسمانی سرگرمی کے لیے باہر نکل سکتا تھا۔' تاہم سرجری کے بعد اب اس نوجوان کا کہنا ہے کہ وہ بہت خوش ہیں اور اب ایک فعال زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ 'مجھے پڑھائی کرنے اور نوکری ملنے کی امید ہے۔ میرے لیے یہ ایک نئی زندگی کا آغاز ہے۔'

☆☆☆☆

متحدہ عرب امارات نے حال ہی میں 3,727 قیدیوں کو رہا کر دیا ہے

ریاض، 28 فروری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات نے حال ہی میں 3,727 قیدیوں کو رہا کر دیا ہے۔ انہیں اصلاحی سہولیات اور تعزیری سہولیات کی بنیاد پر رہا کیا گیا ہے۔ یہ اقدام ان قیدیوں کو نئی زندگی شروع کرنے، اپنے اہل خانہ کی تکالیف کو کم کرنے اور استحکام حاصل کرنے کی خواہش کے دائرے میں اٹھایا گیا ہے۔ امارات نیوز ایجنسی نے بتایا ہے کہ تفصیل کے مطابق امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان نے 1,295 قیدیوں کو اصلاحی اور تعزیری سہولیات سے رہا کرنے کا حکم دیا۔ ان کے خلاف مختلف مقدمات میں سزائیں سنائی گئی تھیں۔ [illegible] متحدہ عرب امارات کے نائب صدر شیخ محمد بن راشد نے ماہ رمضان کے موقع پر [illegible] اصلاحی اور تعزیری اداروں سے 1,518 قیدیوں کو رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ [illegible] شارجہ کے حکمران شیخ ڈاکٹر سلطان القاسمی نے 707 قیدیوں کو رہا کیا۔ عجمان کے حکمران شیخ حمید النعیمی نے عجمان پولیس جنرل کمانڈ میں 207 قیدیوں کو اصلاحی اور تعزیری سہولیات سے رہا کرنے کا حکم دیا۔

مراکش میں متعدد بنیادی اشیائے خورونوش کے بائیکاٹ کی بڑی مہم شروع کر دی گئی

رباط، 28 فروری (یو این آئی) رمضان کے مہینے کے آغاز کے ساتھ ہی مراکش میں متعدد بنیادی اشیائے خورونوش کے بائیکاٹ کی بڑی مہم شروع کر دی گئی ہے۔ [illegible] بائیکاٹ کی مہم شروع کریں۔ یہ مہم رمضان کے پہلے دن سے شروع ہو رہی ہے۔ اس کال نے 24 گھنٹوں سے بھی کم وقت میں سوشل میڈیا سائٹس پر وسیع پیمانے پر تعامل برپا کیا۔ تبصرہ نگاروں نے بائیکاٹ کی نئی مہم میں اپنی مکمل شمولیت کا اظہار کیا۔ ایک کارکن کے ویڈیو کلپ جس میں شہریوں کو متعدد مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے کی اپیل کی گئی تھی، کو ریلیز کے ایک دن سے بھی کم وقت میں 20 لاکھ 600 ہزار سے زائد مرتبہ دیکھا گیا۔ بائیکاٹ کی نئی مہم شروع کرنے کی وجوہات کے بارے میں، ایوان نمائندگان میں پروگریس اینڈ سوشلزم ٹیم کے سربراہ، رشید حموني نے العربیہ ڈاٹ نیٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ مراکش کو کافی عرصے سے ایسے دور کا سامنا ہے جس میں شہریوں کی قوت خرید متاثر ہو رہی ہے۔ حکومت ہر بار یہ دلیل دیتی ہے کہ بین الاقوامی سطح پر بڑھتی ہوئی تبدیلیوں کی وجہ یہ سب ہو رہا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا اقدام: کینیڈا، میکسیکو اور چین پر 4 مارچ سے محصولات دوبارہ نافذ

واشنگٹن 28 فروری: امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ کینیڈا، میکسیکو اور چین سے درآمد ہونے والی اشیاء پر اضافی محصولات عائد کیے جائیں گے، تاکہ امریکہ میں منشیات کی اسمگلنگ کو روکا جا سکے۔ تاہم، 4 فروری کو انہوں نے یہ فیصلہ ایک ماہ کے لیے مؤخر کر دیا تھا۔ اب ٹرمپ نے واضح کر دیا ہے کہ 4 مارچ سے یہ محصولات دوبارہ نافذ کر دیے جائیں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ فینٹانائل جیسی خطرناک منشیات چین میں تیار ہوتی ہیں اور میکسیکو اور کینیڈا کے راستے امریکہ میں پہنچتی ہیں۔ ان کے مطابق، ان مہلک ادویات کی وجہ سے ہر سال ہزاروں امریکی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، جس کے پیش نظر وہ ان ممالک پر اقتصادی دباؤ ڈال رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کینیڈا اور میکسیکو سے درآمدات پر 25 فیصد اور چین پر 10 فیصد اضافی محصولات عائد کرنے کا اعلان کیا تھا، لیکن 4 فروری کو یہ فیصلہ 30 دن کے لیے مؤخر کر دیا گیا، کیونکہ ان ممالک نے سرحدی سیکیورٹی بہتر بنانے کے وعدے کیے تھے۔ تاہم، اب ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر منشیات کی اسمگلنگ پر قابو نہ پایا گیا تو 4 مارچ سے یہ محصولات دوبارہ نافذ کر دیے جائیں گے۔ ٹرمپ نے کینیڈین وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو سے بات چیت کے بعد کہا کہ کینیڈا نے منشیات کے خلاف اقدامات کا وعدہ کیا ہے، جن میں ایک خصوصی افسر کی تعیناتی، منشیات فروشوں کو دہشت گرد قرار دینا اور سرحدوں کی مسلسل نگرانی شامل ہے۔ دوسری طرف، چین پر بھی اقتصادی دباؤ برقرار رہے گا۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں کہا کہ چین میں فینٹانائل تیار ہوتی ہے اور وہی اسے میکسیکو اور کینیڈا کے ذریعے امریکہ پہنچا رہا ہے، جس کے نتیجے میں امریکہ میں ہر سال ہزاروں افراد ہلاک ہو رہے ہیں۔ اس کے پیش نظر 4 مارچ سے چین پر بھی 10 فیصد اضافی ٹیرف دوبارہ نافذ کیا جائے گا۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات امریکی شہریوں کی سلامتی اور ملکی معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔

اسرائیلی حملے کے نتیجے میں حزب اللہ کے دو ارکان جاں بحق

بیروت، 28 فروری (یو این آئی) مشرقی لبنان میں ہرمل کے علاقے پر اسرائیلی حملے کے نتیجے میں حزب اللہ کے دو ارکان جاں بحق ہو گئے ہیں۔ ہمارے نامہ نگار کے مطابق حملے میں ایک کار کو نشانہ بنایا گیا جس میں حزب اللہ کا رکن مہدی شاہین سوار تھا۔ وریں اثنا لبنانی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ ایک اسرائیلی ڈرون نے ریڈ کراس کے قریب ایک سائیڈ روڈ پر دو میزائلوں سے ایک "پک اپ" کو نشانہ بنایا۔ بعد ازاں ایک اسرائیلی ڈرون نے اسی علاقے پر اس وقت حملہ کیا جب شہری اس جگہ جمع تھے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق اس حملے میں لوگ زخمی ہوئے۔ اسرائیلی حملہ ایک سال سے زائد عرصے تک جاری رہنے والے تصادم کے بعد امریکی ثالثی میں 27 نومبر کو حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ طے ہونے کے باوجود کیا گیا ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے بعد اسرائیل اب بھی جنوبی اور مشرقی لبنان کے کئی علاقوں پر حملے کر رہا ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ حزب اللہ کے مقامات اور تنصیبات کو نشانہ بنا رہا ہے اور وہ حزب اللہ کو جنگ کے بعد اپنی صلاحیتوں کو دوبارہ بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔ معاہدے کے مطابق اسرائیلی افواج کو 60 دنوں کے اندر جنوبی لبنان سے انخلاء کرنا تھا۔ بعد میں اسرائیلی انخلاء کی مدت میں 18 فروری تک توسیع کر دی گئی تھی۔ تاہم، ڈیڈ لائن کی میعاد ختم ہونے کے ساتھ اسرائیلی فوج نے سرحد کے ساتھ جنوبی لبنان میں 5 سٹریٹجک پوائنٹس پر اپنی موجودگی برقرار رکھی ہے۔

90 ہزار کیمروں کی مدد سے قائم کیا گیا طالبان کا نگرانی کا نظام جس کی مدد سے کابل کے 60 لاکھ شہریوں پر نظر رکھی جاتی ہے

افغانستان 28 فروری: یہ ایک کنٹرول سینٹر ہے جہاں چاروں طرف درجنوں سکرینیں لگی ہوئی ہیں اور طالبان پولیس یہاں 90 ہزار کیمروں کے ذریعے کابل میں رہائش پذیر لاکھوں افراد کی نگرانی کرتی ہے۔ طالبان پولیس کے ترجمان خالد زدران ایک سکرین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'ہم یہاں بیٹھ کر پورے کابل کی نگرانی کرتے ہیں۔' طالبان حکام کا کہنا ہے کہ نگرانی کے اس نظام کے ذریعے جرائم کے خلاف لڑنے میں مدد ملے گی لیکن ان کے ناقدین کا کہنا ہے کہ اس کے ذریعے طالبان اپنے مخالفین پر نظر رکھیں گے اور خواتین سے متعلق سخت اخلاقی قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں گے۔ بی بی سی وہ پہلا بین الاقوامی صحافتی ادارہ ہے جسے طالبان کے نگرانی کے اس نظام کو دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ کنٹرول روم کے اندر پولیس اہلکار بیٹھے ہیں اور ان کے سامنے لگی سکرینوں پر ہزاروں کیمروں کی مدد سے سڑکوں، گلیوں اور محلوں کے براہ راست مناظر نظر آ رہے ہیں۔ یہاں سے بیٹھ کر وہ کابل میں رہنے والے 60 لاکھ افراد کی زندگیوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔ کار کی نمبر پلیٹس سے لے کر شہریوں کے چہروں کے تاثرات تک ہر چیز کی نگرانی اس کنٹرول سینٹر سے ہو رہی ہے۔ خالد زدران کا کہنا ہے کہ 'کچھ محلوں میں جب ہم مشتبہ گروہوں کو دیکھتے ہیں یا ایسے لوگوں کو دیکھتے ہیں جو کہ منشیات کا استعمال کر رہے ہوں، جرائم کر رہے ہوں یا کوئی اور مشکوک کام ہو رہا ہو تو ہم فوراً مقامی پولیس سے رابطہ کرتے ہیں۔' افغانستان میں پچھلی حکومت کے دور میں طالبان اور نام نہاد دولت اسلامیہ کی جانب سے آئے روز خودکش حملے ہوتے تھے اور اغوا اور گاڑیاں چھیننے کی وارداتیں ہوتی تھیں۔ جب سنہ 2021 میں طالبان نے افغانستان کا دوبارہ کنٹرول سنبھالا تو انھوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ جرائم کے خلاف کریک ڈاؤن کریں گے۔ افغانستان کے دارالحکومت میں کیمروں کی تعداد میں ڈرامائی اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ طالبان امن و امان کے قیام کے لیے جدید طریقے استعمال کر رہے ہیں۔ ماضی میں کابل کی سیکیورٹی پر مامور فورسز کے ایک ترجمان کے مطابق پہلے افغان دارالحکومت میں صرف 850 کیمرے نصب تھے۔ تاہم پچھلے تین برسوں میں طالبان حکام نے ایسے اقدامات بھی لیے ہیں جس سے لوگوں خصوصاً خواتین کے حقوق اور آزادی محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ خیال رہے افغانستان میں طالبان کی حکومت کو کسی بھی ملک نے باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا ہے۔ بی بی سی کو جو نگرانی کا نظام دکھایا گیا ہے اس میں لوگوں کو ڈھونڈنے کے لیے ڈیجیٹل ریکگنیشن یعنی چہرے کے ذریعے شناخت کا آپشن بھی موجود ہے۔ خالد زدران سکرین پر نظر آنے والی پر ہجوم سڑک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'جن دنوں مطلع صاف ہوتا ہے اس دن ہم کئی کلومیٹر دور موجود لوگوں کے چہرے بھی زوم کر کے دیکھ سکتے ہیں۔' کنٹرول سینٹر میں بیٹھے ہوئے لوگ کیمروں کے ذریعے طالبان پولیس اہلکاروں کی بھی نگرانی کرتے ہیں۔ جب چیک پوسٹس پر کھڑے پولیس اہلکار کسی گاڑی کو روکتے ہیں اور اس کی چیکنگ کرتے ہیں تو کنٹرول سینٹر میں بیٹھے ہوئے لوگ زوم کر کے دیکھتے ہیں کہ گاڑی میں کیا سامان رکھا ہوا ہے۔ طالبان کی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ ان کیمروں کے سبب 'حفاظتی اقدامات بہتر ہوئے ہیں، جرائم کا تناسب کم ہوا ہے اور مجرم بھی جلدی پکڑے جا رہے ہیں۔' وزارت کا مزید کہنا تھا کہ سی سی ٹی وی کیمروں اور موٹر سائیکل پولیس سکواڈ کے سبب 2023 اور 2024 میں جرائم میں 30 فیصد تک کمی دیکھی گئی ہے۔ بی بی سی اس دعوے کی آزادانہ تصدیق نہیں کر سکا ہے۔ انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے کارکنان طالبان کے پاس موجود نگرانی کے نظام پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کا کہنا ہے کہ 'قومی سلامتی' کی آڑ میں کیمرے نصب کر کے طالبان اپنی ان پالیسیوں کا تسلسل برقرار رکھ رہے ہیں جن کے تحت 'افغانستان کے لوگوں خصوصاً خواتین کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزیاں' کی جاتی ہیں۔ افغانستان میں رائج قانون کے تحت گھروں کے باہر خواتین کی آواز تک سنائی نہیں دینی چاہیے لیکن اس قانون پر سختی سے عمل نہیں کیا جاتا۔ ملک میں کم عمر لڑکیوں کو بھی تعلیم حاصل کرنے کی اجازت نہیں اور خواتین کے ملازمت کرنے پر بھی پابندی عائد ہے۔ گذشتہ برس دسمبر میں نرسنگ کی تربیت حاصل کرنے والی خواتین نے بی بی سی کو بتایا تھا کہ انھیں حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنی کلاسز میں دوبارہ واپس نہ آئیں۔ فریبا (فرضی نام) اپنے والدین کے ساتھ کابل میں رہتی ہیں اور طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد سے اب تک وہ ملازمت نہیں تلاش کر پائی ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ یہاں 'خدشات پائے جاتے ہیں کہ سرویلنس کیمروں کا استعمال خواتین کی حجاب کی نگرانی کے لیے ہوگا۔' طالبان کا کہنا ہے کہ نگرانی کے نظام تک رسائی صرف کی پولیس کو دی گئی ہے جبکہ اخلاقی پولیس کو اس تک رسائی نہیں دی گئی ہے۔ لیکن فریبا کو خدشہ ہے کہ نگرانی کا نظام طالبان کی حکومت کے ناقدین کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ بہت سارے افراد، سابق فوجی اہلکار، انسانی حقوق کے کارکنان اور احتجاج کرنے والی خواتین روزانہ آزادانہ طور پر حرکت کرنے میں گھبراتے ہیں اور خفیہ طریقے سے زندگیاں گزار رہے ہیں۔ دوسری جانب ہیومن رائٹس واچ کا کہنا ہے کہ افغانستان میں ڈیٹا کی حفاظت کے قوانین موجود نہیں ہیں جس کے ذریعے سی سی ٹی وی کیمروں سے لی گئی ویڈیو کے درست استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ طالبان کی پولیس کا کہنا ہے کہ سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کو صرف تین مہینوں تک محفوظ رکھا جاتا ہے، جبکہ وزارت داخلہ کے مطابق یہ کیمرے کسی کی پرائیویسی کی خلاف ورزی نہیں کرتے کیونکہ یہ نظام ایک خصوصی اور مکمل طور پر خفیہ کمرے سے چلایا جاتا ہے جہاں ایک پیشہ ور شخص اس کا ذمہ دار ہے۔ بظاہر یہ کیمرے چینی ساختہ لگتے ہیں۔ کنٹرول روم میں لگے مانیٹرز پر چلنے والی ویڈیو فیڈ پر 'داہوا' لکھا ہوا نظر آتا ہے جو کہ چینی حکومت سے منسلک ایک کمپنی ہے۔ پہلے بھی ایسی اطلاعات آئی تھیں کہ طالبان کیمروں کی خریداری کے لیے چینی کمپنی ہواوے سے بات چیت کر رہے ہیں لیکن طالبان نے ان خبروں کی تردید کی تھی۔ نگرانی کے اس نظام پر خرچ ہونے والی کچھ رقم کے بوجھ کا بھی افغان شہری اٹھا رہے ہیں۔ شیلا (فرضی نام) وسطی کابل کی رہائشی ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ انھیں کہا گیا تھا کہ ان کے گھر کے قریب لگنے والے کیمروں کی قیمت ادا کریں۔ 'انھوں نے ہر گھر سے ایک ہزار افغانی کا مطالبہ کیا تھا۔' ان کا کہنا ہے کہ جن خواتین کے پاس یہاں ملازمتیں ہیں وہ بھی صرف ماہانہ ہزار افغانی (68 ڈالر) کماتی ہیں، ایسے میں کیمروں کے لیے ایک ہزار افغانی دینا مشکل ہے۔ افغانستان کی معیشت اب بھی بحران کا شکار ہے۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ ملک میں تین کروڑ افراد کو اب بھی امداد کی ضرورت ہے۔ شیلا کا کہنا ہے کہ 'جن لوگوں نے کیمروں کے لیے پیسے دینے سے انکار کیا انھیں دھمکی دی گئی کہ تین دنوں کے لیے ان کی بجلی اور پانی بند کر دیا جائے گا۔ ہمیں اس رقم کی ادائیگی کے لیے قرض لینا پڑا ہے۔' دوسری جانب طالبان کا کہنا ہے کہ اگر لوگ اس رقم کی ادائیگی نہیں کرنا چاہتے تو وہ باقاعدہ شکایت درج کروا دیں۔ طالبان کی پولیس کے ترجمان خالد زدران کا کہنا ہے کہ یہ پیسے رضاکارانہ طور پر دیے گئے تھے۔ تاہم ملک کے اندر اور ملک کے باہر نگرانی کے اس نظام کے استعمال کے حوالے سے تحفظات ابھی بھی پائے جاتے ہیں۔ کابل میں موجود سبزی فروش جابر کہتے ہیں کہ ان کیمروں کے ذریعے افغانستان کے لوگوں کو محسوس کروایا جا رہا ہے کہ وہ قید ہیں۔ 'ہمارے ساتھ یہاں پنجرے جیسا سلوک کیا جاتا ہے، پیسے کمانے کا موقع نہیں دیا جاتا اور حکام ہمیں بالکل اچھوت سمجھتے ہیں۔'

ہائر سیکنڈری امتحان کو لیکر آسنسول میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی موجودگی میں انتظامی میٹنگ

آسنسول: 28 رفروری،(عوامی نیوز سروس) :ہائر سیکنڈری امتحان 2025 آئندہ 3 مارچ سے شروع ہوگا یہ امتحان 18 مارچ تک جاری رہے گا امتحان کا وقت: صبح 10 بجے سے 1 بجے شام 15 بجے تک مغربی بنگال ضلع میں امتحانی مراکز کی کل تعداد 85 ہے جس میں اسنسول محکمہ میں امتحان سنٹر 52 ہے درگاپور میں مراکز کی تعداد، 33 اضلاع، امیدواروں کی کل تعداد، 16 ہزار بتایا جاتا ہے آسنسول ضلع دفتر کے کانفرنس ہال میں اس سال کے اعلیٰ ثانوی امتحان کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ایک تیاری میٹنگ کا انعقاد کیا گیا اے ڈی آئی، بی آئی ڈی، پولیس، فائر، فاریسٹ، ڈبلیو بی ایس ای سی ایل، ہیلتھ، ہائر سیکنڈری ایگزامینیشن بورڈ اور جوائنٹ ڈیپارٹمنٹ موجود تھے۔ محکمہ استاد (سدر) نے کہا، اس سے قبل 24 فروری کو، ضلع ویسٹ بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونس بلم کی موجودگی میں ایک ضلعی جائزہ یا تیاری کی میٹنگ منعقد کی گئی تھی اس دن وہ میٹنگ محکمہ کی سطح پر ہونی تھی ثانوی کی طرح ہائر سیکنڈری کے امتحان کے لیے بھی ہر قسم کی تیاریاں کی گئی ہیں پولیس، جنگلات، آگ، بجلی اور صحت کے محکموں کے افسران کو ریاستی حکومت اور پارلیمنٹ کی ہدایات کے مطابق کام کرنے کو کہا گیا ہے بلاک کے دکانداروں کو ضروری ہدایات دے دی گئی ہیں میڈیکل ٹیم رکھی جائے گی اگر ضرورت ہو تو امیدوار کو ہسپتال لایا جائے گا۔

☆

نعمت پور: محکمہ وزن و پیمائش آسنسول کی جانچ مہم، بے ضابطگیوں کے بعد کئی آلات ضبط

آسنسول: 28 رفروری،(عوامی نیوز سروس): وزن اور پیمائش کے محکمہ قانون اور میٹرولوجی کے ڈائریکٹر آسنسول ون کی ٹیم نے نعمت پور بازار میں کئی دکانوں اور غلہ منڈی کے تاجروں کی اچانک جانچ کی مہم چلائی معائنہ مہم کے دوران متعدد تاجروں کے الیکٹرانک کانٹے میں نقائص پائے گئے اطلاع کے مطابق جمعرات کی دوپہر محکمہ وزن اور پیمائش کے انسپکٹر بی چوہدری کی قیادت میں افسران کی ٹیم اچانک معائنہ کے لیے نعمت پور مارکیٹ پہنچی معائنے کے دوران افسران نے بہت سے تاجروں اور سبزی فروشوں کے ترازو، وزن اور الیکٹرانک وزنی مشینوں کی جانچ کی۔ اس دوران بعض سبزی فروشوں کے الیکٹرانک ترازو جو کہ محکمہ تولنے سے کسی دوسرے طریقے سے میل نہیں کھاتے ایسے تولنے اور تولنے کا استعمال نہیں کیا گیا یہ بات سامنے آئی کہ مشینیں ضبط کر کے دفتر لائی گئیں اور کئی کو جرمانے بھی کیے گئے محکمہ وزن اور پیمائش کے انسپکٹر بی چودھری نے کہا کہ محکمہ کلٹی، بڑکر، نیامت پور سمیت تمام علاقوں میں کیمپ لگاتا ہے اور چھوٹے دکانداروں اور تاجروں کے وزن اور ترازو کی الیکٹرانک مشینوں کو چیک کرتا ہے اور ان کی تجدید کرتا ہے۔ لیکن بہت سے دکاندار ایسے ہیں۔ جو کیمپ میں شریک نہ ہو کر قانون کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہیں ایسے دکانداروں کو وزنی اور الیکٹرانک وزنی مشینوں کے ساتھ دفتر بلایا گیا ہے۔ تاکہ ان کی وزنی مشینوں اور وزن کو چیک کیا جائے اور سرٹیفکیٹ دیا جائے۔ محکمہ وزن اور پیمائش کے انسپکٹر نے بتایا کہ محکمہ کی جانب سے ایک سال کے وقفہ سے تمام دکانداروں اور تاجروں کے وزن اور پیمائش کی مشینیں چیک کی جاتی ہیں۔ تاکہ صارفین کو دھوکہ نہ دیا جاسکے مارکیٹ میں کچھ الیکٹرانک وزنی مشینیں استعمال ہو رہی ہیں جو تسلیم شدہ نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں کلٹی کے مختلف بازاروں میں سرپرائز انسپکشن مہم چلائی جائے گی۔ دکانداروں کو آگاہ کرنے کے لیے کیمپ بھی لگایا جائے گا تاکہ دکانداروں کو اس بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ اس موقع پر محکمہ وزن و پیمائش کے نصف درجن کے قریب افسران اور پولیس اہلکار موجود تھے۔

رانی گنج بورو 2 کے چیئر مین مزمل حسین شہزادہ کی واٹر کنیکشن کے نئی ہدایت پر عمل کرنے کیلئے خصوصی میٹنگ

آسنسول :28 رفروری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 89 رانی گنج کے ہر دلعزیز کاونسلر شہر کے متحرک رہنما بورو 2 رانیگنج کے چیئر مین مزمل حسین شہزادہ نے اپنے دفتر میں کارپوریشن کی جانب سے واٹر کنیکشن کی نئی ہدایت جو جاری ہوئی ہے اس سلسلے میں واٹر شعبہ جات اور دفتری انچارج کو لیکر ایک خصوصی میٹنگ کی اس میٹنگ میں اسسٹنٹ انجینئر کوشک سین گپتا، ایس اے ای سائیکت دے، واٹرس شعبہ کے سپروائزر بھیم داس، تپن، واٹر فارم دینے والے روبن، بورو چیئر مین مزمل شہزادہ نے اپنے انجینئر افسر کلرک و دیگر اسٹاف کو خصوصی طور پر ہدایت دی کہ کارپوریشن کی جانب سے واٹر کنیکشن لینے کے لئے جو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ ٹالی گھر والے کو صرف 500 روپے میں واٹر کنیکشن دیا جائیگا اور پختہ گھر والے کو 3000 روپے دینا ہے انلوگوں کو فارم دیا جائے ٹیکس کی شرح کوارٹلی 35 روپے ہونا چاہئے جنکا مکمل رسید اپڈیٹ جمع کرنا ہوگا تپن داس کو کہا گیا کہ جو بھی اپنا گھر کا ٹیکس رسید اپڈیٹ لیکر آتا ہے اور اسکا ٹیکس کم از کم 35 روپے ہے یا اس سے زیادہ ہے تو انہیں واٹر کنیکشن کا فارم دینا ہے اور جب فارم درخواست کنندہ افس میں لاکر جمع کردے تو سات دنوں کے اندر اسکی انکوائری کر کے انجینئر کو مکمل رپورٹ جمع کرنا ہے انہوں نے واٹر انجینئر کو بھی کہا کہ رپورٹ کے مدنظر اگر سب کچھ اوکے ملتا ہے تو جلد از جلد واٹر کنیکشن کی اجازت مرحمت فرما کر گھر والے کو کنیکشن دے دینا ہے مزمل حسین شہزادہ نے نمائندہ کو بتایا کہ میں اپنے عوام کی خدمات کرنے کے لئے ہر روادن گیارہ بجے سے شام پانچ بجے تک بورو افس میں موجود رہوں گا انہوں نے کہا کہ جنکے گھر میں غیر قانونی کنیکشن ہے انہیں کے لئے بھی ہمارے میئر بیدھان اپادھیائے نے سنہری موقع فراہم کیا ہے وہ اپنے غیر قانونی کنیکشن کو چھ ہزار روپے دیکر قانونی کنیکشن میں تبدیل کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہماری ممتا بنرجی وزیر اعلیٰ نے غریبوں کے گھروں میں بھی واٹر کنیکشن لینے کے لئے سہولیات دی ہیں صرف پانچ سو روپے جمع کر کے واٹر کنیکشن لے سکتے ہیں مزمل شہزادہ نے کہا اس موقع سے ہر خاص و عام کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔

سالان پور: ضلع کی خصوصی ٹیم فضائی آلودگی کا جائزہ لینے پہنچی

آسنسول :28 رفروری،(عوامی نیوز سروس): کہا جا رہا ہے کہ سلان پور بلاک کے ایک حصے میں بہت زیادہ آلودگی ہے فضائی الودگی سے لوگوں کو نقصان ہو رہا ہے جس کے نتیجے میں ٹی بی اور سیلیکوسس جیسی بیماریاں عام لوگوں میں پھیلنے کا دعویٰ ہے کہ دیں ندوھوا کے بار بھوئی اور رمدی گاؤں میں کئی لوگوں کی موت ہو چکی ہے، اس کے بعد میڈیا نے ان تمام مریضوں کی شناخت کرائی ہے ریاستی حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی اس ٹیم میں جمعہ کی صبح سلان پور بلاک میں واقع شری آنجہانی سرامکس نامی فیکٹری کا معائنہ کیا گیا۔ انہوں نے آج فیکٹری کے احاطے کا دورہ کیا اور تقریباً دس منٹ تک نقصان کا جائزہ لینے کے بعد وہ فیکٹری سے باہر نکل گئے تاہم فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں کی حفاظت کے لیے تمام تر انتظامات کیے گئے ہیں، تاہم وہ فیکٹری میں کام کرنے والے ملازمین کو زیادہ سے زیادہ تحفظ فراہم نہیں کرتے اس حوالے سے مقامی امر مہتا کا کہنا تھا کہ فیکٹری کے مالک کو شاید پہلے سے معلوم ہو گیا تھا کہ فیکٹری میں ایک خصوصی ٹیم آئے گی اس لیے اس وقت فیکٹری سے مزدوروں کو نکالا گیا انہوں نے دعویٰ کیا کہ علاقے میں کئی فیکٹریاں آلودگی پھیلا رہی ہیں، لیکن صرف ایک فیکٹری میں معائنہ کیوں کیا گیا۔

ایک ہی علاقے میں دو گروہ کے درمیان مار پیٹ، کئی زخمی، تھانے میں شکایت درج

آسنسول: 28 رفروری،(عوامی نیوز سروس) : جمعہ کی صبح مغربی بردوان ضلع کے کلٹی تھانے کے چینا کوڑی 1 اور 2 علاقے میں ایک پرائیویٹ تنظیم کی طرف سے ای سی ایل کی کولیری میں بھرتی کے سلسلے میں مار پیٹ کا واقعہ پیش آیا چینا کوڑی 1 اور 1 نو علاقے کے دو نوجوانوں کے خلاف کھاتہ جمع کرنے کے لیے آنے والے ویلیج کونسل ممبران پر حملہ کرنے کے الزامات درج کیے گئے تھے اس حملے میں گاؤں کی کمیٹی کے کئی لوگ زخمی ہوئے ان میں جگائی مہتو، سوپن مہتو اور وجیہ گورائی شامل ہیں متاثرین کی جانب سے کلٹی تھانے کے نعمت پور پولیس اسٹیشن میں راجو نونیا اور بڑا نونیا نامی دو نوجوانوں کے خلاف حملہ آور کے طور پر تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ جگائی مہتو دوروں کو بچانے کی کوشش میں گنگابی نامی خاتون اور ای سی ایل کارکن زخمی ہو گئے ایک ہی علاقے میں دو گروپوں میں لڑائی کے واقعہ پر شدید کشیدگی پائی جاتی ہے۔ کلٹی ای سی ایل کی چینا کوڑی ٹوکالی ایک نجی تنظیم کے حوالے کر دی گئی ہے اس نجی تنظیم نے علاقے کے 50 لوگوں کو نوکریاں دینے کا وعدہ کیا ہے کام کس کو ملے گا اس کا فیصلہ کرنے کے لیے پہلے ہی ایک گاؤں کی کمیٹی بنائی گئی ہے پہلے مرحلے میں 30 لوگوں کو ایسی پرائیویٹ تنظیموں میں نوکریاں ملی ہیں دوسرے مرحلے میں گاؤں کی کمیٹی کے تمام اراکین اس کولیری میں مزید 20 مقامی نوجوانوں کی بھرتی کے لیے فہرست جمع کرانے آئے یہاں تک کہ بھرتی کی فہرست میں موجود دستاویزات کو بھی پھینک دیا جاتا ہے یہ الزام ہے اس لڑائی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی اور خبر پھیل گئی اس واقعے میں کچھ زخمی ہوئے۔ متاثرین کلٹی تھانے کے نعمت پور تھانے گئے۔ متاثرہ لوگوں کی جانب سے جگدی مہتو نے شکایت کرتے ہوئے کہا کہ اس کوئلے کی کان میں ملازمت کے لیے سبھی گاؤں کے لوگ کافی عرصے سے احتجاج کر رہے تھے گاؤں کی ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے پہلے 30 لوگوں کو نوکریاں دی گئی ہیں مزید 20 افراد کی خدمات حاصل کرنے کی بات بعد میں ہوگی اطلاع کے مطابق تشدد کا یہ واقعہ پیسے لیتے ہوئے پیش آیا انہوں نے کہا، راجو نونیا اور بڑا نونیا نے یہ حملہ کیا ہے وہ ہمیں فہرست میں دیکھنا چاہتے بعد میں اس نے کئی لوگوں کے نام چھوڑنے کو کہا لیکن بتاتے چلیں کہ یہ فیصلہ ایسی چرچا کے بعد کیا گیا ہے اب تلاش کرنے یا کسی کا نام کاٹنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ پھر انہوں نے حملہ کیا۔ کمر کی بیلٹ کھول کر مار پیٹ کی ایک نوجوان تو پتھر اٹھا کر پھینکنے چلا گیا اطلاع ملتے ہی پولیس پہنچی پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی فرار ہو گیا۔

☆

تعزیتی نششت میں سیتارام پور کے محمد شمیم کو لوگوں نم آنکھوں سے یاد کیا

آسنسول: 28 رفروری،(عوامی نیوز سروس) : سماجی ورکر اور ترنمول کانگریس کے کافی فعال رکن شیخ قمرالدین عرف چھوٹو کی سربراہی میں سیتارام میں جمعرات کو دیر شام سیتارام کے محمد شمیم عرف کلو جو سماجی ورکر کے ساتھ ساتھ کافی ملنسار اور اخلاق مند انسان تھے انکا انتقال گزشتہ 18 جنوری کو ہوا تھا انکے انتقال کے بعد پورے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی تھی ہر طرف سناٹے کا ماحول بن گیا انکے ہی یاد میں سیتارام میں جمعرات کو دیر شام ایک تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا جس میں کافی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ نشست کی شروعات میں ناظم نشست محمد خورشید عالم کے تمہیدی گفتگو کے بعد نشست کے صدر محمد مشتاق نے کہا کہ شمیم کا اس دنیائے فانی سے گزر جانا آسنسول کی عوام اور قوم کا عظیم نقصان ہے وہ قومی یکجہتی کے علمبردار اور حق کی آواز تھے شیخ قمرالدین نے کہا کہ ہم سیاست سے بالاتر ہو کر سماج کا کام کرتے ہیں اور جو لوگ سماج کے لئے جیتے ہیں ہم سب ایسے لوگوں کی عزت کرتے ہیں آپ اس تعزیتی ل ششت میں آئے ہیں۔ مشکور و ممنون ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ صابر اور نسیم کو اپنے بھائی کے نقش قدم پر چلنے کی صلاحیت عطا فرمائے اور انکے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے شاعر سلیق الرحمٰن نے اپنے دلکش اواز میں نعت نبی پیش کر کے ماحول کو کافی دلکش اور خوشنما بنا دیا کمارڈوبی کے نعت خان محمد جیلانی نے بھی نعت کے متفرق اشعار سے روح کو تازہ کر دیا اپنے خطاب میں کمارڈوبی کے ضیا الحسن نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہمیں اپنے حیات میں ہی آخرت کی تیاری میں لگ جانا چاہیے پتہ نہیں کے سانس کا ڈور کب ہمارا ساتھ چھوڑ دیں اور ہماری زندگی کے سفر کو لگام لگ جائے اس لے ہمیں اپنا زیادہ وقت دینی کاموں میں صرف کرنی چاہیے۔ اخر میں شمیم مرحوم کے بھائی محمد نسیم کے اظہار تشکر کے بعد تعزیتی نشست اختتام پزیر ہوا۔

ٹوٹو کی بڑھتی تعداد سے آٹو ڈرائیوروں کو پریشانی کا سامنا، آٹو بند کر کے احتجاج

آسنسول :28 رفروری،(عوامی نیوز سروس): درگاپور اسٹیشن کے آٹو اسٹینڈ کے قریب آٹو ڈرائیوروں نے ای رکشا سے تنگ آکر آٹو سروس بند کرنے کا اعلان کیا اسٹیشن کے قریب آٹو سروس بند ہونے سے ریلوے مسافروں سمیت عام شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا بند کا اعلان درگاپور آٹو آپریٹرس آرگنائزیشن کے بینر تلے کیا گیا تھا اس دوران ڈرائیوروں نے بینر لگا کر تمام آٹوز کو روک دیا آٹو ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ ای رکشہ (ٹوٹو) ڈرائیوروں کی بڑھتی ہوئی بے تحاشہ تعداد کی وجہ سے آٹو چلانا مشکل ہو گیا ہے انتظامیہ کو بارہا شکایات کے باوجود انتظامیہ تاحال کوئی قدم نہیں اٹھا رہی آٹو ڈرائیور ابھجیت دتہ نے کہا کہ اسٹیشن سے 40 آٹوز کو درگاپور ٹرانسپورٹ نے برسوں پہلے منظوری دی ہے انتظامیہ نے 40 آٹوز کے روٹ کو پھوکھر، بیدھان نگر، ٹی این اسکول جانے کا فیصلہ کیا ہے یہ 40 آٹوز طویل عرصے سے اسٹیشن سے دن رات مسافروں کی خدمت کر رہے ہیں انہوں نے الزام لگایا کہ کچھ عرصے سے محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے ایک درجن ای رکشا کو تسلیم کیا گیا ہے جو اسٹیشن سے مختلف راستوں پر چلتے ہیں لیکن آہستہ آہستہ اسٹیشن کے آس پاس ای رکشوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے ای رکشہ ڈرائیور ہر جگہ سے مسافروں کو اٹھاتے ہیں انتظامیہ کا کوئی اصول نہیں مانتے ہیں ائین کی پیروی نہیں کرتے ہیں جس کی وجہ سے آٹو ڈرائیوروں کی روزی روٹی متاثر ہو رہی ہیا انہوں نے کہا کہ محکمہ انتظامیہ سے آٹو رکشا اسٹینڈ سے تقریباً 500 میٹر کے فاصلے پر ای رکشا کو روکنے کا مطالبہ کیا گیا تھا اس کے علاوہ پرانے ای رکشوں کو ہٹانے اور پھر نئے ای رکشوں کو تسلیم کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا لیکن انتظامیہ نے ابھی تک کوئی مطالبہ پورا نہیں کیا ٹوٹو ڈرائیوروں کی منحوس حرکتوں سے آٹو ڈرائیور بے روزگار ہو رہے ہیں۔ آٹو ڈرائیوروں کو فاقہ کشی کا سامنا ہے انتظامیہ کو ہمارے مطالبات کے مطابق ٹوٹو ڈرائیوروں کو تسلیم کرنا ہوگا بصورت دیگر آٹو تنظیم کی جانب سے سروس کو غیر معینہ مدت کے لیے بند کر دیا جائے گا۔

سری پور اردو پرائمری اسکول میں کتب خانہ و کمرہ تدریسی آلات کا افتتاح

آسنسول :28 رفروری،(عوامی نیوز سروس) :جموڑیہ سرکل 1 کے سری پور اردو فری پرائمری اسکول میں جمعرات کے دن کتب خانہ (Library) و کمرہ تدریسی آلات (RoomTLM) کے ساتھ کمرہ کارکردگی (RoomActivities) کا افتتاح اسکول کے ہیڈ ٹیچر محمد پرویز عالم کے ہاتھوں ہوا موقعے پر موجود اسکول کے معاون معلم امتیاز احمد انصاری نے بتایا کہ بدلتے ہوئے وقت کے ساتھ طلبہ کو کلاس روم کے اندر تعلیمی دلچسپی پیدا کرنے اور مختلف ماڈلوں کے ذریعہ مکمل اور پختہ معلومات فراہم کرنے کے مقصد سے تدریسی آلات کیا ستعمال کی ترغیب نہ صرف محکمہ تعلیم دیتی ہے بلکہ حکومت ان آلات کی خریداری کے لیے فنڈ بھی دیتی ہے سری پور اردو پرائمری اسکول کے ہیڈ ٹیچر محمد پرویز عالم نے اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد سے ہی اسکول کے نظم و نسق میں مزید بہتری لانے، تعلیمی معیار بلند سے بلند کرنے کیلئے اور ان کی چھپی ہوئی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے کے مقصد سے کمرہ تدریسی آلات و کتب خانہ کے ساتھ کمرہ کارکردگی کا افتتاح عمل میں لایا گیا ہے اس سوچ کو آگے بڑھانے اور عملی جامہ پہنانے میں تمام اساتذہ عمومی طور پر اور ماسٹر محمد مختار عالم اور درجہ پنجم کیطلبا و طالبات نے پورا پورا ساتھ دیا ہے آج کے اس افتتاحی تقریب کیموقعے پر ہیڈ ٹیچر محمد پرویز عالم، امتیاز احمد انصاری اور محمد مختار عالم کے علاوہ مولانا محمد ساجد اشرفی، محمد امتیاز الدین، محمد حمید، محمد فضل الرحمان، شبیر احمد اور اختر رضا موجود رہے۔

نعمت پور میں 10 روزہ 82 ویں شیوراتری میلے کا آغاز

آسنسول :28 رفروری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول صدر کے نعمت پور میں جمعرات کی شام 10 روزہ 82 ویں شیوراتری میلے کا شاندار افتتاح کیا گیا۔ میلے کا افتتاح مہمان خصوصی دیویانی چٹرجی، گرین پوائنٹ اسکول کی ٹیچر نے ربن کاٹ کر کیا اس موقع پر تارا پرسنا گھاٹی، پپن چتراج، گوروبندر سنگھ، سچن بلوندیا، نیراپد رائے، منوج رائے، سندیپ گوئنکا، اوماشنکر گوئنکا، ارون چکرورتی، جئے دیپ مکھرجی مہمانوں کے طور پر موجود تھے اس میلے کا اہتمام سری سری ہری ہر شیومندر میلہ کمیٹی نے کیا ہے۔ شیوراتری میلہ کی افتتاحی تقریب کے دوران مختلف ثقافتی پروگرام ہوئے اس کے علاوہ بہترین نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات اور گرانٹ کی رقم کا چیک دیا گیا صحافیوں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا اس حوالے سے فیئر کمیٹی کے سکریٹری اتم چودھری نے بتایا کہ یہ میلہ 1944 میں شروع ہوا تھا تب سے یہ میلہ مسلسل جاری ہے اس بار 82 ویں شیوراتری میلے کا افتتاح ہوا ہے انہوں نے کہا کہ یہ میلہ دس روز تک جاری رہے گا اس کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے ثقافتی اور سماجی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے پروگرام کی مہمان خصوصی دیویانی چٹرجی نے کہا کہ میں بچپن سے اس میلے میں آتی رہی ہوں اور آج مجھے اس میلے کا افتتاح کرنے کا شرف حاصل ہوا، مجھے اس پر فخر ہے نعمت پور کا یہ شیوراتری میلہ مہاشیوراتری کے موقع پر منعقد کیا جاتا ہے یہ میلہ علاقے میں کافی مشہور ہے دور دراز سے لوگ اسے دیکھنے آتے ہیں اور میلے سے لطف اندوز ہوتے ہیں اس میلے کی شہرت ایسی ہے کہ مقامی لڑکیاں جن کی شادی کہیں اور ہو جاتی ہے، خاص طور پر میلے کو دیکھنے نعمت پور ماں کے گھر اپنے میکے ضرور آتی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر ریاستوں میں کام کرنے والے لوگ بھی شیوراتری میلہ دیکھنے نعمت پور آتے ہیں۔ میلے میں سیکورٹی کے انتظامات کے حوالے سے میلہ کمیٹی اور پولیس انتظامیہ کافی متحرک ہیمیلے کے اختتام تک کلٹی پولیس اسٹیشن کی جانب سے ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا جاتا ہے اس کے علاوہ میلے کی سی سی ٹی وی اور ڈرون کیمروں کے ذریعے بھی نگرانی کی جاتی ہے شری شری ہری ہر شیومندر میلہ کمیٹی کے تمام عہدیداروں اور ممبران کا میلے کے کامیاب انعقاد میں اہم حصہ ہے۔

دو دن سے لاپتہ آسنسول کے پھول فروش کی نعش تالاب سے برآمد

آسنسول :28 رفروری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے ایس بی گورائی روڈ پر رام سیر میدان کے قریب پاربتی میرج ہال سے متصل علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا مہلوک نوجوان کا نام 38 سالہ بپن رائے ہے جو آسنسول ساؤتھ تھانہ کی مہیشیلا کالونی کا رہنے والا ہے نوجوان کی لاش کو آج دوپہر آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا پولیس ذرائع کے مطابق آسنسول کے مہیشیلا کالونی کا رہنے والا بپن رائے پیشہ سے پھول بیچنے والا ہے وہ گذشتہ دو دن قبل صبح شیوراتری کے لیے پھول لینے گھر سے نکلا پھر وہ گھر واپس نہیں آیا گھر والوں نے اسے ڈھونڈا لیکن وہ کہیں نہیں ملا صبح علاقہ مکینوں نے آسنسول کے ایس بی گڑائی روڈ پر رام سیار میدان کے نزدیک پاربتی میرج ہال کے بالمقابل ایک تالاب میں ایک نوجوان کی لاش تیرتی ہوئی دیکھی آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملتے ہی پولیس علاقے میں پہنچ گئی۔ پولیس نے لاش کو برآمد کر کے آسنسول ضلع اسپتال پہنچایا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ یہ وہی نوجوان ہے جو لاپتہ ہے پھول فروش بپن رائے تھا اطلاع ملتے ہی نوجوان کے گھر والے ضلع اسپتال پہنچے اس کے اہل خانہ اور دوست احباب یہ سمجھنے سے قاصر ہیں ک پانی میں ڈوب کر اس نے کیا کیا ابتدائی تفتیش کے بعد پولس کا اندازہ ہے کہ نوجوان تالاب کی لکیر والی سڑک سے گزرتے ہوئے کسی طرح تالاب کے پانی میں گرا اور ڈوب گیا اس واقعہ میں ایک غیر معمولی موت کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

بنگلہ فلم اداکارہ سہنی سرکار کے نعمت پور پہنچنے پر شاندار استقبال

آسنسول :28 رفروری،(عوامی نیوز سروس): بنگلہ فلموں کی اداکارہ سہنی سرکار نعمت پور بالاجی موبائل شوروم پہنچ گئیں انہوں نے موبائل بھی لانچ کیا اس دوران سہنی کے حامیوں اور مداحوں کی بڑی تعداد ایک جھلک دیکھنے کے لیے بے تاب نظر آئی سہنی سرکار نے بنگالی ٹیلی ویژن سیریلز اور فلموں میں اداکاری کی ہیاس کی پہلی فلم سیریلز، جس کی وجہ سے انہیں کافی شہرت ملی، جن کی نعمت پور پہنچنے پر بالاجی موبائل شاپ کے مالک منیش گھیڈیا اور ان کی اہلیہ نے پھولوں کا گلدستہ پیش کر کہ ان کا استقبال کیا اس دوران نعمت پور کے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے پروگرام کو کامیاب بنایا وہیں موبائل فون کے اجراء پر کئی صارفین نے سیلفی بھی لیں۔

پاکستان کی پوری ٹیم، کرکٹ بورڈ، سلیکٹرز، سبھوں کو معطل کرنے کی سخت ضرورت

لاہور/ دبئی 28 فروری: چمپئنز ٹرافی کی محفل سجانے اور حق میزبانی ادا کرنے کے لئے کافی شور وغل مچایا لیکن کھودا پہاڑ اور......ایک طرف تو نصف میزبانی بھی چھین کر یواے ای کو دیدی گئی جس سے پاکستان کی آمدنی کو شدید جھٹکا پہنچا اور دو میچ بارش کی وجہ سے رد ہو گئے اور اس کا بھی زبردست نقصان پاکستان کو سہنا پڑا۔ پاکستان کو اپنے گروپ میں دونوں میچوں میں نیوزی لینڈ، اور انڈیا کے مقابلے میں ذلیل شکست کا سامنا کرنا پڑا لیکن خدا نے اسے زبردست ہزیمیت سے بچالیا اور اس کی شکست کی ہیٹ ٹرک ہونے نہیں دی جب پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان آخری میچ بارش کی نذر ہو گیا اور دونوں ٹیمیں ایک ایک پوائنٹ کے ساتھ مطلمئن ہوگئیں کہ کچھ تو ملا ہے۔ پاکستان کو نیوزی لینڈ اور انڈیا کے مقابلے میں ایسی زبردست اور ذلت آمیز شکستوں سے دوچار ہونا پڑا جس کے بعد پاکستان کی بولتی بند ہوگئی کیونکہ کوئی بھی یہ سوچ نہیں سکتا تھا کہ ٹیم ایسی بدترین کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔ پاکستان کے تین فاسٹ بالرز نسیم شاہ، حارث رؤف، اور شاہین شاہ آفریدی کو اس چمپئنز ٹرافی کے بعد گڈ بائی کہہ دینا ٹھیک ہوگا اور یہ گڈ بائی ہمیشہ کیلئے ہو تو زیادہ بہتر۔ علاوہ ازیں ایکشن کمیٹی کی عقل پر رونا آتا ہے جس نے ایسی بدترین ٹیم کی تشکیل کی۔ دراصل اس میں قصور پاکستان کے چند سابق کرکٹروں خصوصاً رمیز راجہ کا ہے جو ٹیم کے اندر ایسی ایسی برائیاں نکال کر اچھے کھلاڑیوں کو زبردستی ریٹائر ہونے پر مجبور کردیتے تھے کہ وہ ابھی ایک سال اور کھیل سکتے تھے لیکن رمیز راجہ کی دوغلی پالیسی انہیں لے ڈوبی۔ رمیز راجہ کی وجہ سے یونس خان، محمد حفیظ، خاص طور پر شکار بنے اور انہیں زبردستی ریٹائر ہوجانا پڑا لیکن اس کے متبادل کھلاڑیوں کو سامنے لائے بغیر یہ حرکت کی گئی اور محمد حفیظ کے آؤٹ ہوتے ہی پاکستان میں محدود اوور کے میچوں جیسے ون ڈے انٹرنیشنل اور ٹی-20 میچوں میں دو اوپنروں کو کھڑا کرنا مشکل ہو گیا۔ بابر اعظم جب تک شروع شروع میں اپنی کپتانی میں محمد رضوان کے ساتھ اوپین کرتے تھے اس وقت بابر اعظم دنیا کے نمبرون بلے باز کہلاتے تھے اور محمد رضوان بھی ایک سے دس کھلاڑی کے درمیان شمار کئے جاتے تھے۔

پھر پاکستانی دلالوں کی رائے اور بیانات سے بابر اور رضوان کی جوڑی توڑ دی گئی اور بابر نے فخر زماں کے ساتھ اپنی جوڑی جمائی جب بابر اعظم کو دنیائے کرکٹ کا نمبرون سپہ سالار مان لیا گیا اور فخر زماں کا ایک بیان یہ سامنے آگیا کہ بابر اعظم دنیا کے سب سے بہتر بلے باز ہیں اور ان کے ریکارڈ کو توڑ نے والا ابھی کوئی پیدا نہیں ہوا ہے۔ بس یہ بیان بابر اعظم کی تعریف وتوصیف میں کیا آیا کہ پاکستان کے سابق کرکٹروں نے جن میں کچھ پاکستان کرکٹ بورڈ کے آفیشیل بھی ہیں انہوں نے فخر زماں کو ٹیم سے ڈراپ بھی کر دیا، اور لگاتار کئی سیریز سے فخر زماں کا نام غائب رہا اور دوسری طرف بابر اعظم کے فارم گرتا چلا گیا اور اس وقت 68 اننگوں میں وہ ایک بھی سنچری نہیں بنا سکے ہیں اور گزشتہ 44 اننگوں میں وہ 6 رن سے 24 رن کے اندر آؤٹ ہوئے اور ان کی مسلسل ناکامیوں کو دیکھتے ہوئے جس میں چمپئنز ٹرافی کی حالیہ ناکامی بھی مظہر ہے اس کے بعد یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ اس پوری ٹیم کو معطل کردینے کی ضرورت ہے اور ایسی ٹیم کو رکھنے سے کوئی بھی فائدہ نہیں ہے۔ بابر اعظم، محمد رضوان، سعود شکیل، شاہین شاہ آفریدی، محمد نسیم، حارث رؤف، وغیرہ کو فی الفور ٹیم سے معطل کیا جائے اور بالکل نئے کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم تشکیل دی جائے جس طرح سے سری لنکا نے ایک بالکل نئی ٹیم تشکیل کی اور یہ ٹیم صرف ایک سال کے اندر آسٹریلیا، انگلینڈ اور انڈیا کو آنکھیں دکھانے لگی ہے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ ٹیم میں نیا پن لایا جائے۔ عاقب جاوید کو چیف سلیکٹر کے پوسٹ سے دربدر کیا جائے اور محمد یونس خان کو جیسے تیسے منا کر ٹیم کی ذمہ داری سونپی جائے جو اس وقت افغانستان ٹیم کے بیٹنگ کوچ ہیں اور افغانستان کی کارکردگی چمپئن ٹرافی میں کیا ہے اس کی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔

دھرو کپیلا-تنیشا کراسٹو کی جوڑی جرمنی اوپن کے کوارٹر فائنل میں، راجاوت باہر ہوئے

ملہیم این ڈیر روہر (جرمنی)، 28 فروری (یو این آئی) ہندوستان کی مکسڈ ڈبلز بیڈمنٹن جوڑی دھرو کپیلا-تنیشا کراسٹو نے جرمنی کے جونز رالفی جانسن تھوک فوونگ گوین کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ جبکہ پریانشو راجاوت راؤنڈ آف 16 میں فرانس کے ٹوما جونیئر پوپوف سے ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے۔ عالمی بیڈمنٹن رینکنگ کے 37ویں پریانشو راجاوت کو جمعرات کو راؤنڈ آف 16 میں فرانس کے ٹوما جونیئر پوپوف سے 55 منٹ کے میچ میں 21-16، 18-21، 4-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پریانشو نے پہلے گیم میں تیسری سیڈ یافتہ حریف کو سخت چیلنج دیا اور کوئی بھی موقع نہ دیتے ہوئے ٹوما جونیئر کو پہلے گیم میں 21-16 سے شکست دی۔ دوسرے گیم میں فرانس کے بیڈمنٹن کھلاڑی نے شاندار کم بیک کیا اور دوسرا گیم 18-21 سے جیت کر میچ کو فیصلہ کن راؤنڈ میں پہنچادیا۔ تیسرے راؤنڈ میں ٹوما جونیئر نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستانی شٹلر کو شکست دے کر گیم جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی پریانشو کا ٹورنامنٹ میں سفر ختم ہوگیا ہے۔ دریں اثنا، دھرو کپیلا-تنیشا کرسٹو کی مکسڈ ڈبلز جوڑی نے 32 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں جرمنی کے جونز رالفی جانسن-تھوک فوونگ نگوین کو سیدھے گیمز میں 21-10، 21-19 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ مردوں کے سنگلز میں تھارون منی پلی نے کینیڈا کے برائن یانگ کو 21-14، 15-21، 21-17 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ ایک دیگر میچ میں کرن جارج کو ساتویں سیڈ چین کے وانگ زینگ جینگ سے 21-18، 21-13 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس دوران خواتین کے سنگلز میچ میں 47ویں رینک کی رکشیتا رامراج نے ہانگ کانگ کی لوسین یان پپی کو سیدھے گیمز میں 21-17، 21-11 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ خواتین کے سنگلز راؤنڈ آف 16 میں انتی ہڈا نے جاپان کی اسوکا تاکاہاشی کو 21-13، 21-19 سے سیدھے گیمز میں شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔

افغانستان کا ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ

لاہور، 28 فروری (یو این آئی) افغانستان نے چیمپئنز ٹرافی کے گروپ بی کے میچ میں آج آسٹریلیا کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ آج افغانستان کے کپتان حشمت اللہ شاہدی نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ ٹاس کے بعد حشمت اللہ شاہدی نے کہا کہ یہ اچھی پچ ہے اور اس پر اسپنرز کو کچھ مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

ادھر آسٹریلیائی کپتان اسٹیو اسمتھ نے کہا کہ وہ موسم کو دیکھتے ہوئے پہلے گیند بازی کرنا چاہتے ہیں۔ موسم اور اوس کا اثر یہاں نظر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک اچھا میچ ہونے جا رہا ہے۔ ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ اگر افغانستان کی ٹیم یہ مقابلہ ہار جاتی ہے تو وہ مقابلے سے باہر ہوجائے گی لیکن آسٹریلیا ہار جاتا ہے تو وہ سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر نہیں ہوگا بلکہ اُسے ہفتے کو انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کے میچ کا انتظار کرنا ہوگا۔ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے ابھی تین تین پوائنٹس ہیں جبکہ رن ریٹ جنوبی افریقہ کا بہتر ہے۔

پنچکولہ میں 15ویں ہاکی انڈیا سینئر خواتین قومی چیمپئن شپ 2025 کے لیے تیاریاں مکمل

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) 15 ویں ہاکی انڈیا سینئر خواتین قومی چیمپئن شپ 2025 کے لیے تیاریاں مکمل ہوگئی ہیں، جو یکم مارچ سے 12 مارچ تک پنچکولہ کے تاؤ دیوی لال ہاکی اسٹیڈیم میں منعقد ہوگی۔

ایک اہم پیشرفت میں، ہاکی انڈیا نے ایک نئے فارمیٹ کا تعارف کرایا ہے جس میں پروموشن اور ریلیگیشن کا نظام شامل کیا گیا ہے، جو ٹورنامنٹ میں اضافی مقابلہ اور جوش وخروش کا باعث بنے گا۔

2025 کے ایڈیشن میں 28 ٹیموں کی شرکت ہوگی، جو تین ڈویژنوں میں تقسیم کی جائیں گی: ڈویژن اے، ڈویژن بی، اور ڈویژن سی۔ یہ نیا فارمیٹ نہ صرف مقابلے کو بڑھاتا ہے بلکہ ٹیموں کو ان کی کارکردگی کی بنیاد پر اعلیٰ ڈویژن یا خطرے سے دوچار ہونے کا ایک واضح راستہ بھی فراہم کرتا ہے۔

دفاعی چیمپئن ہاکی ہریانہ سمیت ٹاپ 12 ٹیمیں ڈویژن اے میں چیمپئن شپ ٹرافی کے لیے مقابلہ کریں گی۔ ٹیموں کو چار پول میں تقسیم کیا گیا ہے: پول اے میں ہاکی ہریانہ، ہاکی ایسوسی ایشن آف اڈیشہ، ہاکی کرناٹک شامل ہیں جبکہ ہاکی مہاراشٹرا، منی پور ہاکی، ہاکی پنجاب پول بی میں ہیں۔ پول سی میں ہاکی جھارکھنڈ، ہاکی میزورم، تمل ناڈو کی ہاکی یونٹ اور پول ڈی میں ہاکی مدھیہ پردیش، ہاکی بنگال، اتر پردیش ہاکی شامل ہیں۔

پول اے: ہاکی ہریانہ، ہاکی ایسوسی ایشن آف اڈیشہ، ہاکی کرناٹک
پول بی: ہاکی مہاراشٹر، منی پور ہاکی، ہاکی پنجاب
پول سی: ہاکی جھارکھنڈ، ہاکی میزورم، ہاکی یونٹ آف تمل ناڈو
پول ڈی: ہاکی مدھیہ پردیش، ہاکی بنگال، اتر پردیش ہاکی

چیمپئنز ٹرافی 2025 کے بارش کی نذر ہونے والے میچز: شائقینِ کرکٹ ٹکٹوں کی رقم واپس کیسے لیں؟

کھایا پیا کچھ نہیں اور گلاس توڑا بارہ آنے۔۔۔ ایسی ہی حالت آج پاکستان خاص طور پر راولپنڈی اسلام آباد میں کرکٹ کے شائقین کی ہے۔ کیونکہ پہلے آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ اور اب بنگلہ دیش اور پاکستان کا میچ بارش کے باعث منسوخ ہوگیا۔ کھیلوں سے لگاؤ رکھنے والے اور خاص طور پر برسوں بعد کسی بڑے ایونٹ میں اپنے پسندیدہ کھیل کا لطف

لینے کی امید پر رقم خرچ کرنے والے یقیناً اس احساس سے اچھی طرح واقف ہوں گے کیونکہ جس بارش کا پاکستانیوں کو پورے موسم سرما انتظار رہا وہ برسی بھی تو چیمپئن ٹرافی کے میچز کو بہا کر لے گئی۔

شائقین ٹکٹ تھامے بے بسی سے سُونے گراؤنڈ کو تک کر واپس لوٹ گئے اور تو اور ان کے ٹکٹوں کی رقم بھی ڈوب گئی۔ اب آپ کہیں گے میچ نہیں ہوا تو پیسے واپس ہونے چاہیں لیکن یہ اتنا آسان نہیں۔ اس کے لیے کچھ اصول وضوابط ہیں۔

اگر آپ منتظمین کو ٹکٹ دکھا کر شائقین کی نشستوں پر جا بیٹھے ہیں اور میچ شروع ہو کر رکا تو بھی ٹکٹ نا قابلِ واپسی ہے۔ اگر آپ بیٹھے لیکن میچ نہیں ہوا تب بھی۔ حتیٰ کے آپ صرف سٹیڈیم میں داخل ہو گئے تب بھی۔

ایسا ہی کچھ ہوا عمر عزیز کے ساتھ جو اپنے دوست کے ساتھ چیمپئنز ٹرافی کا میچ دیکھنے راولپنڈی سٹیڈیم تو گئے لیکن بارش نے انھیں مایوس لوٹا دیا۔

بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا 'ہم آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کا میچ دیکھنا چاہ رہے تھے۔ میرے دوستوں نے سوچا تھا یہی ایک میچ ہے جو ہم نے دیکھنا تھا۔ اس دن صبح موسم کا حال دیکھ کر کافی مایوسی ہوئی تھی لیکن ہم ایک امید لے کر گراؤنڈ پہنچے۔'

ان کا کہنا تھا کہ 'ٹکٹ ریلیز ہوتے ہی اُسی دن ہم نے 12 ہزار کے ٹکٹ لیے۔ ہم وی آئی پی گیلری میں بیٹھ کر بڑی ٹیموں کا میچ انجوائے کرنا چاہتے تھے۔' عمر عزیز کا کہنا تھا کہ انھیں اندازہ ہے کہ ٹکٹوں کے لیے ان کی رقم ڈوب گئی ہے۔ تاہم انھوں نے کہا 'ہم نے انٹرنیٹ پر سرچ کیا لیکن کوئی ری فنڈ کی امید نظر نہیں آئی۔ اور ہم ٹکٹ سکین کروا کر نشستوں تک جا چکے تھے۔ لیکن یہ ہماری قسمت تھی۔ ہم نے ای میل کر تو دی ہے کہ ہم نے میچ نہیں دیکھا اور ری فنڈ کے لیے اپلائی کر دیا ہے۔' لیکن اب ان کی نگاہ اگلے کرکٹ ایونٹ پر ہے۔۔۔ وہ کہتے ہیں 'ہم پی ایس ایل کے لیے پرامید ہے، بڑے کھلاڑی وہاں بھی آئیں گے۔ ہوسکتا ہے ہم انھیں وہاں کھیلتے ہوئے دیکھ پائیں گے۔'

عمر عزیز نے پاکستان کرکٹ بورڈ سے گذارش کی کہ ری فنڈ کی پالیسی کو مزید واضح کریں تا کہ عام لوگ بھی اسے سمجھ کر ری فنڈ حاصل کر سکیں۔ راولپنڈی میں دو میچ بارش کی نذر ہونے کے بعد اس وقت بیشتر کرکٹ شائقین یہی پوچھتے نظر آ رہے ہیں کہ میچ نہ ہوں تو ٹکٹوں کے پیسے کیسے واپس ہوں؟ تو چلیں سمجھتے ہیں کہ ٹکٹوں کی ری فنڈ کی پالیسی ہے کیا اور کس کس صورت میں آپ میچ نہ ہونے کے جذباتی نقصان سے نہ سہی تو ٹکٹ ضائع ہونے کے مالی نقصان سے بچ سکتے ہیں۔

ٹکٹ کی رقم کی واپسی کب کب ممکن ہے؟

آئی سی سی کی چیمپئنز ٹرافی 2025 سے متعلق ویب سائٹ پر ٹکٹوں کے ری فنڈ سے متعلق قواعد وضوابط کچھ یوں ہیں۔ میچ منسوخی کی صورت میں: اگر کوئی میچ ٹاس سے پہلے خراب موسمی حالات یا دیگر غیر متوقع حالات سمیت کسی بھی وجہ سے منسوخ ہوجاتا ہے تو ٹکٹ ہولڈرز ٹکٹ کی قیمت کی مکمل واپسی کے حقدار ہیں۔ تاہم اس کے لیے اصل ٹکٹ واپس کرنے ہوں گے۔ لیکن اگر ٹکٹ داخلے کے لیے سکین ہو جاتا ہے تو کوئی ریفنڈ لاگو نہیں ہوگا، بھلے ہی میچ کا ٹاس نہ ہوا ہو۔ موسم سے متعلق ریفنڈ کی پالیسی: اگر ٹاس ہونے کے بعد میچ منسوخ کر دیا جاتا ہے، بے شک ایک بھی گیند نہ پھینکی جائے تو کوئی ریفنڈ جاری نہیں کیا جائے گا۔ خراب موسم، کھیل کے حالات، قومی سوگ یا دیگر غیر یقینی حالات کی وجہ سے ٹاس کے بعد منسوخ یا منسوخ ہونے والے میچز کے ٹکٹس ریفنڈ کے اہل نہیں ہوں گے۔ میچوں کے ری شیڈول یا منتقلی کی صورت میں: اگر کسی میچ کو ری شیڈول کیا جاتا ہے اور ٹکٹ خریدار نئی تاریخ میں شرکت نہیں کرسکتا ہے تو وہ ٹکٹ کی رقم کی واپسی کے اہل ہیں۔ اگر مقام تبدیل ہوتا ہے اور ٹکٹ خریدار نئے مقام پر شرکت نہیں کرسکتا ہے تو وہ ٹکٹ کی رقم کی واپسی کے اہل ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی میچ ملتوی کر دیا جاتا ہے اور ٹکٹ خریدنے والا ری شیڈول تاریخ میں شرکت نہیں کرسکتا ہے تو وہ ٹکٹ کی رقم کی واپسی کے اہل ہیں۔

رقم واپس کیسے لی جا سکتی ہے ؟

پالیسی کے مطابق اگر اوپر دی گئی کسی بھی وجہ سے آپ اپنا ٹکٹ لوٹا کر رقم واپس حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو رقم کی واپسی کی درخواست کرنے کے لیے متعلقہ کرکٹ بورڈ کے ہیڈ آف ٹکٹنگ سے ای میل کے ذریعے رابطہ کرنا ہوگا۔ واپسی کی درخواست کی وجہ کے ساتھ آرڈر نمبر اور سیٹ کی معلومات سمیت ٹکٹ کی تفصیلات فراہم کرنا ہوتی ہے۔ میچ منسوخ ہونے، ری شیڈول کرنے، منتقل کرنے یا ملتوی ہونے کے تیس (30) دنوں کے اندر ریفنڈ کی درخواستیں جمع کرانا ضروری ہیں۔ مخصوص مدت میں ایسا نہ کرنے پر رقم کی واپسی کا دعویٰ کرنے کا حق باقی نہیں رہے گا۔

اسی عمل کا اطلاق ٹکٹوں کی آف لائن خریداری پر بھی ہوتا ہے۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ خریداری کی تمام رسیدیں اور دستاویزات سنبھال کر رکھیں۔

جہاں تک بات 2025 کی چیمپئنز ٹرافی کی ہے تو پاکستان میں ان مقابلوں کے ٹکٹوں کی فروخت کے معاملے میں پاکستان کرکٹ بورڈ کی شراکت دار کمپنی ٹی سی ایس کی ویب سائٹ پر کوئی واضح معلومات دستیاب نہیں۔ جب ٹی سی ایس کی ہیلپ لائن پر رابطہ کیا گیا تو وہاں موجود نمائندے کے مطابق تاحال پی سی بی کی جانب سے منسوخ ہونے والے میچوں کے ٹکٹوں کی رقم کی واپسی کے سلسلے میں کمپنی کو کوئی ہدایات نہیں دی گئی ہیں اور جب ایسا ہوگا تو ویب سائٹ پر معلومات فراہم کردی جائیں گی۔

کن صورتوں میں رقم واپس نہیں ملے گی:

اگر ٹاس کے بعد میچ منسوخ کردیا گیا۔
خراب موسم، کھیل کے ناساز حالات، قومی سوگ کی صورت میں یا ٹاس کے بعد میچ منسوخ ہونے کی صورت میں۔
ٹکٹ کی دوبارہ فروخت یا کسی دوسرے شخص کو منتقل کرنے کی صورت میں
غیر مجاز تھرڈ پارٹی وینڈرز یا ری سیل پلیٹ فارمز کے ذریعے خریدے گئے ٹکٹ۔
ضوابط کی خلاف ورزی کی وجہ سے مقام سے بے دخلی کی صورت میں۔
مفت ٹکٹ یا پاسز
ٹکٹ گم، چوری یا مسخ ہونے کی صورت میں
ذاتی وجوہات یا منصوبوں کی تبدیلی کی وجہ سے
بیرونی عوامل جیسے پبلک ٹرانسپورٹ، سڑکوں کی بندش، سکیورٹی چیکنگ ونگرانی وغیرہ کی وجہ سے سٹیڈیم میں داخلے میں تاخیر کی صورت میں
وہ ٹکٹ جو غیر مجاز ذرائع سے خریدے گئے

ٹکٹ کون خرید سکتا ہے اور کیسے استعمال کیے جا سکتے ہیں؟

آئی سی سی کے ساتھ ساتھ پی سی بی کی جانب سے بھی چیمپئن ٹرافی 2025 کے ٹکٹوں کی خرید وفروخت اور استعمال کے لیے رہنما اصول جاری کیے گئے ہیں۔ جن کے مطابق ٹکٹ خریدنے والوں کی عمر اٹھارہ (18) سال یا اس سے زیادہ ہونی چاہیے اور خریداری کے وقت اپنا پاسپورٹ نمبر یا کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) نمبر فراہم کرنا ضروری ہے۔

ٹکٹ صرف سرکاری ٹکٹنگ ایجنٹوں یا مجاز ایجنٹوں کے ذریعہ یا کرکٹ بورڈ کے ذریعہ یا اس کی طرف سے تحریری طور پر مجاز کسی دوسرے فروخت یا منتقلی کے طریقہ کار کے ذریعے خریدے جاسکتے ہیں۔ کسی بھی فرد، تنظیم یا کسی تیسرے فریق کی طرف سے فروخت کردہ کوئی بھی ٹکٹ درست نہیں ہوگا جس کا نام ایسی فہرستوں میں نہیں ہے۔ کسی بھی ٹکٹ کی فروخت یا اجرا حتمی اور نا قابل واپسی ہے سوائے ان حالات کے جو ٹکٹ ریفنڈ پالیسی میں بیان کیے گئے ہیں۔ کسی بین الاقوامی کرکٹ ٹورنامنٹ کے دوران کوئی بھی میزبان کرکٹ بورڈ کسی بھی ایسے ٹکٹ کو تبدیل کرنے یا قبول نہ کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں جو گم شدہ، چوری، گھر بھول جانے والے، خراب یا جعلی، یا کوئی بھی ٹکٹ جو پڑھنے کے قابل نہ رہا ہو یا نامکمل ہو۔ ایک ہی شناختی کارڈ / پاسپورٹ استعمال کرنے والا کوئی بھی شخص فی میچ زیادہ سے زیادہ چار ٹکٹ خرید سکتا ہے۔

چونکہ یہ تمام ٹکٹ خریدار کے نام پر جاری ہوتے ہیں اس لیے ٹکٹوں کی منتقلی ممکن نہیں ہے۔ ایک ٹکٹ خریدار صرف اپنے ذاتی استعمال اور اپنے مہمان کے لیے ٹکٹ خرید سکتا ہے۔ ہر ٹکٹ خریدار کو اپنے ذاتی استعمال کے لیے کم از کم ایک ٹکٹ اپنے پاس رکھنا ضروری ہے اور بقیہ ٹکٹ اپنے مہمانوں کو منتقل کرسکتا ہے۔ لیکن یہ مہمان ٹکٹ خریدار کو ذاتی طور پر جانتا ہو۔ ٹکٹ کسی ایسے شخص کو پیش کش یا منتقل نہیں کیا جاسکتا جس سے ٹکٹ کے بدلے میں کوئی سامان یا خدمات خریدنے پر رضامندی حاصل کی گئی ہو۔

ٹکٹ خریدار کسی دوسرے شخص کے لیے ایجنٹ کے طور پر کوئی ٹکٹ نہیں خرید سکتا ہے اور نہ ہی ٹکٹ خریدار اور نہ ہی کوئی مہمان کسی بھی طریقے سے ٹکٹ کی فروخت کی پیش کش یا نیلامی کرسکتا ہے۔

ٹکٹ خریداروں کے لیے بہترین طریقہ کار

اگر آپ بھی چیمپئنز ٹرافی یا کسی اور ٹورنامنٹ کے میچز دیکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو کچھ باتوں کا خیال رکھ کر نہ صرف آپ وقت پر میچ انجوائے کر سکتے ہیں بلکہ میچز منسوخ ہونے کی صورت میں ری فنڈ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ ہمیشہ مستند ذرائع سے ٹکٹ خریدیں اور ہمیشہ مجاز چینلز کے ذریعے ٹکٹ خریدیں تا کہ رقم کی واپسی کی قانونی حیثیت اور اہلیت کو یقینی بنایا جاسکے۔ ٹکٹوں خریداری کا ثبوت اپنے پاس سنبھال کر رکھیں جن میں رسیدیں اور تصدیقی ای میلز شامل ہیں کیونکہ واپسی کے دعوؤں کے لیے ان کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ میچوں کیبارے میں خبر رکھیں اور ریفنڈ کے طریقہ کار کے بارے میں تازہ ترین معلومات کے لیے باقاعدگی سے سرکاری سائٹس اور ذرائع پر نظر رکھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 1st March 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، یکم؍ مارچ ۲۰۲۵ء

بارش کے سبب آسٹریلیا اور افغانستان کے میچ میں تاخیر

افغانستان کو 273 پر روک کر آسٹریلیا نے 12.5 اوور میں 109 رن بنائے

لاہور، 28 فروری (یو این آئی): بارش کے سبب آسٹریلیا کی بلے بازی 12.5 اوور میں 1 وکٹ پر 109 رن بنائے جس میں ٹراویس ہیڈ کے 50 رن شامل ہیں۔
صدیق اللہ اتل (85) اور عظمت اللہ عمرزئی (67) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت افغانستان نے چیمپئنز ٹرافی کے گروپ بی کے میچ میں جمعہ کو آسٹریلیا کو جیت کے لیے 274 رنز کا مشکل ہدف دیا۔ آج افغانستان کے کپتان حشمت اللہ شاہدی نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری افغانستان لہ ابتدا بہت خراب رہی اور اس نے پہلے ہی اوور میں رحمان اللہ گرباز (0) کا وکٹ گنوادیا۔ وہ اسپینسر جانسن کے ہاتھوں بولڈ آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد ابراہیم زدران اور صدیق اللہ اتل نے اننگز کی ذمہ داری سنبھالی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 67 رنز کی شراکت ہوئی۔ ایڈم زمپا نے 14ویں اوور میں اس شراکت کو توڑا جب انہوں نے ابراہیم زدران (22) کو آؤٹ کیا۔ رحمت شاہ (12) کو گلین میکسویل نے تیسری وکٹ کے طور پر آؤٹ کیا۔ کپتان حشمت اللہ شاہدی نے (20) رنز بنائے۔ انہیں جمپا نے آؤٹ کیا۔ 32ویں اوور میں اسپینسر جانسن نے سنچری کی جانب بڑھنے والے صدیق اللہ اتل کو آؤٹ کر کے افغانستان کو بڑا جھٹکا دیا۔ صدیق اللہ اتل نے 95 گیندوں پر چھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 85 رنز بنائے۔ محمد نبی 1، گلبدین نائب 4 اور راشد خان 19 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ عظمت اللہ عمرزئی نے 63 گیندوں پر ایک چوکے اور پانچ چھکوں کی مدد سے 67 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ افغانستان کی ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں 273 رنز بنائے۔ افغانستان کی آخری وکٹ 50ویں اوور کی چھٹی گیند پر نور احمد (چھکے) کی صورت میں گری۔
آسٹریلیا کی جانب سے بین دروشیو نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ اسپینسر جانسن اور ایڈم زمپا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ نیتھن ایلس اور گلین میکسویل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

محمڈن اور اڈیشہ ایف سی بنا گول کے برابر

کٹک 8 2 فروری: محمڈن اسپورٹنگ اور اڈیشہ ایف سی کے درمیان میچ بنا گول کے ڈرا پر ختم ہوا اور اڈیشہ ایف سی کے پلے آف میں جانے پر سوالیہ نشان لگ گیا۔ محمڈن نے بلاشک وشبہ اس میچ میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا لیکن محمڈن کے فارورڈ کے کھلاڑی کو گول پاسٹ نظر ہی نہیں آتا۔ محمڈن کے عہدہ داروں کو چاہئے کہ وہ کھلاڑیوں کی آنکھوں کی جانچ کرائیں جو 6 یقینی گول ضائع کئے ہیں۔

پی ایس ایل-10 کا آغاز 11 اپریل سے ہوگا

اسلام آباد، 28 فروری (یواین آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) سیزن 10 کے شیڈول کا اعلان کردیا ہے۔ ایچ بی ایل پی ایس ایل کا آغاز 11 اپریل کو ہوگا۔
رپورٹ کے مطابق ایچ بی ایل پی ایس ایل کا افتتاحی میچ 11 اپریل کو راولپنڈی اسٹیڈیم میں اسلام آباد یونائیٹڈ اور لاہور قلندرز کے درمیان کھیلا جائے گا۔
راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم افتتاحی میچ سمیت 11 میچوں کی میزبانی کرے گا جبکہ قذافی اسٹیڈیم 18 مئی کو ہونے والے فائنل سمیت 13 میچوں کی میزبانی کرے گا۔ کراچی اور ملتان میں 5، 5 میچ کھیلے جائیں گے جبکہ پشاور میں 8 اپریل کو نمائشی میچ کھیلا جائے گا۔

اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ نے انٹر کالج ویمنز ہاکی کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے فائنل میں جانکی دیوی میموریل کالج (جے ڈی ایم سی) کو 0-4 سے شکست دے کر انٹر کالج ویمنز ہاکی چیمپئن شپ کا خطاب جیت لیا۔
شیاما پرو ساد مکھرجی کالج کی جانب سے منعقدہ ٹورنامنٹ میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے وِیویکانند کالج کے خلاف ابتدائی میچ میں 0-2 سے فتح حاصل کی، میتری کالج کو 0-6 سے ہرایا، اور میزبان ایس پی ایم کالج کے خلاف سیمی فائنل میں چیلنجنگ 0 - 1 سے جیت درج کی۔ سوموتی، ہیما، پنکی اور آنچل نے ایک ایک گول کیا، اور جارحانہ حملے اور مضبوط دفاع کے امتزاج نے ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔

ٹاٹا اسٹیل ٹریل بلازرس-3.0 اپنے تھرڈ ایڈیشن کے ساتھ واپس ہو رہی ہے اور اس مرتبہ بڑے بڑے اسپورٹس شخصیتیں جیسے منو بھاکر، گوپیش، چتیشور پجارا، وکٹیشن ایئر، آراشوین، سورو گنگولی، پی آر شری جیکس، ہرمن پریت سنگھ، مہیش بھوپتی، سمیت انٹیل، نو دیپ سنگھ، انجو بابی جارج اور میری کوم شامل ہوں گی۔

جنوبی افریقہ اپنی بالادستی کیلئے اور انگلینڈ اپنی ساکھ بچانے کیلئے اترے گا

کراچی، 28 فروری (یواین آئی) چیمپئنز ٹرافی میں ہفتہ کو انگلینڈ کے خلاف اپنے گروپ بی کے آخری میچ میں جنوبی افریقہ اپنی بالادستی برقرار رکھتے ہوئے اپنی پوزیشن مضبوط کرنے اُترے گا جبکہ انگلینڈ اپنی ساکھ بچانے کے لئے اترے گا۔ افغانستان کے خلاف 107 رنز کی شاندار جیت درج کرنے کے بعد جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے خلاف دوسرا میچ بارش کی وجہ سے منسوخ ہوگیا تھا۔ اس کے باوجود مضبوط نیٹ رن ریٹ کے ساتھ اس نے سیمی فائنل میں اپنی جگہ تقریباً یقینی بنالی ہے۔ دریں اثنا، ٹورنامنٹ میں انگلینڈ کی مایوس کن مہم جاری رہی کیونکہ اسے آسٹریلیا کے ہاتھوں پانچ وکٹوں اور افغانستان سے آٹھ رنز سے شکست ہوئی جس کے نتیجے میں وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی۔ جنوبی افریقہ نے، جو کراچی میں پہلے ہی دو میچ کھیل چکا ہے، ٹورنامنٹ میں اپنی شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 352 اور 315 رنز بنائے۔ اس میچ میں جیت جنوبی افریقہ کی سیمی فائنل میں جگہ کو یقینی بنائے گی اور اسے ناک آؤٹ مرحلے میں ہندوستان کے ساتھ ممکنہ ٹکراؤ سے بچنے میں بھی مدد ملے گی۔ ٹورنامنٹ میں انگلینڈ کی بیٹنگ سطح تو بہتر رہی اور اس نے دونوں میچوں میں 300 سے زائد رنز بنائے ہیں، لیکن گیند بازی کے شعبے میں ان کے گیند باز اہم لمحوں میں وکٹ لینے کے لیے جدوجہد کرتے دکھائی دیے، جس کی وجہ سے وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا۔ افغانستان کے ہاتھوں انگلینڈ کی ٹیم غیر متوقع شکست کے بعد اب وہ اپنے آخری مقابلے میں اپنی ساکھ کو بہتر بنانے کے لئے اترے گی۔
جنوبی افریقہ سیمی فائنل میں جگہ پکی ہونے کے ساتھ اہم کھلاڑیوں کو آرام دینے کا اختیار منتخب کرسکتا ہے۔ وکٹ کیپر بلے باز ہینرک کلاسین چوٹ سے ٹھیک ہونے کے بعد واپسی کر سکتے ہیں۔ انگلینڈ کی ٹیم گس ایٹکنسن، ٹام بینٹن، ثاقب محمود اور ریحان احمد جیسے کھلاڑیوں کو موقع دینے کی توقع ہے۔
جنوبی افریقہ کی مضبوط گیند بازی حملہ اور اس کی بہترین بلے بازی اس میچ میں اس کی مضبوطی کا مظاہرہ کرتی ہے، جبکہ انگلینڈ کی گیند بازی کی مشکلات بتاتی ہیں کہ واپسی کا امکان نہیں ہے۔ ککیسو ربادا، جو پچھلے تین ون ڈے میچوں میں 5.00 سے کم کی اکانومی کے ساتھ آٹھ وکٹیں لے کر شاندار فارم میں ہیں، ان سے وکٹ لینے کی امید ہے۔ انگلینڈ کے جو روٹ ان کے سب سے قابل اعتماد بلے باز ہیں۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف اپنے آخری سات ون ڈے میں سے چار میں 45.33 کی اوسط سے 50 یا اس سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ توقع ہے کہ وہ بلے بازی کے ساتھ اہم شراکت کریں گے۔
کراچی کے حالات بلے بازی کے لیے سازگار ہونے کی وجہ سے ہائی اسکورنگ میچ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ جنوبی افریقہ کا مقصد ناک آؤٹ مرحلے سے قبل ٹورنامنٹ میں اپنے ناٹ آؤٹ ریکارڈ کو برقرار رکھنا ہے۔

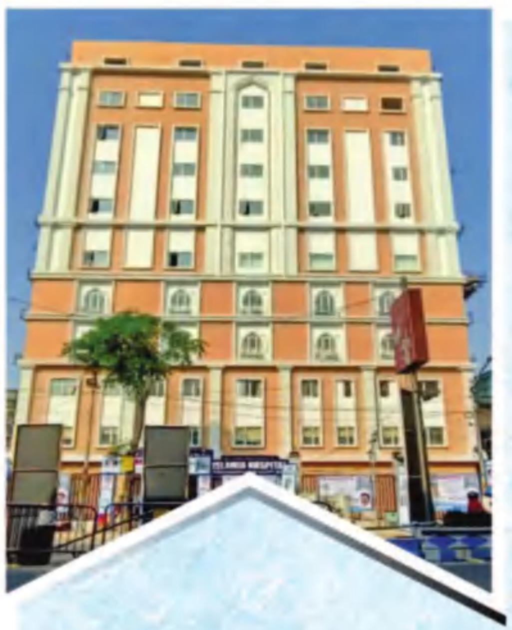

IH
ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایونیو، کولکاتا- 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President

AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چو بھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804